58

بانی صوفی غلام محمد

سرینگر ٹائمز

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 253 | صفحات : 08 | ۱۳ ستمبر ۲۰۲۶ء بروز سوموار بمطابق یکم ربیع الثانی ۱۴۴۸ھ | Monday 14th September 2026 | جلد نمبر 58

پہلی بار US اوپن ٹائٹل جیت لیا

قازقستان کی ٹینس اسٹار ایلینا رباکینا نے فائنل میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 2 بار کی دفاعی چیمپئن آرینا سبالینکا کو 4-6، 5-7، 2-6 سے شکست دے کر پہلی بار یو ایس اوپن ٹائٹل جیت لیا۔

انگلینڈ کے عمل پر اطمینان کا اظہار کیا

انگلینڈ کے ٹیسٹ کپتان جو روٹ نے کہا ہے کہ کپتانی میں تبدیلی، نئے کوچ کی تقرری اور میدان سے باہر پیش آنے والے مختلف واقعات سے انگلینڈ کی ٹیم نے بہترین ردعمل کا مظاہرہ کیا۔

دفعہ 370 کی منسوخی کا فیصلہ بغیر گولی چلائے نافذ کیا گیا / امیت شاہ

21 ریاستوں میں 2029ء کے لوک سبھا انتخابات سے قبل یکساں سول کوڈ نافذ کیا جائے گا

سرینگر/ یو پی آئی/ مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا ہے کہ بی جے پی اور این ڈی اے کی حکومت والی 21 ریاستوں میں 2029 کے لوک سبھا انتخابات سے قبل یکساں سول کوڈ نافذ کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت اور بی جے پی نے گزشتہ برسوں کے دوران کئی اہم فیصلے کیے ہیں اور ملک میں یکساں قوانین کے نفاذ کی سمت میں بھی پیش رفت جاری ہے۔ ممبئی میں ایشیاٹک سوسائٹی میں ڈیجیٹل گیلری اور نمائش کے افتتاح کے موقع پر خطاب کے بعد صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے امیت شاہ نے کہا کہ تین طلاق کا خاتمہ کر کے مسلم خواتین کو مساوی حقوق فراہم کیے گئے ہیں، جبکہ کئی ریاستوں میں یکساں سول کوڈ نافذ کیا جا چکا ہے۔ امیت شاہ نے کہا، "ہم نے کئی ریاستوں میں یکساں سول کوڈ نافذ کیا ہے اور مجھے یقین ہے کہ 21 بی جے پی۔ این ڈی اے کی زیر اقتدار ریاستوں میں 2029 سے پہلے یکساں سول کوڈ نافذ کر دیا جائے گا۔" مرکزی وزیر داخلہ نے کہا کہ بھارتیہ نیائے سنہتا کے ذریعے ملک کے فوجداری نظام انصاف کو مزید مضبوط کیا گیا ہے۔ ان کے مطابق کئی ریاستوں میں صرف ایک سال کے دوران سزا سنائے جانے کی شرح میں تقریباً 30 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ایسا نظام قائم کرنے کی سمت میں بھی کام کر رہی ہے جس کے تحت لوگوں کو تین سال کے اندر انصاف فراہم کیا جا سکے۔ امیت شاہ نے دعویٰ کیا کہ فوجداری انصاف کے نظام میں اصلاحات کے ذریعے مقدمات کے تیز تر فیصلوں کو یقینی بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ قومی سلامتی کے معاملے پر امیت شاہ نے دفعہ 370 اور دفعہ 35 اے کی/2

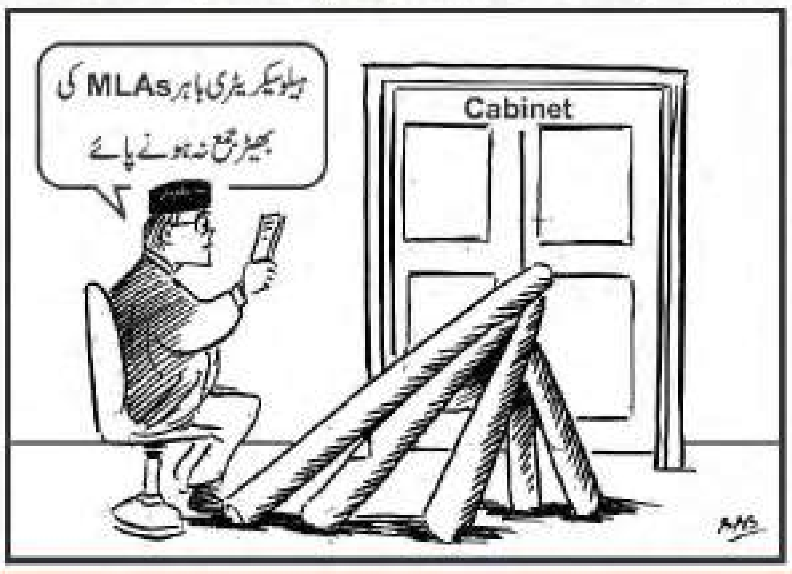

جنوبی کشمیر میں انسداد دہشت گردی گرڈ کا جائزہ

لیفٹیننٹ جنرل پرتیک شرما نے لیا

سرینگر/ یو پی آئی/ شمالی فوجی کمان کے کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل پرتیک شرما نے جنوبی کشمیر میں انسداد دہشت گردی گرڈ اور موجودہ سیکورٹی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس دوران انہیں علاقے کی مجموعی سیکورٹی صورتحال، انسداد دہشت گردی کارروائیوں اور کسی بھی ممکنہ چیلنج سے نمٹنے کے لیے فوج کی تیاریوں کے بارے میں بریفنگ دی گئی۔ فوج کی شمالی کمان کے مطابق لیفٹیننٹ جنرل پرتیک شرما نے جنوبی کشمیر میں انسداد دہشت گردی نظام کا جائزہ لیتے ہوئے/1

ٹیکنالوجی اور اہم معدنیات کو ہتھیار نہ بنایا جائے / وزیر اعظم

برکس ممالک کے درمیان تعاون اور باہمی لچک کو مزید مضبوط بنانا وقت کی اہم ضرورت

سرینگر/ یو پی آئی/ وزیر اعظم نریندر مودی نے عالمی سطح پر بڑھتی ہوئی جغرافیائی و سیاسی کشیدگی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ٹیکنالوجی اور اہم معدنیات کو ہتھیار کے طور پر استعمال نہیں کیا جانا چاہیے، کیونکہ اس طرح کے اقدامات عالمی سطح پر مشترکہ ترقی اور خوشحالی کی راہ میں رکاوٹ بن سکتے ہیں۔ انہوں نے برکس ممالک پر زور دیا کہ وہ موجودہ عالمی چیلنجز کا مقابلہ کرنے کے لیے متحد ہو کر کام کریں۔ نئی دہلی میں برکس سربراہی اجلاس کے دوسرے روز خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے کہا کہ دنیا میں بڑھتی ہوئی کشیدگی کا براہ راست اثر عام لوگوں کی زندگیوں پر پڑ رہا ہے۔ ان کے مطابق وبائی امراض، ماحولیاتی آفات اور سپلائی چین میں پیدا ہونے والی رکاوٹوں نے ثابت کر دیا ہے کہ موجودہ باہم مربوط دنیا میں کوئی بھی بحران صرف ایک خطے تک محدود نہیں رہتا۔ مودی نے کہا کہ ایسے حالات میں برکس ممالک کے درمیان تعاون اور باہمی لچک کو مزید مضبوط بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ چیلنجز کی بروقت نشاندہی، ان سے نمٹنے کے لیے پیشگی تیاری اور فوری اقدامات موجودہ عالمی صورتحال میں انتہائی اہم ہیں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ بھارت کی برکس صدارت کے دوران چار اہم شعبوں، یعنی لچک، اختراع، تعاون اور پائیداری پر خصوصی توجہ مرکوز کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ رکن ممالک کے تعاون اور حمایت سے ان ترجیحات کو مشترکہ مفاد اور سب کی ترقی کے نقطہ نظر کے ساتھ آگے بڑھایا گیا ہے۔ مودی نے متعدی بیماریوں سے نمٹنے کے لیے برکس مربوط ابتدائی انتباہی نظام کا بھی ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ وبائی امراض کی روک تھام اور ان سے نمٹنے کے لیے بروقت معلومات اور پیشگی انتباہ کا موثر نظام مستقبل کے بحرانوں سے نمٹنے میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ابتدائی انتباہی اعداد و شمار کے مربوط نظام کے لیے رہنما خطوط بھی تیار کیے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ برکس لاجسٹک سپلائی چین تعاون کے فریم ورک کے ذریعے رکن ممالک کی رسد اور سپلائی کے نظام کو زیادہ قابل اعتماد اور مضبوط بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ وزیر اعظم نے اختراع کے شعبے میں برکس انکیوبیٹر نیٹ ورک کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ/3

لداخ کے لیفٹیننٹ گورنر کی ریاستی حیثیت کے مطالبے پر ہونے والے

احتجاجی تشدد کے متاثرین کیلئے 1.52 کروڑ روپے کی امداد کی منظوری

لیہ/ لداخ کے لیفٹیننٹ گورنر وی کے سکسینہ نے اتوار کے روز گزشتہ سال 24 ستمبر کو لیہ میں ہونے والے تشدد کے دوران ہلاک ہونے والے چار افراد کے لواحقین میں سے ہر ایک کے لیے 15 لاکھ روپے کی امداد کی منظوری دی۔ گزشتہ سال لیہ میں ریاستی حیثیت اور آئین کے چھٹے شیڈول (Sixth Schedule) کے اطلاق کے مطالبے پر بڑے پیمانے پر احتجاج ہوا تھا۔ اس تحریک کے دوران تشدد پھوٹ پڑا جس میں مبینہ طور پر پولیس کی فائرنگ سے چار افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے۔ لوک بھون کے ترجمان نے بتایا کہ شدید زخمی ہونے والے افراد کے لیے 3 لاکھ روپے اور معمولی زخمی ہونے والوں کے لیے 1 لاکھ روپے کی امدادی رقم (ex-gratia) کی بھی منظوری دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ منظور شدہ معاوضے کے اقدامات کے تحت انتظامیہ کی جانب سے کل مالی ذمہ داری 1.52 کروڑ روپے ہوگی، جس میں چار ہلاک شدگان کے لیے 60 لاکھ روپے، شدید زخمی ہونے والے 24 افراد کے لیے 72 لاکھ روپے اور معمولی زخمی ہونے والے 20 افراد کے لیے 20 لاکھ روپے شامل ہیں۔ اس واقعے میں چار افراد کی جانیں ضائع ہوئیں جبکہ 43 شہری شدید یا معمولی زخمی ہوئے۔

برگشتہ نیشنل ہیلتھ مشن ملازمین کو وزیر صحت سکینہ ایتو کا انتباہ

کہا احتجاج طویل ہوتا گیا تو حکومت سخت قدم اٹھانے کیلئے مجبور ہے

سرینگر/ یو پی آئی/ جموں و کشمیر میں نیشنل ہیلتھ مشن ملازمین کی جاری ہڑتال کے درمیان وزیر صحت سکینہ ایتو نے احتجاجی ملازمین سے فوری طور پر ڈیوٹیوں پر واپس آنے کی اپیل کرتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ اگر احتجاج طویل ہوتا گیا تو حکومت کو ایسا قدم اٹھانے پر مجبور ہونا پڑ سکتا ہے جو وہ خود نہیں اٹھانا چاہتی۔ صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے سکینہ ایتو نے کہا کہ حکومت این ایچ ایم ملازمین کے دیرینہ مطالبات اور شکایات سے واقف ہے اور ان مسائل کو حل کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ تاہم، ان کے مطابق کچھ معاملات ایسے ہیں جو جموں و کشمیر حکومت کے دائرہ اختیار سے باہر ہیں اور ان کے حل کے لیے مرکزی حکومت کی مداخلت ضروری ہے۔ وزیر صحت نے کہا کہ احتجاج کے باعث صحت خدمات متاثر ہو رہی ہیں اور مریضوں کو مشکلات/4

بڈگام میں چوری کے ایک معاملہ کو حل کرنے کا پولیس کا دعویٰ

دو ملزمان گرفتار، 9.47 لاکھ روپے سمیت مسروقہ سامان برآمد

سرینگر/ یو پی آئی/ جموں و کشمیر پولیس نے بڈگام میں ایک رہائشی مکان سے سونے کے زیورات، نقدی اور دیگر قیمتی سامان کی چوری کے معاملے کو حل کرتے ہوئے دو ملزمان کو گرفتار کرنے اور مسروقہ مال کا بڑا حصہ برآمد کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ پولیس کے مطابق یہ معاملہ پولیس اسٹیشن بڈگام میں درج مقدمہ زیر نمبر 231/2026 سے متعلق ہے، جس میں ہاؤسنگ کالونی اوچھورہ میں واقع ایک مکان سے سونے کے زیورات، نقدی اور دیگر قیمتی اشیا چوری ہونے کی شکایت درج کی گئی تھی۔ تحقیقات کے دوران پولیس ٹیم نے ڈی ایم ایف یو بڈگام کے تعاون سے جائے واردات کا فرانزک معائنہ کیا۔ اس کے علاوہ علاقے میں نصب نگرانی کیمروں کی ریکارڈنگ، موبائل ٹاور سے حاصل ہونے والے اعداد و شمار، گواہوں کے بیانات اور کال تفصیلات کا بھی باریک بینی سے تجزیہ کیا گیا۔ تفتیش کے دوران سرخ رنگ کے تین پہیہ مال بردار رکشا، نمبر جے کے 01 اے ایکس 8025، کی نشاندہی ہوئی، جسے واردات کے مقام کے/7

برکس کی باہمی تجارت 1.2 ٹریلین ڈالر تک پہنچ گئی / پوتن

گروپ کے اندر مزید گہرے اقتصادی انضمام پر زور دیا

نئی دہلی/ یو این آئی/ روسی صدر ولادیمیر پوتن نے اتوار کو کہا کہ برکس کے رکن ممالک کے درمیان باہمی تجارت 1.2 ٹریلین ڈالر تک پہنچ گئی ہے۔ انہوں نے گروپ کے اندر مزید گہرے اقتصادی انضمام پر زور دیتے ہوئے کہا کہ برکس کی ترقی کی صلاحیت ابھی پوری طرح بروئے کار نہیں آئی ہے۔ نئی دہلی میں برکس کے ایک اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے پوتن نے کہا کہ رکن ممالک کی وسیع ہوتی داخلی منڈیاں، آبادی میں اضافہ اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی تعاون کے نئے مواقع پیدا کر رہی ہے۔ پوتن نے کہا کہ "ہماری تنظیم کے اندر باہمی تجارت پہلے ہی 1.2 ٹریلین ڈالر تک پہنچ چکی ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ برکس ممالک دنیا کی مجموعی برآمدات میں تقریباً ایک چوتھائی حصہ رکھتے ہیں اور عالمی جی ڈی پی کی مجموعی ترقی میں 49 فیصد کا حصہ ڈالتے/9

کٹھوعہ میں ہائی سیکورٹی جیل کی تعمیراتی پیش رفت کا معائنہ

چیف سیکریٹری کی بنیادی ڈھانچے کی تکمیل میں تیزی لانے کی ہدایت

کٹھوعہ/ چیف سیکریٹری اٹل ڈلو نے ضلع کٹھوعہ کی تحصیل مہان پور کے علاقے ڈمبر اعلاقے میں تعمیر کی جانے والی ہائی سیکورٹی جیل کی تعمیراتی جگہ کا دورہ کیا اور جاری کاموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ دورے کے دوران چیف سیکریٹری نے منصوبے کے مختلف حصوں پر جاری کام کی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا۔ انہیں بتایا گیا کہ جیل کمپلیکس کے مختلف حصوں کے علاوہ دیگر متعلقہ عمارتوں اور سہولیات کی تعمیر کا کام بھی تکمیل کے قریب ہے۔ چیف سیکریٹری نے مقررہ معیار کو برقرار رکھتے ہوئے باقی ماندہ کاموں کو جلد از جلد مکمل کرنے پر زور دیا۔ اس موقع پر پرنسپل سیکریٹری داخلہ چندرا کر بھارتی، ڈی جی پی جیل خانہ جات دیپک کمار، ایڈیشنل ڈی جی (کوآرڈی نیشن) ایس جے ایم گیلانی، صوبائی کمشنر جموں رمیش کمار، ضلع ترقیاتی کمشنر کٹھوعہ راجیش شرما/8

شوپیان اور کولگام میں کاونٹر انٹلی جنس کشمیر (CIK) کے چھاپے

کارروائی دہشت گردی سے متعلق ایک کیس کی تحقیقات کے سلسلے میں انجام دی گئی / حکام

سرینگر/ یو پی آئی/ جموں و کشمیر پولیس کے کاونٹر انٹلی جنس کشمیر (سی آئی کے) ونگ نے اتوار کو جنوبی کشمیر کے اضلاع کولگام اور شوپیاں میں متعدد مقامات پر چھاپہ ماری کرتے ہوئے رہائشی مکانات کی تلاشی لی۔ حکام کے مطابق یہ کارروائی دہشت گردی سے متعلق ایک کیس کی تحقیقات کے سلسلے میں انجام دی گئی۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ سی آئی کے کی ٹیموں نے شوپیاں ضلع کے نیدگام گاؤں اور کولگام کے لادگو رام بھاما علاقے میں مختلف مقامات پر تلاشی کارروائیاں انجام دیں۔ اس دوران متعلقہ رہائشی مکانات کی مکمل تلاشی لی گئی۔ حکام کے مطابق تلاشی کی کارروائی ایگزیکٹو مجسٹریٹ کی موجودگی میں انجام دی گئی۔ کارروائی کا مقصد دہشت گردی سے متعلق کیس کی تحقیقات کے دوران اہم شواہد اور معلومات اکٹھا کرنا تھا۔ ایک اہلکار نے بتایا کہ تلاشی مہم کے دوران حاصل ہونے والی معلومات یا برآمدگی سے متعلق فوری طور پر کوئی تفصیلات جاری نہیں کی گئیں، کیونکہ کارروائی اور تحقیقات کا عمل جاری ہے۔ جنوبی کشمیر میں/5

بستر پر نمودار ہو کر زہریلے سانپ نے دو بہنوں کو ڈس لیا

ہسپتال منتقل کی گئیں مگر تب تک دیر ہو گئی تھی، دونوں جان بحق

سرینگر/ یو پی آئی/ جموں و کشمیر کے ضلع راجوری کے کالاکوٹ علاقے میں سانپ کے ڈسنے سے دو کمسن بہنوں کی موت واقع ہو گئی۔ یہ واقعہ سمابریاری گاؤں میں پیش آیا، جہاں دونوں بہنیں گھر میں اہل خانہ کے ساتھ سو رہی تھیں۔ حکام کے مطابق دونوں بہنیں ایک کمرے میں دیگر اہل خانہ کے ہمراہ سو رہی تھیں کہ اسی دوران ایک سانپ بستر پر نمودار ہوا اور اس نے دونوں بچیوں کو ڈس لیا۔ سانپ کے ڈسنے کے فوراً بعد اہل خانہ نے دونوں بچیوں کو علاج کے لیے ہسپتال منتقل کیا، تاہم ڈاکٹروں کی کوششوں کے باوجود دونوں جانبر نہ ہو سکیں۔ حکام نے بتایا کہ جاں بحق ہونے والی بچیوں کی شناخت 5 سالہ ایشا اور 3 سالہ امیزا کے طور پر ہوئی ہے۔ دونوں راجوری کی رہنے والی تھیں۔ واقعے کے بعد علاقے میں غم و صدمے کی لہر دوڑ گئی، جبکہ اہل خانہ کا رو رو کر برا حال ہے۔ واقعے کی اطلاع ملنے کے بعد متعلقہ حکام نے معاملے کا نوٹس لیتے ہوئے تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ حکام کے مطابق سانپ کے ڈسنے کے واقعے سے متعلق تمام پہلوؤں کی جانچ کی جا رہی ہے۔

بارہمولہ ریلوے اسٹیشن پر ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کی مشق

مقصد کسی بھی غیر متوقع صورتحال میں فوری ردعمل کی صلاحیت کو جانچنا

سرینگر/ یو پی آئی/ جموں و کشمیر پولیس نے بارہمولہ ریلوے اسٹیشن پر ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے خصوصی مشق کا انعقاد کیا، جس کا مقصد مختلف سیکورٹی اور ہنگامی خدمات سے وابستہ اداروں کی تیاری، باہمی رابطے اور کسی بھی غیر متوقع صورتحال میں فوری ردعمل کی صلاحیت کو جانچنا اور مزید مضبوط بنانا تھا۔ پولیس کے مطابق یہ مشق ایس پی آپریشنز بارہمولہ کی نگرانی میں منعقد ہوئی، جس میں اسپیشل آپریشنز گروپ بارہمولہ، مرکزی ریزرو پولیس فورس کی 53 ویں بٹالین کی کتوں کی ٹیم سمیت دیگر اہلکار، دوسری بٹالین، اودی اے پی ایس بارہمولہ، 52 راشٹریہ رائفلز، بارڈر سیکورٹی فورس کی 31 ویں بٹالین، ریلوے پروٹیکشن فورس، گورنمنٹ ریلوے پولیس، پولیس اسٹیشن بارہمولہ اور پولیس پوسٹ ڈیلینا کے اہلکاروں نے حصہ لیا۔ اس کے علاوہ ریاستی آفات سے نمٹنے والی فورس بارہمولہ، فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز، گورنمنٹ میڈیکل کالج بارہمولہ، ڈسٹرکٹ پولیس لائنز بارہمولہ کے طبی عملے اور دیگر متعلقہ یونٹس کے اہلکار بھی مشق میں شامل رہے۔ پولیس کے مطابق مشق کے دوران مختلف اداروں کے درمیان باہمی رابطے، اہلکاروں کی فوری تعیناتی، مواصلاتی نظام، ہنگامی ردعمل، مسافروں کے انخلا اور ہنگامی انتظامات کو عملی طور پر جانچا گیا/10

بینک ریکارڈز کو قانونی کارروائی میں ثبوت کے طور استعمال کرنے کا معاملہ

بینکرز بکس ایویڈنس ایکٹ 2026ء یکم اکتوبر سے نافذ ہوگا

سرینگر/ ٹی ای این/ بینکنگ ریکارڈز کو قانونی کارروائی میں ثبوت کے طور پر استعمال کرنے سے متعلق نیا قانون "بینکرز بکس ایویڈنس ایکٹ 2026" یکم اکتوبر 2026 سے نافذ ہوگا۔ یہ قانون 1891 کے پرانے بینکرز بکس ایویڈنس ایکٹ کی جگہ لے گا۔ وزارت خزانہ کے مطابق نئے قانون کا مقصد بینکنگ ریکارڈز سے متعلق قانونی نظام کو موجودہ دور کی بینکنگ اور جدید ٹیکنالوجی کے مطابق بنانا ہے۔ صدر جمہوریہ نے 13 اگست 2026 کو اس قانون کی منظوری دی تھی۔ مرکزی حکومت نے 10 ستمبر 2026 کو ایک نوٹیفکیشن جاری کر کے یکم اکتوبر 2026 کو قانون کے نفاذ کی تاریخ مقرر کی ہے۔ نئے قانون کی ایک اہم خصوصیت یہ ہے کہ اس میں بینکنگ ریکارڈز کی مختلف جدید شکلوں کو تسلیم کیا گیا ہے۔ اس کے تحت کاغذی ریکارڈ کے علاوہ الیکٹرانک، ڈیجیٹل، ورچوئل، کلاؤڈ اور دیگر جدید ذرائع سے محفوظ کیے گئے بینکنگ ریکارڈز کو بھی قانونی کارروائی میں استعمال کیا جا سکے گا۔ قانون میں بینکنگ ریکارڈز کی تصدیق کا طریقہ بھی آسان بنایا گیا ہے۔ قانونی کارروائی کے لیے ریکارڈز کی تصدیق دستی دستخط کے ساتھ ساتھ ڈیجیٹل یا الیکٹرانک دستخط کے ذریعے بھی کی جا سکے گی۔

سرینگر پولیس میں بڑے پیمانے پر ردوبدل کا اعلان

کئی پولیس اسٹیشن کے ایس ایچ او پولیس لائن سرینگر منتقل

سرینگر/ اے پی آئی نیوز کے مطابق سرینگر پولیس ہیڈ کوارٹر نے بڑے انتظامی ردوبدل کے تحت 15 پولیس آفیسران جن میں انسپکٹر اور پولیس کے سب انسپکٹر شامل ہیں تبدیل کر دیے۔ حکام کے مطابق یہ تبادلے فوری طور پر نافذ العمل ہو گئے۔ حکم نامے کے مطابق انسپکٹر گوہر حسین کو پولیس اسٹیشن ہارون اور انسپکٹر اطہر پرویز کو پولیس اسٹیشن پارمپورہ کا ایس ایچ او تعینات کیا گیا۔ انسپکٹر گوہر کو ہرکاٹی پولیس اسٹیشن ایم آر گنج، انسپکٹر بلال احمد کو کھانڈے پولیس اسٹیشن بٹہ مالو کے ایس ایچ او ہو گئے۔ انسپکٹر راجندر سنگھ کو پولیس اسٹیشن رعناواری اور انسپکٹر مشتاق احمد کو پولیس اسٹیشن شہید گنج کا ایس ایچ او مقرر کیا گیا۔ انسپکٹر تنویر احمد ڈار کو پولیس اسٹیشن نگین جبکہ آئی ایس سہیل خان 19 کو پولیس اسٹیشن احمد نگر، انسپکٹر نصیر احمد ملک کو پولیس اسٹیشن نشاط۔ حکم نامے کے مطابق متعدد افسران کو ڈسٹرکٹ پولیس لائنز سرینگر منتقل کیا گیا جن میں انسپکٹر نثار حمید، انسپکٹر سجاد احمد، انسپکٹر وسیم جہانگیر، انسپکٹر شوکت حسین اور پی ایس آئی عمر نثار نصیر کو پولیس لائن سرینگر منتقل کیا گیا۔ انسپکٹر امتیاز احمد میر کو ڈی ایس پی سرینگر کا چارج دیا گیا۔ حکم نامے کے مطابق 2024 بیچ کے پروبیشنری ڈپٹی سپرنٹنڈنٹس آف پولیس کے 3 آفیسران جو پولیس اسٹیشن شہید گنج، رعناواری اور احمد نگر میں آزادانہ/6

جاوید رانا نے سلواہ میں ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح کیا اور نئے کاموں کا سنگ بنیاد رکھا

جاری ترقیاتی کاموں کا معائینہ کیا، بروقت تکمیل اور معیار کے سخت اصولوں پر عمل کرنے کی ہدایت دی

سلواہ (مینڈھر) / 13 ستمبر // وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور محکمہ جات جاوید احمد رانا نے سلواہ علاقے میں بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور عوامی خدمات تک رسائی کو بہتر بنانے کے لئے ایک بڑی کوشش کے تحت آج سڑک رابطوں، پینے کے پانی، تعلیم اور صحت شعبوں میں کئی مکمل شدہ ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح کیا اور متعدد نئے کاموں کا سنگ بنیاد رکھا۔ ان اقدامات کا مقصد لوگوں کی اہم بنیادی ضروریات کو پورا کرنا اور بالخصوص دیہی و پسماندہ علاقوں میں بنیادی خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانا ہے۔ وزیر موصوف نے سلواہ بلاک کے دورے کے دوران مختلف جاری ترقیاتی کاموں کا معائینہ بھی کیا اور ان کی طبعی و مالی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا۔ وزیر کو بتایا گیا کہ سلواہ بلاک اس وقت تقریباً 70 کروڑ روپے مالیت کے ترقیاتی منصوبوں پر کام جاری ہے۔ انہوں نے ان کاموں کی صورتحال کا جائزہ لیتے ہوئے متعلقہ افسران اور عمل آوری ایجنسیوں کو ہدایت دی کہ وہ اعلیٰ معیار برقرار رکھتے ہوئے ان کی بروقت تکمیل کو یقینی بنائیں۔ جاوید رانا نے اس بات پر زور دیا کہ تمام ترقیاتی منصوبوں پر عمل درآمد سختی سے مقررہ تکنیکی خصوصیات کے مطابق اور مقررہ مدت کے اندر کیا جانا چاہیے تاکہ ان کے فوائد جلد از جلد عوام تک پہنچ سکیں۔ انہوں نے شعبوں۔۔۔/101

عوامی مفادات کا تحفظ نیشنل کانفرنس کی سب سے بڑی ترجیح / ڈاکٹر فاروق عبداللہ

مرکزی حکومت جموں وکشمیر کے عوام کا اعتماد بحال کرنے کیلئے سنجیدگی کا مظاہرہ کرے

سرینگر // جموں و کشمیر کے عوام میں پائی جاری احساسِ بیگانگی، مایوسی اور بے اعتمادی کے خاتمے کے لئے مرکزی حکومت کو سر جوڑ کر بیٹھنے اور سنجیدگی سے اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔ مرکز نے یہاں انتخابات تو کروائے، لیکن دو سال گزر جانے کے باوجود عوام کی منتخب حکومت کو مکمل اختیارات سے محروم رکھا گیا ہے، جو جمہوری، آئینی اور اخلاقی اصولوں کے منافی ہے۔ صدر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ 5 اگست 2019 کے فیصلے نئی دلی کی ایک بہت بڑی غلطی تھے اور مرکزی حکومت اپنی اس غلطی کا جتنی جلدی ازالہ کرے گی، اتنا ہی ملک کی سالمیت، اتحاد اور جمہوری نظام کے لئے بہتر ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ مرکز کو ایک نہ ایک دن جموں و کشمیر کی خصوصی پوزیشن بحال کرنا ہی پڑے گی اور نیشنل کانفرنس اس وقت تک یہاں کے عوام کے اس مطالبے کو لے کر اپنی جد وجہد جاری رکھے گی۔ یہ جماعت ہر ایوان اور ہر فورم پر جموں و کشمیر کے آئینی اور جمہوری حقوق کی بحالی کا مطالبہ کرتی رہے گی اور پارٹی اس مشن پر گامزن ہے۔ جموں و کشمیر میں یوٹی نظام کو مسلسل طول دینے پر شدید برہمی کا اظہار کرتے ہوئے ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ عوام نے اپنے ووٹ کے ذریعے ایک عوامی حکومت کو یہاں کا نظام چلانے اور اپنے مسائل و مشکلات حل کرنے کا مینڈیٹ دیا ہے، لیکن نئی دلی نے یہاں کی جمہوری حکومت پر ایک غیر جمہوری نظام مسلط کر رکھا ہے، جو عوامی حکومت کو لوگوں کو راحت پہنچانے اور ان کے مسائل حل کرنے۔۔۔/102

ریاسی میں سال 2026 کی تیسری قومی لوک عدالت کا انعقاد

ریاسی، 13 ستمبر //// قومی قانونی خدمات اتھارٹی اور جموں و کشمیر قانونی خدمات اتھارٹی کی نگرانی میں ضلع قانونی خدمات اتھارٹی ریاسی نے سال 2026 کی تیسری قومی لوک عدالت کامیابی کے ساتھ منعقد کی۔ ضلع قانونی خدمات اتھارٹی کے چیئرمین اور پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشنز جج خلیل چودھری نے لوک عدالت کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر چیف جوڈیشل مجسٹریٹ گیتا کماری، سیکریٹری ضلع قانونی خدمات اتھارٹی پوجا گپتا، منصف شیوالی شرما، ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن کے صدر پون دیو سنگھ، بار کے دیگر عہدیداران و اراکین، دفتری عدالت کے عملہ، پیرا لیگل رضاکاروں اور فریقین سمیت دیگر افراد موجود تھے۔ لوک عدالت کے لیے مجموعی طور پر 16 بینچ تشکیل دیے گئے۔ بینچ نمبر ایک کی صدارت پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشنز جج۔۔۔/103

ڈائریکٹر ایف سی ایس اینڈ سی اے کی غیر منصفانہ

تجارتی سرگرمیوں کے خلاف سخت کارروائی کی ہدایت

راجوری، 13 اگست //// ڈائریکٹر محکمہ خوراک، شہری رسد و امور صارفین (ایف سی ایس اینڈ سی اے) راجیش کے شاون نے آج فیلڈ افسران کے ساتھ ایک اجلاس میں ضلع راجوری میں محکمہ کے کام کاج کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اجلاس میں تین ماہ کا پیشگی راشن تقسیم کرنے، ایل پی جی کی سو فیصد ای-کے وائی سی مکمل کرنے، ایس کے او کے لائسنس جاری کرنے اور محکمہ جاتی بنیادی ڈھانچے سمیت مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس میں تحصیل سپلائی افسران نے ڈائریکٹر کو تحصیل وار راشن کی تقسیم اور ایل پی جی ای-کے وائی سی کی صورتحال سے آگاہ کیا۔ ڈائریکٹر نے افسران کو ہدایت دی کہ ایل پی جی ای-کے وائی سی سو فیصد مکمل کی جائے اور 15 ستمبر تک تین ماہ کا راشن تقسیم کرنے کا عمل مکمل کیا جائے۔ انہوں نے راشن کے اٹھانے اور تقسیم کے عمل کی ترجیحی نگرانی یقینی بنانے پر بھی۔۔۔/106

شیر کشمیر یونیورسٹی آف ایگریکلچرل سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی کشمیر کی

پی ایچ ڈی اسکالر بشریٰ ناز نے قومی سطح پر اعزاز حاصل کیا

سرینگر، 13 ستمبر //// شیر کشمیر یونیورسٹی آف ایگریکلچرل سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی کشمیر کے لیے ایک اہم کامیابی کے طور پر پی ایچ ڈی اسکالر بشریٰ ناز نے بنگلورو میں منعقدہ نیشنل بائیو انٹرپرینیورشپ مقابلہ 2026 میں کامیابی حاصل کرکے قومی سطح پر ادارے کا نام روشن کیا ہے۔ بشریٰ ناز نے ڈاکٹر اعجاز احمد ملک، سربراہ کرشی وگیان کیندر گاندربل کی نگرانی میں یہ کامیابی حاصل کی۔ سال 2026 کے مقابلے کو ملک بھر سے زبردست پذیرائی ملی اور 34 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں سے 3,200 سے زائد رجسٹریشن موصول ہوئیں، جس کے باعث یہ سائنس پر مبنی کاروباری جدت کے لیے ملک کے سب سے مسابقتی قومی پلیٹ فارم میں شامل ہو گیا۔ ابتدائی جانچ، رہنمائی، منصوبے کی پیشکش اور مختلف مراحل کی جانچ کے بعد سائنسی اعتبار، جدت، قابل عمل ہونے، کاروباری امکانات، ٹیم کی صلاحیت اور خیالات کو واضح انداز میں پیش کرنے جیسے معیارات پر امیدواروں کا جائزہ لیا گیا، جس کے بعد صرف انتہائی امید افزا امیدوار ہی حتمی مرحلے تک پہنچ سکے۔ بشریٰ ناز کی پودوں سے تیار کردہ گوشت کے متبادل سے متعلق تحقیق نے اپنی سائنسی گہرائی، عملی افادیت کے امکانات اور کاروباری صلاحیت کی وجہ سے نمایاں مقام حاصل کیا۔ اس اہم کامیابی کے اعتراف میں بشریٰ ناز کو ایک لاکھ روپے کا۔۔۔/105

این ایچ ایم ملازمین کے دیرینہ مطالبات

حل کرنے کے لیے مذاکرات شروع کیے جائیں / تاریگامی

سرینگر، 13 ستمبر //// کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (مارکسسٹ) کے رہنما اور رکن اسمبلی کولگام محمد یوسف تاریگامی نے حکومت پر زور دیا ہے کہ جموں و کشمیر میں نیشنل ہیلتھ مشن (این ایچ ایم) کے ملازمین کے دیرینہ اور جائز مطالبات پر توجہ دی جائے اور احتجاج کرنے والے ملازمین کے ساتھ بامعنی مذاکرات شروع کرکے ان کی شکایات کو مقررہ مدت کے اندر حل کیا جائے۔ این ایچ ایم ملازمین گزشتہ کئی برسوں سے عوامی صحت کے نظام میں قابل قدر خدمات انجام دے رہے ہیں۔ وہ اکثر مشکل حالات میں کام کرتے ہیں اور انہیں پیشہ ورانہ و ذاتی سطح پر بھی غیر یقینی صورتحال کا سامنا رہتا ہے۔ صحت عامہ کی فراہمی میں مسلسل کردار ادا کرنے کے باوجود یہ ملازمین ملازمت کے تحفظ، اجرت، پیشہ ورانہ ترقی، سبکدوشی کے فوائد اور سماجی تحفظ جیسے معاملات پر اب بھی غیر یقینی کا شکار ہیں۔ تاریگامی نے کہا کہ برسوں سے خدمات انجام دینے والے ملازمین کو مستقل کرنے کے مطالبے پر سنجیدگی اور ہمدردی کے ساتھ غور کیا جانا چاہیے۔ اسی طرح منصفانہ اور مساوی اجرت، بروقت تنخواہ کی ادائیگی، ملازمت کا تحفظ اور مناسب سبکدوشی دہاجی۔۔۔/104

شیخ سید عبدالقادر جیلانیؒ کی تعلیمات عالم انسانیت کیلئے مشعل راہ / میر واعظ ہمدانی

سرینگر // ربیع الثانی کے بابرکت مہینے اور عرس مبارک حضرت سید الاولیاء حضرت محبوب سبحانی شیخ سید عبدالقادر جیلانی غوث الاعظم پیر دستگیر صاحبؒ پر جموں و کشمیر جمعیت ہمدانیہ نے فرزندانِ توحید، عاشقانِ رسولؐ اور محبِ اولیاء کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے اپیل کی کہ وہ ان ایام متبرکہ کے دوران مجالس غوث الاعظم میں اپنی شرکت یقینی بنائیں اور ان مجالس میں عالم اسلام کی سربلندی، فتح و نصرت، کامیابی اور کامرانی کیلئے دعا کرتے رہیں اور حضرت اولیائے کرام کے مشن پر گامزن ہو کر اپنے بچوں کو قرآن اور حدیث کی تعلیم سے آراستہ کریں کیونکہ اسی میں ہماری نئی پود کی کامیابی اور کامرانی کا راز مضمر ہے۔ جمعیت کے سربراہ میر واعظ کشمیر مولانا ریاض احمد ہمدانی نے کہا کہ جناب سید عبدالقادر جیلانی علم و عمل، ایمان و آگہی۔۔۔/107

این آئی ٹی سرینگر اور جی سی ڈبلیو ایم اے روڈ نے

بانڈی پورہ میں نفسیات پر مبنی سائنسی ورکشاپ کی قیادت کی

سرینگر، 13 ستمبر //// سرکاری گرلز کالج ایم اے روڈ سرینگر نے این آئی ٹی سرینگر کے اشتراک سے جموں و کشمیر سائنس، ٹیکنالوجی اینڈ انوویشن کونسل کے تعاون سے چلائے جانے والے تحقیقی و توسیعی پروگرام کے تحت بانڈی پورہ ضلع میں چھ روزہ نفسیات پر مبنی سائنس و ٹیکنالوجی ورکشاپ کا کامیاب انعقاد کیا۔ ورکشاپ اتوار کو اختتام پذیر ہوئی۔ یہ ورکشاپ ندیم میموریل بوائز ہائر سیکنڈری اسکول کالوسہ اور گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکول گنگنڈ میں بیک وقت منعقد ہوئی۔ یہ پروگرام "کشمیر کے سرحدی دیہات میں سائنسی مزاج پیدا کرنے کے لیے نفسیات پر مبنی سائنس و ٹیکنالوجی تعلیم" کے تحت منعقد کیا گیا۔ پروگرام کا مقصد اساتذہ اور طلبہ کو ایسے عملی اور تجرباتی سائنسی و تکنیکی طریقۂ تعلیم سے روشناس کرانا تھا جس میں نفسیاتی اصولوں کو شامل کیا گیا ہو، تاکہ ان میں سائنسی مزاج، تنقیدی سوچ، مسائل حل کرنے کی صلاحیت اور اختراعی سوچ کو فروغ دیا جا سکے۔ این آئی ٹی۔۔۔/108

اوہو پیسان شانگس میں طالب علموں کیلئے

'اپنے پانی کو جانیں' کے عنوان سے بیداری پروگرام کا انعقاد

اننت ناگ / 13 ستمبر // پی ایچ ای ڈویژن بجبہاڑہ کی جانب سے اوہو پیسان شانگس میں طالب علموں کے لئے جل جیون مشن (جے جے ایم) کے تحت "اپنے پانی کو جانیں" کے عنوان سے ایک بیداری پروگرام منعقد کیا گیا۔ پروگرام کے ایک حصے کے طور پر طالب علموں کو اوہو پیسان میں قائم واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ کا مطالعاتی دورہ کرایا گیا جہاں انہیں پانی کو پینے کے لئے محفوظ بنانے اور گھریلو استعمال کے لئے سپلائی کے قابل بنانے کے مختلف مراحل سے روشناس کیا گیا۔ ان مراحل میں پانی کے منبع سے حصول، صفائی، فلٹریشن، جراثیم کشی، معیار کی جانچ اور تقسیم شامل ہیں۔ اس مطالعاتی دورے کے دوران طالب علموں کو یہ سمجھنے کا موقع ملا کہ پانی اپنے قدرتی منبع سے واٹر ٹریٹمنٹ کے بنیادی ڈھانچے سے گزرتا ہوا کس طرح گھریلو نلکوں تک پہنچتا ہے۔ انہیں خام پانی کے منبع اور اسے محفوظ و پینے کے قابل بنانے کے لئے اختیار کئے جانے والے مختلف طریقۂ کار کے بارے میں بھی تفصیلی جانکاری دی گئی۔ پروگرام کا مقصد نوجوان نسل میں صاف اور محفوظ پینے کے پانی کی اہمیت، پانی کے تحفظ اور اس کے ذمہ دارانہ استعمال کے بارے میں بیداری پیدا کرنا تھا۔ اس کا مقصد طالب علموں کو دیہی علاقوں میں پانی کے بہتر بنیادی ڈھانچے کے وسیع تر سماجی اثرات اور جل جیون مشن کے تحت حاصل ہونے والی کامیابیوں سے بھی روشناس کرانا تھا۔ حکام نے اس بات پر زور دیا کہ جل جیون مشن کے تحت توجہ محض فعال گھریلو نل کنکشن فراہم کرنے تک محدود نہیں رہی بلکہ اس بات کو یقینی بنانے پر مرکوز ہے کہ دیہی گھرانوں کو پانی لانے کے لئے طویل۔۔۔/109

پیر دستگیر صاحبؒ کے سالانہ عرس مبارک

کے سلسلے میں انتظامات رکھے جائیں / علی محمد ساگر

سرینگر // نیشنل کانفرنس کے جنرل سکریٹری اور خانیار کے رکن اسمبلی حاجی علی محمد ساگر نے ڈویژنل انتظامیہ سے اپیل کی ہے کہ حضرت پیر دستگیر صاحبؒ کے سالانہ عرس مبارک کے پیش نظر زائرین کے لیے معقول اور مناسب انتظامات یقینی بنائے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ پینے کے پانی، بلا خلل بجلی، صحت و صفائی اور مناسب ٹرانسپورٹ سمیت تمام ضروری سہولیات صبح و شام دستیاب رکھی جائیں۔ انہوں نے اس سلسلے میں قدیم اور تاریخی زیارت گاہوں، جن میں حضرت پیر دستگیر صاحبؒ خانیار شریف، درگاہ غوثیہ رہبابہ صاحب عالی کدل، زیارت دستگیر صاحبؒ سرائے بالا، آثار شریف جناب صاحب صورہ، زیارت دستگیر صاحبؒ بانڈی پورہ، زچلدارہ، بانہال، رفیع آباد، سوپور، بچھورہ اور شوپیاں شامل ہیں، پر بھی عقیدت مندوں کے لیے مناسب انتظامات کرنے کی تلقین کی۔ یاد رہے کہ عرس مبارک کے ایام کل سے شروع ہو چکے ہیں۔ نیشنل کانفرنس خواتین ونگ کی صدر اور حبہ کدل کی رکن اسمبلی ایڈووکیٹ شمیمہ فردوس اور لال چوک کے رکن اسمبلی احسان پردیسی نے بھی عرس کے دوران زائرین کے لیے مناسب انتظامات یقینی بنانے کی اپیل کی ہے۔

مودی کی سفارت کاری نے گہری خلیجیں پاٹ کر

برکس اتفاق رائے ممکن بنایا / گورو گپتا

جموں، 13 ستمبر // بھارتیہ جنتا پارٹی کے ترجمان اور جموں و کشمیر میں بین الاقوامی امور کے کنوینر گورو گپتا نے نئی دہلی میں برکس سربراہی اجلاس کے کامیاب انعقاد اور نئی دہلی اعلامیہ کو متفقہ طور پر منظور کیے جانے کو وزیر اعظم نریندر مودی کی سفارتی قیادت اور عالمی امور میں بھارت کے بڑھتے ہوئے اثر و رسوخ کا طاقتور مظہر قرار دیا ہے۔ گورو گپتا نے کہا کہ سربراہی اجلاس نے دنیا کو واضح پیغام دیا ہے کہ بھارت اب محض عالمی سفارت کاری میں شریک ہونے والا ملک نہیں رہا بلکہ وہ عالمی سفارت کاری کی سمت متعین کرنے میں بھی اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے مختلف اور متضاد تزویراتی مفادات رکھنے والے ممالک کو ایک میز پر جمع کیا اور ایسے وقت میں انہیں اتفاق رائے کی جانب کامیابی سے آگے بڑھایا جب دنیا غیر معمولی جغرافیائی و سیاسی کشیدگی کا سامنا کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ نئے بھارت کی طاقت اور وہ اعتماد ہے جو مودی کی قیادت میں بھارت نے حاصل کیا ہے۔ گورو گپتا نے کہا کہ مغربی ایشیا میں بڑھتے ہوئے تنازع کے پس منظر میں اس کامیابی کی اہمیت مزید بڑھ جاتی ہے۔ ایران، سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات، اپنے شدید اختلافات اور متضاد علاقائی مفادات کے باوجود توسیع شدہ برکس گروپ کے رکن ہیں۔ اس کے باوجود بھارت نے مذاکرات کو ایک مشترکہ موقف کی جانب کامیابی سے آگے بڑھایا۔ انہوں نے کہا کہ اعلامیہ پر مذاکرات ایک۔۔۔/111

چنئی کے لیے پی آئی بی سری نگر کے زیر اہتمام میڈیا ٹور کا آغاز

سری نگر کے 11 صحافیوں سمیت 13 رکنی وفد پانچ روزہ دورے پر چنئی پہنچ گیا

چنئی، 13 ستمبر // پریس انفارمیشن بیورو (پی آئی بی) سری نگر ریجن کے زیر اہتمام سری نگر کے صحافیوں کے لیے پانچ روزہ میڈیا ٹور اتوار کو شروع ہو گیا، جب میڈیا وفد تمل ناڈو کے چنئی پہنچا۔ وفد کی قیادت سنٹرل بیورو آف کمیونیکیشن (سی بی سی) کے فیلڈ پبلسٹی آفیسر (ایف پی او) شاہد محمود لون کر رہے ہیں، جو دورے کے کوآرڈینیٹنگ آفیسر بھی ہیں، جبکہ پی آئی بی سری نگر کے انفارمیشن اسسٹنٹ انعام الاسلام بھی وفد کے ہمراہ ہیں۔ پی آئی بی چنئی نے چنئی انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر 13 رکنی میڈیا وفد کا پرتپاک استقبال کیا۔ وفد میں 11 صحافی اور دو سرکاری افسران شامل ہیں۔ اس دورے کا مقصد صحافیوں کو چنئی میں مرکزی حکومت کے اہم اداروں، منصوبوں اور اقدامات سے براہ راست آگاہی فراہم کرنا اور قومی سطح کی پالیسیوں اور ان کے زمینی سطح پر نفاذ کے بارے میں ان کی سمجھ کو مزید بہتر بنانا ہے۔ دورے کے دوران وفد چنئی میں مرکزی حکومت کے مختلف اداروں۔۔۔/110

جموں و کشمیر کے فلم سازوں نے 'آئی ایف جے کے 2026' میں

نمایاں مظاہرہ کیا، نو میں سے تین ایوارڈز اپنے نام کیے

سری نگر / 13 ستمبر // جموں و کشمیر کے تین فلم سازوں نے جموں و کشمیر سے ابھرتی ہوئی تخلیقی صلاحیتوں کے ایک اہم اعتراف میں 'جموں و کشمیر کے پہلے بین الاقوامی فلم فیسٹیول (آئی ایف جے کے) 2026' میں پیش کیے گئے نو ایوارڈز میں سے تین ایوارڈز اپنے نام کیے ہیں۔ یہ کامیابی خطے کی بڑھتی ہوئی فلم سازی کمیونٹی کے لیے باعث فخر ہے کیونکہ کشمیری فلم سازوں نے ایک ایسے پلیٹ فارم پر اپنی موجودگی کا احساس دلایا جہاں پورے ہندوستان اور دنیا بھر سے نامور فلم ساز، فنکار، تکنیکی ماہرین، صنعتی پیشہ ور افراد اور سینما کے شائقین اکٹھے ہوئے تھے۔ بابا تصدق حسین نے دستاویزی فلم "نقش دور (غلام نبی دھر کی کہانی)" کے لیے بہترین سینماٹوگرافی کا ایوارڈ جیتا جس کی بصری کہانی گوئی اور سینمائی کیلئے بے حد سراہا گیا۔ بہترین ابھرتے ہوئے فلم ساز کا ایوارڈ اجیت سنگھ بھسین کی ہدایت کاری میں بننے والی فلم "اسکیپ: دی گائیڈنگ ڈارکنیس" کو دیا گیا جس میں فلم کے منفرد فلمی اسلوب اور امید افزا تخلیقی انداز کو سراہا گیا۔ خطے کے اعزازات میں ایک اور بڑا اعزاز شامل کرتے ہوئے فلم ساز کپل منتو کی فلم "تعرف دار۔ دی جنٹر آف کشمیر" نے جموں و کشمیر سلیکٹ زمرے میں 'بہترین فلم' کا ایوارڈ جیتا۔ یہ فلم خطے کی منفرد ثقافتی اور کہانی گوئی کی روایات کی عکاسی کرتی ہے۔ یہ تینوں ایوارڈز سینماٹوگرافی، ابھرتی ہوئی فلم سازی اور جموں و کشمیر کی بہترین فلم خطے میں موجود سینمائی صلاحیتوں کے تنوع اور گہرائی کو اجاگر کرتے ہیں۔ فیسٹیول کے دوران مقامی فلم سازوں کی منتخب فلموں جیسے سدھارتھ کول اور انکت والی کی ہدایت کاری میں بننے والی "بٹ کوچ (دی لاسٹ لین)"، کپل منتو کی "تعرف دار (جنٹر آف کشمیر)" اور بابا تصدق حسین کی "نقش دور (غلام نبی دھر کی کہانی)" کو ناظرین کی جانب سے بے حد سراہا گیا۔ "بٹ کوچ" کو فیسٹیول کی اختتامی فلم کے طور پر دکھایا گیا جسے معروف فلم ساز رمیش سپی اور ناظرین کی جانب سے کافی پذیرائی ملی۔ جموں و کشمیر سے تعلق رکھنے والے فلم ساز راحت شاہ کاظمی کی فلم "کوان دیتام" بھی۔۔۔/112

بارہمولہ میں ڈگر ڈویژن کے جی او سی کی خصوصی طلبہ سے ملاقات

حوصلہ افزائی کی اور خوشگوار لمحات گزارے

بارہمولہ، 13 ستمبر // ہمت، صلاحیت اور عزم کے جذبے کو اجاگر کرنے والے ایک پُراثر پروگرام کے دوران ڈگر ڈویژن کے جنرل آفیسر کمانڈنگ (جی او سی) نے بارہمولہ میں بصارت اور سماعت سے محروم خصوصی طلبہ کے ایک اسکول کا دورہ کیا اور طلبہ سے ملاقات کر کے ان کے ساتھ وقت گزارا۔ اس موقع پر طلبہ کی جانب سے ایک رنگا رنگ ثقافتی پروگرام پیش کیا گیا جس میں حب الوطنی اور روایتی گیتوں کے علاوہ سولو ڈانس بھی شامل تھا۔ طلبہ نے غیر معمولی اعتماد، جوش و جذبے اور صلاحیتوں کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنی پرفارمنس سے حاضرین کو متاثر کیا اور ثابت کیا کہ عزم و حوصلہ ہر چیلنج سے بلند ہوتا ہے۔ طلبہ کی شاندار پرفارمنس سے متاثر ہو کر جی او سی نے ان کی خود اعتمادی، تخلیقی صلاحیتوں اور عزم کو سراہا۔ انہوں نے طلبہ کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ وہ بڑے خواب دیکھیں، پورے اعتماد کے ساتھ اپنے مقاصد کے حصول کے لیے آگے بڑھیں اور کسی بھی مشکل۔۔۔/113

سکاسٹ۔ کشمیر میں بائیو انزائم کاروباری کورس اختتام پذیر

سرینگر، 13 ستمبر //// شیر کشمیر یونیورسٹی آف ایگریکلچرل سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی کشمیر اور بنگلورو کی بائیو انزائم انٹرپرینیورز اکیڈمی آف انڈیا کے مشترکہ تعاون سے شالیمار مرکزی کیمپس میں منعقدہ "بائیو انزائم کاروبار" کے موضوع پر ایک ہفتے پر مشتمل سرٹیفکیٹ کورس آج اختتام پذیر ہو گیا۔ اس پروگرام کا انعقاد ایس کے یو اے ایس ٹی کشمیر کے اختراعی و کاروباری مرکز کی جانب سے کیا گیا، جس میں کلاس روم تدریس، عملی مظاہروں اور لینڈ فل مقامات، کچرا جمع کرنے کے مراکز اور پھل منڈیوں کے مطالعاتی دوروں کو شامل کیا گیا تھا۔ کورس کے دوران طلبہ، کسانوں اور دیگر کاروباری افراد کو بائیو انزائم کی تیاری، قدر میں اضافے، فضلہ کے انتظام اور مصنوعات کی تشہیر و فروخت۔۔۔/114

سرینگر ٹائمز

14 ستمبر 2026ء بروز سوموار

نئی سڑکیں مگر دیکھ بھال کا فقدان
شاہراہوں پر خطرناک کھڈ اور گڑھے

کسی بھی قوم ملک ریاست یا یونین ٹریٹری میں سڑکوں کی اہمیت سے کون انکار کرسکتا ہے۔ سڑکیں زمانہ قدیم سے لے کر دور حاضر تک آمدورفت، نقل وحرکت اور کاروبار کا اہم ذریعہ ہیں۔ جس طرح جسم میں رگوں سے دوڑتا ہوا خون انسان کو منظم اور متحرک کرتا ہے اسی طرح سڑکوں کی وساطت سے زندگی کا سفر جاری رہتا ہے۔ سڑکیں کھلی کشادہ، ہموار آسان اور پختہ ہوں تو سفر سکھ سے گزرتا ہے۔ جن اقوام میں سڑکوں کی جانب توجہ نہیں دی جاتی وہ ترقی کی دوڑ میں کافی پیچھے رہ جاتے ہیں۔ دور حاضر میں سڑکوں کی تعمیر ان کی مرمت کیلئے باضابطہ طور وزارتیں ہیں۔ ہندوستان میں ایک بڑی اتھارٹی قائم ہے جسے بے پناہ اقدامات اور فنڈوں سے لیس کیا جاتا ہے۔ آج ہندوستان کی ہر ریاست ایک دوسرے کے ساتھ جڑی ہوئی ہے۔ نیشنل ہائی وے نے سب ریاستوں تک رسائی ممکن بنائی ہے۔ جس کے نتیجہ میں کاروبار میں نہ صرف سرعت پیدا ہوئی ہے بلکہ مجموعی طور پر سارے ملک کی معیشت کے مضبوط ہونے کے امکانات پیدا ہوگئے ہیں۔ آج سڑکوں کی کم از کم وقت میں وجود میں لانے کیلئے بھاری مشینری کا استعمال ہوتا ہے۔ مختصر عرصہ میں طویل اور مضبوط فلائی اوورس بنائے جاتے ہیں۔ جہاں کوئی پہاڑ حائل ہوجائے تو چٹانوں کو ریزہ ریزہ کرکے سرنگوں کو وجود میں لایا جاتا ہے۔ دو پہاڑوں کے درمیان پُل بنانے میں مشکل آجائے تو اونچے اونچے پُل تعمیر کرکے سینکڑوں کلومیٹر کو بچت میں لایا جاتا ہے۔ لیکن ان تمام سہولیات اور انتظامات کے باوجود اگر سڑکوں کی دیکھ بھال کیلئے عدم توجہی، لاپرواہی یا غیر ذمہ داری کا مظاہرہ کیا جائے تو سڑکوں پر خرچ کئے گئے ہزاروں کروڑ روپے ضائع ہوتے ہیں۔ بزنس میں رکاوٹیں آتی ہیں۔ آگے جانے کی سکت ختم ہوکر کوئی بھی ملک پیچھے کی طرف مڑجاتا ہے۔

سرینگر ایک تاریخی جگہ ہے۔ اسے وادی کشمیر کا گیٹ وے کہا جاتا ہے۔ بلاشک اس کی شکل وصورت میں زبردست بدلاؤ آیا ہے۔ بڑی بڑی عالیشان عمارتوں کا سلسلہ جاری ہے۔ شاندار ہوٹل بن رہے ہیں۔ مارکیٹوں اور مالوں کی تعداد میں اضافہ ہورہا ہے۔ سرینگر کو سمارٹ سٹی کے روپ میں جلوہ گر ہونے کیلئے پروجیکٹ کو ہاتھ میں لیا گیا۔ اس کے طفیل شہر کے سول لائنز میں کچھ شاہراہوں کو پختہ بنایا گیا ہے۔ فلائی اوورس کی ضرورت کو پورا کیا گیا۔ فٹ پاتھوں کو کشادہ اور دیدہ زیب بنانے کیلئے آرائش کے سامان کئے گئے۔ شہر کے اندرونی علاقوں اور بیرونی حصوں میں سٹریٹ لائٹس کا اہتمام بھی کیا گیا۔ لیکن افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ ان سڑکوں، فٹ پاتھوں اور دیگر مقامات کی طرف عدم توجہی سے سارا کام بگڑتا ہوا نظر آرہا ہے۔ وجہ یہ ہے کہ دیکھ بھال کی ذمہ داری نظر نہیں آتی ہے۔ جب تک نئی سڑک کی دیکھ بھال کیلئے موثر انتظامات نہ کئے جائیں تب تک راستہ کتنا ہی شاندار ہو اس کی ساری رونق کے ختم ہونے کے دن قریب آتے ہیں۔ آج سرینگر میں جگہ جگہ سڑکوں پر میکڈم یا تو اُکھڑ گیا ہے یا کمزور ہوگیا ہے۔ سڑکوں کے بیچ میں خطرناک کھڈ اور گڑھے نمودار ہوگئے ہیں۔ ان کو دیکھ کر ہی راہگیروں اور ٹرانسپورٹروں کے ہوش اُڑ جاتے ہیں۔ شہر سرینگر کی اہم شاہراہوں پر اس طرح کی خرابیوں کو کھلی آنکھوں سے دیکھا جاسکتا ہے۔ کئی فلائی اوورس کے نیچے ستونوں کے اردگرد کباڑ کو دیکھا جاسکتا ہے۔ ٹوٹی پھوٹی اشیاء کی موجودگی سے ٹریفک بھی متاثر ہوتا ہے اور طبیعت بھی خراب ہوتی ہے۔ ستم بالائے ستم یہ کہ اکثر ٹریفک سگنل بھی آنکھ مچولی کرتے رہتے ہیں۔

پنچایتی اور شہری بلدیاتی انتخابات میں تاخیر کیوں

یو پی آئی/ جموں وکشمیر میں پنچایتی اور شہری بلدیاتی انتخابات کے رواں سال بھی ہونے کے امکانات معدوم ہوتے جا رہے ہیں، جہاں او بی سی ریزرویشن، پنچایتوں کی نئی حد بندی اور ریاستی حیثیت کی بحالی کا معاملہ انتخابات کی راہ میں بڑی رکاوٹ بن کر سامنے آیا ہے۔ حکومتی ذرائع کے مطابق پنچایتوں کی نئی حد بندی مکمل ہونے تک انتخابات کرانا مشکل ہے، جبکہ ریاستی انتخابی ادارے کی جانب سے او بی سی ریزرویشن کے معاملے پر حکومت کو بھیجی گئی یاد دہانیوں کا تاحال کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اس صورتحال کے باعث رواں سال پنچایتوں اور بلدیاتی اداروں کے انتخابات کرانے کے امکانات کم ہوگئے ہیں۔ ذرائع کے مطابق وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے یونین ٹیریٹری کے انتخابی ادارے کے ساتھ پنچایتوں کی حد بندی کا معاملہ اٹھایا ہے۔ حکومت کا موقف ہے کہ نئی حد ود طے کیے بغیر انتخابی عمل آگے بڑھانا عملی طور پر مشکل ہوگا۔ دوسری جانب ریاستی الیکشن کمیشن نے پنچایتوں میں دیگر پسماندہ طبقات کے لیے ریزرویشن کے معاملے پر حکومت کو دو مرتبہ یاد دہانی بھیجی تھی۔ کمیشن نے اپنی آخری یاد دہانی میں واضح کیا تھا کہ اگر رواں سال انتخابات کرانے ہیں تو 31 اگست تک اس معاملے پر فیصلہ کیا جانا ضروری ہے، تاہم مقررہ مدت گزرنے کے باوجود حکومت کی جانب سے کوئی جواب سامنے نہیں آیا۔ جموں وکشمیر میں مقامی جمہوری اداروں کا بحران کئی برسوں سے برقرار ہے۔ خطے کی 57 میونسپل کمیٹیوں، 19 میونسپل کونسلوں اور دو میونسپل کارپوریشنوں کی مدت نومبر 2023 میں ختم ہوگئی تھی، جبکہ 4200 سے زائد پنچایتوں کی مدت جنوری 2024 میں مکمل ہوچکی ہے۔ اسی طرح پنچایتی راج نظام کے تحت منتخب کیے گئے 280 ضلع ترقیاتی کونسل ارکان کی مدت بھی فروری 2026 میں ختم ہوگئی، جس کے بعد نچلی سطح پر منتخب نمائندگی کا ایک اہم مرحلہ بھی ختم ہوگیا ہے۔ فی الوقت پنچایتوں سے متعلق متعدد انتظامی اور ترقیاتی اختیارات بلاک ڈیولپمنٹ افسران کے ذریعے انجام دیے جا رہے ہیں تاکہ مقامی ترقیاتی سرگرمیاں متاثر نہ ہوں۔ حکام کے مطابق آئندہ مردم شماری کے اعداد وشمار سامنے آنے کے بعد پنچایتوں کی نئی حد بندی کا عمل شروع ہونے کی توقع ہے۔ موجودہ نظام میں پنچایت حلقوں کی آخری حد بندی 2018 میں کی گئی تھی، جبکہ قانون کے تحت نئی حد بندی دس سال کے وقفے سے کی جاتی ہے۔ ذرائع کے مطابق نئی مردم شماری کی بنیاد پر ہونے والی حد بندی کے نتیجے میں جموں وکشمیر میں پنچایت حلقوں کی تعداد میں نمایاں اضافہ ہوسکتا ہے۔ موجودہ 4291 پنچایت حلقوں کی تعداد بڑھ کر 5200 سے زیادہ ہونے کا امکان ظاہر کیا جارہا ہے، جس کا مطلب ہے کہ 700 سے زائد نئے حلقے تشکیل پاسکتے ہیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ نئی پنچایتوں کے قیام کے لیے نہ صرف اضافی مالی وسائل درکار ہوں گے بلکہ بنیادی ڈھانچے، عملے اور انتظامی امور کا بھی بندوبست کرنا ہوگا، جس سے انتخابی عمل مزید پیچیدہ اور وقت طلب ہوسکتا ہے۔ انتخابات کی ممکنہ تیاری کے طور پر ریاستی الیکشن کمیشن نے رواں سال مئی میں پنچایت انتخابی فہرستوں پر نظرثانی کی تھی۔ اس عمل کے بعد ووٹروں کی مجموعی تعداد 72.24 لاکھ سے تجاوز کرگئی، جبکہ 3.39 لاکھ سے زیادہ نئے ووٹرز انتخابی فہرستوں میں شامل کیے گئے۔ آئندہ پنچایتی انتخابات میں تقریباً 35 ہزار پنچ اور 4.4 ہزار سرپنچ کے عہدوں کے لیے انتخاب ہونا ہے، تاہم انتظامی اور سیاسی رکاوٹوں کے باعث ان عہدوں کے لیے ووٹنگ کا عمل فی الحال غیر یقینی صورتحال سے دوچار ہے۔ پنچایت انتخابات کے حوالے سے ایک اور اہم معاملہ او بی سی ریزرویشن کا ہے۔ جسٹس ریٹائرڈ جے کے راج کوتوال کی سربراہی میں قائم کمیٹی نے فروری 2025 میں اپنی رپورٹ حکومت کو پیش کی تھی، تاہم اس کی سفارشات پر عمل درآمد کے لیے کابینہ کی منظوری کا انتظار ہے۔ ریاستی الیکشن کمیشن نے اسی معاملے پر حکومت سے وضاحت طلب کی تھی، لیکن دو یاد دہانیوں کے باوجود جواب نہ ملنے کے بعد رواں سال انتخابات کے امکانات مزید کم ہوگئے ہیں۔ دریں اثنا، سیاسی حلقوں میں یہ تاثر بھی مضبوط ہورہا ہے کہ حکومت نے مقامی انتخابات کے معاملے کو جموں وکشمیر کی ریاستی حیثیت کی بحالی کے سوال سے بھی جوڑ دیا ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ حکومت کے اندر یہ رائے پائی جاتی ہے کہ ریاستی حیثیت بحال ہونے کے بعد ہی پنچایتوں اور شہری بلدیاتی اداروں کے انتخابات کرائے جائیں، کیونکہ موجودہ یونین ٹیریٹری نظام میں مقامی اداروں کو اختیارات کی منتقلی کا معاملہ سیاسی طور پر پیچیدہ ہے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ پہلے بھی متعدد مواقع پر کہہ چکے ہیں کہ ریاستی حیثیت اور موجودہ انتظامی ڈھانچے کی وجہ سے منتخب حکومت کے اختیارات محدود ہیں، جبکہ کئی اہم اختیارات لیفٹیننٹ گورنر کے پاس ہیں۔ ادھر آل جموں وکشمیر پنچایت کانفرنس کے صدر انل شرما نے مقامی انتخابات میں تاخیر پر نیشنل کانفرنس اور بی جے پی دونوں کو تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ دونوں سیاسی جماعتیں ایک دوسرے پر انتخابات میں تاخیر کا الزام عائد کررہی ہیں اور انتخابی عمل کو ریاستی حیثیت کے مسئلے سے جوڑ دیا گیا ہے۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ اگر انتخابات کرانا ممکن تھا تو 2023 یا 2024 میں مقامی اداروں کی مدت ختم ہونے کے فوراً بعد انتخابات کیوں نہیں کرائے گئے۔ موجودہ صورتحال میں جموں وکشمیر کے ہزاروں مقامی منتخب اداروں کی عدم موجودگی نے نچلی سطح پر سیاسی نمائندگی کے مستقبل پر سوال کھڑے کردیے ہیں، جبکہ حکومت، الیکشن کمیشن اور سیاسی جماعتوں کے درمیان انتخابات کے وقت اور طریقہ کار پر اختلافات کے باعث مقامی جمہوری عمل کی بحالی مزید تاخیر کا شکار ہوتی دکھائی دے رہی ہے۔

> انتخابات کی ممکنہ تیاری کے طور پر ریاستی الیکشن کمیشن نے رواں سال مئی میں پنچایت انتخابی فہرستوں پر نظرثانی کی تھی۔ اس عمل کے بعد ووٹروں کی مجموعی تعداد 72.24 لاکھ سے تجاوز کرگئی، جبکہ 3.39 لاکھ سے زیادہ نئے ووٹرز انتخابی فہرستوں میں شامل کیے گئے۔

خبرونظر

ایران نے آبنائے ہرمز کھولنے کے لیے سات شرائط رکھیں

یو این آئی/ ایران نے آبنائے ہرمز کو دوبارہ کھولنے کے لیے امریکہ کے سامنے سات شرائط رکھی ہیں۔ ایرانی خبر رساں ایجنسی 'تسنیم' نے ایک باخبر ذرائع کے حوالے سے یہ معلومات فراہم کیں۔ ایرانی وزارت خارجہ نے اس سے قبل اعلان کیا تھا کہ تہران پیر کے روز عمان میں عراق اور خلیج فارس کے ممالک کے ساتھ اجلاس کرے گا۔ اس میں آبنائے ہرمز سے تجارتی جہازوں کی محفوظ آمدورفت کے راستوں پر بات چیت کی جائے گی۔ ذرائع نے تسنیم کو بتایا، "جب تک ایران کے اعلیٰ حکام کی طرف سے منظور شدہ ان سات شرائط کو پورا نہیں کیا جاتا، تب تک آبنائے ہرمز بند رہے گا۔" تسنیم نے پہلے بتایا تھا کہ آبنائے ہرمز کے حوالے سے ایران اور عمان کے درمیان ہونے والے معاہدے میں اس آبی راستے کو کھولنے کی شق شامل نہیں تھی۔ معاہدے کے تحت دونوں فریقین نے آبنائے ہرمز میں داخلے اور خروج کے اہم راستوں کا کوآرڈینیشن کیا ہے۔ امریکہ اور اسرائیل نے 28 فروری کو ایران پر حملے شروع کیے تھے جس کے جواب میں ایران نے بھی جوابی کارروائیاں کیں۔ جون کے وسط میں ایران اور امریکہ نے دشمنی کے خاتمے کے لیے ایک ایم او یو پر دستخط کیے تھے لیکن بعد میں دونوں فریقین کے درمیان دوبارہ حملے شروع ہوگئے۔ فی الحال یہ تنازع حل نہیں ہوسکا ہے۔ تنازع بڑھنے کی وجہ سے آبنائے ہرمز سے جہازوں کی آمدورفت تقریباً مکمل طور پر رک گئی ہے۔ یہ عالمی مارکیٹ میں تیل، پیٹرولیم مصنوعات اور مائع قدرتی گیس کی سپلائی کا اہم ترین راستہ ہے۔ اس کے نتیجے میں دنیا کے زیادہ تر ممالک میں ایندھن کی قیمتیں بڑھ گئی ہیں۔

انڈونیشیا میں خراب موسم کی وجہ سے کشتی غرقاب، چھ ہلاک، 107 کو بچا لیا گیا

یو این آئی/ انڈونیشیا میں خراب موسم کی وجہ سے جاوا سمندر میں ایک مسافر کشتی ڈوبنے سے کم از کم چھ افراد کی موت ہوگئی، جب کہ 107 افراد کو بچا لیا گیا ہے اور 130 افراد ابھی بھی لاپتہ ہیں۔ ملک کی تلاش اور بچاؤ ایجنسی نے اتوار کو یہ اطلاع دی۔ 'ورگو ٹرانسپورٹ 8' نامی یہ کشتی 213 مسافروں اور 30 عملے کے ارکان سمیت کل 243 افراد کو لے کر مشرقی جاوا کے سورابایا سے جنوبی کالیمنتان کے بنجارماسن جارہی تھی۔ اتوار کو ترکے حکام کا اس سے رابطہ ٹوٹ گیا۔ حکام کے مطابق، اتوار کو مقامی وقت کے مطابق تقریباً دو بجے (ہفتہ 18:00 GMT) کشتی بنجارماسن سے تقریباً 150 کلومیٹر جنوب میں تھی۔ کشتی کے آپریٹر 'پی ٹی ورگو' نے صبح 4:10 بجے ہنگامی صورتحال کی پہلی اطلاع دی۔ سمندری نگرانی کے اعداد وشمار کے مطابق، جہاز ہفتے کی صبح 10:33 بجے سورابایا سے روانہ ہوا تھا اور اتوار کو دوپہر دو بجے بنجارماسن پہنچنے والا تھا۔ انڈونیشیا کی بچاؤ ایجنسی (باسارناس)، بحریہ، سمندری پولیس اور دیگر ایجنسیوں کے مشترکہ تعاون سے تلاش اور بچاؤ کی کارروائی شروع کردی گئی ہے۔

وزیراعظم نریندر مودی کی BRICS سفارت کاری

مصر، قازقستان، فلپائن اور انڈونیشیا کے ساتھ تعلقات پر توجہ

یو این آئی/ وزیراعظم نریندر مودی نے اتوار کو یہاں 18 ویں برکس سربراہی اجلاس کے موقع پر بھارت کی سفارتی سرگرمیوں میں تیزی لاتے ہوئے مصر، قازقستان، فلپائن اور انڈونیشیا کے رہنماؤں کے ساتھ الگ الگ دو طرفہ ملاقاتیں کیں۔ سربراہی اجلاس نے نئی دہلی کو مغربی ایشیا، وسطی ایشیا، جنوب مشرقی ایشیا اور وسیع تر گلوبل ساؤتھ کے ممالک کے ساتھ شراکت داری مضبوط بنانے کا اہم موقع فراہم کیا۔ بھارت منڈپم میں مودی نے مصر کے صدر عبدالفتاح السیسی، قازقستان کے صدر قاسم جومارت توکائیف، فلپائن کے صدر فرڈیننڈ آر مارکوس جونیئر اور انڈونیشیا کے صدر پرابووو سوبیانتو سے ملاقات کی۔ اس طرح سربراہی اجلاس میں ہونے والی کثیر سطحی بات چیت کے ساتھ مضبوط دو طرفہ سفارتی سرگرمی بھی سامنے آئی۔ یہ ملاقاتیں ایسے وقت میں ہوئیں جب بھارت برکس کی صدارت کو ابھرتی ہوئی معیشتوں کے ساتھ اپنے تعلقات مضبوط بنانے اور اپنی وسیع تر خارجہ پالیسی کی ترجیحات، یعنی اسٹریٹجک خود مختاری، متنوع شراکت داری اور زیادہ نمائندہ و کثیر قطبی عالمی نظام کو آگے بڑھانے کے لیے استعمال کررہا ہے۔ مصر کے صدر عبدالفتاح السیسی کے ساتھ ملاقات کو "شاندار بات چیت" قرار دیتے ہوئے مودی نے کہا کہ دونوں رہنماؤں نے متعدد امور پر تبادلہ خیال کیا، بالخصوص خطے کی صورتحال اور بھارت ومصر کے درمیان بڑھتے ہوئے تعلقات پر گفتگو ہوئی۔ مودی نے کہا کہ "برکس سربراہی اجلاس کے دوران صدر عبدالفتاح السیسی کے ساتھ شاندار بات چیت ہوئی۔ ہم نے مختلف امور، خاص طور پر علاقائی معاملات اور حالیہ عرصے میں تیزی سے مضبوط ہوتی بھارت-مصر دوستی پر گفتگو کی۔" السیسی کے ساتھ ملاقات مغربی ایشیا میں جاری عدم استحکام کے پس منظر میں خاص اہمیت رکھتی ہے۔ افریقہ، عرب دنیا اور بحیرہ روم کو جوڑنے والے اہم جغرافیائی محل وقوع کی وجہ سے مصر گلوبل ساؤتھ کے ساتھ بھارت کے روابط میں اہم مقام رکھتا ہے۔ بھارت اور مصر نے حالیہ برسوں میں دفاع وسلامتی، تجارت، سرمایہ کاری، بنیادی ڈھانچے، تعلیم اور ثقافتی تبادلوں سمیت متعدد شعبوں میں دو طرفہ تعاون کو مسلسل وسعت دی ہے۔ دونوں ممالک نے علاقائی اور بین الاقوامی امور پر سیاسی ہم آہنگی بڑھانے کی بھی کوشش کی ہے۔ دوسری جانب قازقستان کے صدر قاسم جومارت توکائیف کے ساتھ ملاقات نے وسطی ایشیا پر نئی دہلی کی توجہ کو مزید اجاگر کیا۔ بدلتی ہوئی جغرافیائی سیاسی اور اقتصادی صورتحال کے درمیان وسطی ایشیا بھارت کے لیے مسلسل بڑھتی ہوئی اسٹریٹجک اہمیت کا حامل خطہ بن گیا ہے۔ وسطی ایشیا کی سب سے بڑی معیشت قازقستان توانائی، رابطہ کاری، ادویات، انفارمیشن ٹیکنالوجی اور دفاع سمیت متعدد شعبوں میں بھارت کا اہم شراکت دار ہے۔ توکائیف کے ساتھ بات چیت بھارت کی وسائل سے مالا مال وسطی ایشیائی خطے کے ساتھ روابط مضبوط بنانے اور برصغیر ہند اور وسطی ایشیا کے درمیان رابطہ کاری بہتر بنانے کی وسیع تر کوششوں کا حصہ بھی تھی۔ فلپائن کے صدر فرڈیننڈ آر مارکوس جونیئر کے ساتھ مودی کی ملاقات نے جنوب مشرقی ایشیا اور بحر ہند وبحرالکاہل کے خطے کے ساتھ بھارت کی بڑھتی ہوئی اسٹریٹجک شراکت داری کو اجاگر کیا۔ بھارت اور فلپائن دفاع، بحری سلامتی، تجارت، ٹیکنالوجی اور صلاحیت سازی کے شعبوں میں تعاون مضبوط کررہے ہیں۔ بحر ہند وبحرالکاہل کے بدلتے ہوئے اسٹریٹجک منظرنامے کے درمیان دونوں ممالک کے تعلقات کی اہمیت مزید بڑھ گئی ہے۔ یہ ملاقات آزاد، کھلے، جامع اور قواعد پر مبنی بحر ہند وبحرالکاہل کے لیے نئی دہلی کے عزم اور 'ایکٹ ایسٹ' پالیسی کے تحت جنوب مشرقی ایشیائی ممالک کے ساتھ تعلقات مزید گہرے کرنے کی مسلسل کوششوں سے بھی ہم آہنگ رہی۔ چاروں ملاقاتوں میں انڈونیشیا کے صدر پرابووو سوبیانتو کے ساتھ مودی کی بات چیت میں خاص طور پر گرمجوشی کا عنصر نمایاں رہا۔ مودی نے انڈونیشی رہنما کے ساتھ "خوشگوار ملاقات" قرار دیتے ہوئے پرابووو کی "گرمجوشی، مثبت رویے اور امید پسندی کے جذبے" کی تعریف کی۔ مودی نے کہا کہ "ان کی گرمجوشی، مثبت رویہ اور امید پسندی کا جذبہ ہمیشہ دل کو بھاتا ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ "بھارت اور انڈونیشیا مختلف شعبوں میں اپنی شراکت داری کو مزید مضبوط بناتے رہیں گے۔" مودی نے اپنا پیغام انڈونیشی زبان میں بھی جاری کیا۔ انہوں نے کہا کہ "دہلی میں برکس سربراہی اجلاس کے موقع پر صدر پرابووو سوبیانتو کے ساتھ دوبارہ بات چیت کرنا بہت خوشگوار رہا۔ ان کی گرمجوشی، مثبت رویہ اور امید پسندی کا جذبہ ہمیشہ متاثر کرتا ہے۔ بھارت اور انڈونیشیا مختلف شعبوں میں اپنی شراکت داری کو مسلسل مضبوط بناتے رہیں گے۔" انڈونیشیا جنوب مشرقی ایشیا اور وسیع تر بحر ہند وبحرالکاہل خطے میں بھارت کے اہم شراکت داروں میں شامل ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان تجارت، دفاع، بحری امور، توانائی، ڈیجیٹل ٹیکنالوجی، تعلیم اور عوامی روابط سمیت متعدد شعبوں میں تعاون جاری ہے۔ مجموعی طور پر ان چار ملاقاتوں نے برکس سربراہی اجلاس میں بھارت کی سفارتی ترجیحات کے وسیع دائرے کو اجاگر کیا۔ نئی دہلی نے برکس کو گلوبل ساؤتھ کے ممالک کے درمیان تعاون کے ایک اہم پلیٹ فارم کے طور پر پیش کرنے کی کوشش کی ہے۔ برکس میں اب 11 رکن ممالک اور شراکت دار ممالک کا وسیع ترنیٹ ورک شامل ہے، جس کے باعث عالمی حکمرانی، اقتصادی تعاون، ترقی اور جغرافیائی سیاسی چیلنجز سے متعلق مباحث میں اس گروپ کی اہمیت بڑھ گئی ہے۔ چنانچہ بھارت کے لیے نئی دہلی سربراہی اجلاس نے دو مقاصد پورے کیے: اجتماعی برکس ایجنڈے کو آگے بڑھانا اور وسیع پیمانے پر دو طرفہ سفارت کاری کا موقع فراہم کرنا۔ مصر اور قازقستان سے لے کر فلپائن اور انڈونیشیا تک مودی کی ملاقاتوں نے مختلف خطوں اور اسٹریٹجک مراکز کے درمیان پل بنانے کی کوشش کی عکاسی کی۔ تنازعات، اقتصادی غیر یقینی صورتحال اور عالمی طاقت کے بدلتے ہوئے توازن کے دور میں ان دو طرفہ رابطوں نے واضح کیا کہ نئی دہلی کسی ایک بلاک پر انحصار کرنے کے بجائے وسیع بنیادوں پر شراکت داری کو ترجیح دیتا ہے۔ سربراہی اجلاس کے موقع پر بھارت کا سفارتی پیغام واضح تھا: بھارت ایشیا، افریقہ اور وسیع تر ترقی پذیر دنیا کے ساتھ مضبوط تعلقات کے ذریعے اپنی اسٹریٹجک گنجائش کو وسعت دینا چاہتا ہے اور ساتھ ہی برکس کو زیادہ جامع، متوازن اور کثیر قطبی عالمی نظام کے اپنے تصور کو آگے بڑھانے کے لیے ایک اہم ذریعہ بنانا چاہتا ہے۔

انڈونیشیا میں خراب موسم کی وجہ سے کشتی غرقاب، چھ ہلاک، 107 افراد کو بچا لیا گیا

بنجارماسین (انڈونیشیا)، 13 ستمبر (یو این آئی) انڈونیشیا میں خراب موسم کی وجہ سے جاوا سمندر میں ایک مسافر کشتی ڈوبنے سے کم از کم چھ افراد کی موت ہو گئی، جب کہ 107 افراد کو بچا لیا گیا ہے اور 130 افراد ابھی بھی لاپتہ ہیں۔ ملک کی تلاش اور بچاؤ ایجنسی نے اتوار کو یہ اطلاع دی۔ ورگو ٹرانسپورٹ 8 نامی یہ کشتی 213 مسافروں اور 30 عملے کے ارکان سمیت کل 243 افراد کو لے کر مشرقی جاوا کے سورابایا سے جنوبی کالی منتان کے بنجارماسین جا رہی تھی۔ اتوار کو ٹرک کے حکام کا اس سے رابطہ ٹوٹ گیا۔ حکام کے مطابق، اتوار کو مقامی وقت کے مطابق تقریباً دو بجے (ہفتہ 18:00 GMT) کشتی بنجارماسین سے تقریباً 150 کلومیٹر جنوب میں تھی۔ کشتی کے آپریٹر پی ٹی ورگو نے صبح 10:4 بجے ہنگامی صورتحال کی پہلی اطلاع دی۔ سمندری نگرانی کے اعداد و شمار کے مطابق، جہاز ہفتے کی صبح 33:10 بجے سورابایا سے روانہ ہوا تھا اور اتوار کو دوپہر دو بجے بنجارماسین پہنچنے والا تھا۔ انڈونیشیا کی بچاؤ ایجنسی (باسارناس)، بحریہ، سمندری پولیس اور دیگر ایجنسیوں کے مشترکہ تعاون سے تلاش اور بچاؤ کی کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔ اس مہم میں جہاز اور ایک ہیلی کاپٹر لگایا گیا ہے اور تقریباً 280 اہلکار اس میں حصہ لے رہے ہیں۔ بچاؤ مہم کے درمیان تعاون اور ہم آہنگی کے لیے اتوار کی صبح بنجارماسین کے ترساکتی بندرگاہ پر ایک آپریشنل مرکز قائم کیا گیا ہے۔ دی جکارتہ پوسٹ کے مطابق بنجارماسین کی پوسٹ اتھارٹی کے سربراہ ہیری پرواٹو نے بتایا کہ جہاز مسافروں اور گاڑیوں کو لے کر جا رہا تھا۔ رابطہ ٹوٹنے کی اطلاع ملتے ہی حکام نے فوری اقدام شروع کر دیا۔ انہوں نے کہا، اس وقت ہماری بنیادی توجہ اور سب سے پہلی ترجیح جہاز پر سوار تمام افراد کی سلامتی ہے اور ہم ایک منظم بچاؤ مہم چلا رہے ہیں۔ بندرگاہ پر منعقدہ پریس کانفرنس میں وزیر مواصلات وزیر ٹرانسپورٹ ڈوڈی پورواگندی نے کہا کہ اس واقعے کی تحقیقات انڈونیشیا کی نیشنل ٹرانسپورٹیشن سیفٹی کمیٹی کرے گی۔

خسرہ کی وبا نے بنگلہ دیش کے حفاظتی ٹیکہ جات کے نظام کی کمزوریاں بے نقاب کر دیں

ڈھاکہ، 13 ستمبر۔ ایم این این/ بنگلہ دیش میں خسرہ کی موجودہ سنگین وبا نے ملک کے حفاظتی ٹیکہ جات کے نظام میں موجود اہم خامیوں کو نمایاں کر دیا ہے۔ ایک وقت میں بنگلہ دیش کو بچوں کی ویکسینیشن کے حوالے سے بڑی کامیابیوں میں شمار کیا جاتا تھا، لیکن موجودہ بحران نے ویکسین کی رسائی، نگرانی، سپلائی اور صحت کے بنیادی ڈھانچے پر سنجیدہ سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ 1980 کی دہائی کے وسط میں حفاظتی ٹیکہ جات کے پروگرام پر توجہ بڑھنے کے بعد ملک میں ویکسینیشن کی شرح میں تیزی سے اضافہ ہوا تھا۔ حکومت، غیر سرکاری تنظیموں، مقامی کارکنوں اور خاندانوں کی مشترکہ کوششوں سے بچوں کو حفاظتی ٹیکے لگوانا معمول کا حصہ بن گیا تھا۔ تاہم موجودہ وبا سے ظاہر ہوتا ہے کہ گزشتہ کامیابیوں کے باوجود بڑی تعداد میں بچے مکمل ویکسینیشن سے محروم رہ گئے۔ خسرہ انتہائی تیزی سے پھیلنے والی بیماری ہے اور اسے روکنے کے لیے مسلسل اور بہت زیادہ ویکسینیشن کوریج ضروری ہوتی ہے۔ صرف ویکسین لگانا ہی کافی نہیں۔ وبا پھیلنے کے بعد مریضوں کی فوری تشخیص، مناسب علاج، وٹامن اے کی فراہمی، انفیکشن کنٹرول، موثر ریفرل نظام اور اسپتالوں کی مکمل تیاری بھی ضروری ہے۔ موجودہ صورتحال نے اس ضرورت کو اجاگر کیا ہے کہ حکومت یہ معلوم کرے کہ حفاظتی ٹیکہ جات کے نظام میں خامیاں کہاں پیدا ہوئیں اور بچے ویکسینیشن کے دائرے سے باہر کیوں رہ گئے۔ حکومت، غیر سرکاری تنظیموں، مقامی کمیونٹی رہنماؤں اور فرنٹ لائن ہیلتھ ورکرز کے درمیان مضبوط شراکت داری ضروری ہے تاکہ ہر بچے تک ویکسین کی رسائی یقینی بنائی جا سکے۔ بنگلہ دیش کے لیے موجودہ خسرہ کی وبا ایک واضح انتباہ ہے کہ صحت عامہ میں ماضی کی کامیابیاں مستقل تحفظ کی ضمانت نہیں ہوتیں۔ ویکسینیشن میں پیدا ہونے والا خلا ایک قابلِ روک تھام بیماری کو بڑے قومی بحران میں تبدیل کر سکتا ہے۔

کویت میں ڈرونز کے قوانین مزید سخت، جرمانے اور سزائیں مقرر

کویت سٹی، 13 ستمبر (یو این آئی) کویت نے ڈرونز کے استعمال کو منظم کرنے کے لیے 2026 میں نیا قانونی فریم ورک نافذ کرتے ہوئے پرواز، رجسٹریشن، لائسنس اور اجازت ناموں سے متعلق قوانین مزید سخت کر دیے ہیں۔ نئے ضوابط کے تحت وزارت داخلہ کی منظوری کے بغیر ڈرون اڑانا ممنوع قرار دیا گیا ہے، جبکہ سول ایوی ایشن سے مطلوبہ لائسنس یا اجازت کے بغیر ڈرون آپریٹ کرنا بھی خلاف قانون ہوگا۔ بعض خلاف ورزیوں پر دو سال تک قید اور 2 ہزار کویتی دینار تک جرمانہ ہو سکتا ہے۔ سنگین نوعیت کی خلاف ورزیوں پر تین سال تک قید اور 5 ہزار کویتی دینار تک جرمانہ مقرر کیا گیا ہے۔ ڈرون کی رجسٹریشن اور پرواز کی اہلیت کا سرٹیفکیٹ بھی لازمی قرار دیا گیا ہے، [illegible] سکتے ہیں۔ موجودہ ڈرون مالکان کو نئے قانون کے مطابق اپنی حیثیت درست کرنے کے لیے ایک سال کی مہلت دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ اپریل 2026 سے کویت میں دکانوں اور تجارتی بازاروں میں ڈرونز کی فروخت اور خرید و فروخت پر عارضی پابندی بھی عائد ہے۔

ٹرمپ کے آئرلینڈ دورے میں متحدہ آئرلینڈ کی خواہش کا اظہار، امریکی پالیسی پر سوالات

آئرلینڈ، 13 ستمبر (یو این آئی) جب بھی کوئی عالمی رہنما امریکہ کے صدر ڈونالڈ ٹرمپ سے ملاقات کرتا ہے تو صرف ایک بات یقینی ہوتی ہے اور وہ یہ کہ یہ معلوم نہیں ہوتا کہ [illegible] قبل بھی صورتحال کچھ ایسی ہی تھی جب ہم کسی نے یہ توقع نہیں کی تھی کہ پہلے ہی دن عالمی سطح پر سب سے بڑی خبر ٹرمپ کی متحدہ آئرلینڈ دیکھنے کی خواہش ہوگی۔ ٹرمپ کے بیان کی گونج آئرلینڈ اور برطانیہ میں سنائی دے گی تو یہ واضح نہیں تھا کہ آیا یہ امریکی انتظامیہ کی خارجہ پالیسی میں کسی نئی تبدیلی کا اشارہ ہے یا پھر یہ صدر ٹرمپ کا اچانک دیا گیا بیان تھا۔ ٹرمپ صحافیوں کے سوالات لینے اور ان کے جواب دینے کے لیے معروف ہیں، جس کے باعث ان کے بیانات کے بارے میں [illegible] دوبارہ اپنا [illegible] رائے ہیں۔ ری پبلکن پارٹی کے سابق رکن کانگریس اور ٹرمپ کی پہلی مدت صدارت میں شمالی آئرلینڈ کے لیے خصوصی ایلچی رہنے والے مِک ملوانی نے لوگوں کو صدر کے بیان سے بہت زیادہ مطلب اخذ کرنے سے خبردار کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس سے امریکی خارجہ پالیسی میں کوئی تبدیلی ظاہر نہیں ہوتی اور امریکہ اب بھی گڈ فرائیڈے معاہدے کے لیے پوری طرح پرعزم ہے۔ ڈیموکریٹک رکن کانگریس برینڈن بوئل نے بھی اس موقف سے اتفاق کیا۔ [illegible] حمایت حاصل ہے اور اس میں کوئی تبدیلی نہیں آئی ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ دونوں رہنماؤں نے اگرچہ اس بات سے اتفاق کیا کہ ڈونالڈ ٹرمپ کا یہ کہنا غالباً درست ہے کہ "بالآخر" آئرلینڈ کا اتحاد ہو سکتا ہے، لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ امریکہ اب اس اتحاد کے لیے باقاعدہ مہم چلانے والا ہے۔ ٹرمپ نے ایک کھلی پریس کانفرنس میں سوال کے جواب میں یہ بات کہنے کے کچھ ہی دیر بعد امریکی سفیر کی رہائش گاہ پر مدعو مہمانوں سے خطاب کرتے ہوئے بھی متحدہ آئرلینڈ کے حوالے سے اپنے خیالات دہرائے۔ دراصل بیان کی تقریر کے تقریباً ابتدائی جملوں میں شامل تھا جس سے یہ تاثر ملا کہ شاید انہیں احساس ہو گیا تھا کہ پہلے بیان کے بعد ایک حساس معاملہ کھڑا ہو گیا ہے۔

فلپائن میں فیری حادثہ میں مرنے والوں کی تعداد بڑھ کر 76 ہو گئی

کورون، فلپائن، 13 ستمبر (یو این آئی) فلپائن میں ایک فیری میں آتشزدگی کے بعد امدادی کارکنوں نے ہفتہ کو مزید 41 جھلسے ہوئے لاشیں برآمد کیں، جس کے بعد حادثے میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد بڑھ کر 76 ہو گئی ہے، جبکہ 13 افراد اب بھی لاپتہ ہیں۔ حکام کے مطابق فورنسک ٹیموں کو متاثرین کی شناخت کے مشکل کام کا سامنا ہے۔ اس سے قبل جمعہ کو برآمد کی گئی 30 لاشیں کورون شہر کی بندرگاہ لائی گئی تھیں، جہاں فورنسک ٹیموں کے لیے عارضی خیمے قائم کر کے لاشوں کی جانچ اور شناخت کا عمل شروع کیا گیا تھا۔ حفاظتی لباس پہنے امدادی کارکنوں کو کوسٹ گارڈ کی کشتی سے سیاہ باڈی بیگز خیموں تک لے جاتے دیکھا گیا، جبکہ پریشان حال اہل خانہ اپنے عزیزوں کی خبر کے منتظر رہے۔ فیری 9 ستمبر کو ٹیلا سے پالاوان کے سیاحتی شہر کورون جا رہی تھی اور اس پر 130 سے زائد افراد سوار تھے۔ منزل کے قریب پہنچنے سے کچھ دیر قبل اچانک آگ بھڑک اٹھی، جو تیزی سے پوری فیری میں پھیل گئی۔ حکام کے مطابق 43 افراد کو زندہ بچا لیا گیا ہے۔ فلپائن کوسٹ گارڈ کے مطابق آگ بجھنے کے بعد امدادی کارکن پہلی مرتبہ فیری کے اندر داخل ہوئے، جہاں انکلوژڈ رہائشی حصے سے لاشیں ملیں۔ شدید گرمی اور دھوئیں کے باعث امدادی کارروائی میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ زندہ بچ جانے والوں کے مطابق آگ لگنے سے قبل فیری کے اندر دو دھماکوں کی آوازیں سنی گئی تھیں۔ حکام نے واقعے کی مکمل تحقیقات شروع کر دی ہیں۔

کارنی کناڈا کو یورپی یونین کا ایسوسی ایٹ رکن بنانا چاہتے ہیں: رپورٹ

اوٹاوا، 13 ستمبر (یو این آئی/اسپوتنک) کناڈا کے وزیر اعظم مارک کارنی نے ملک کو یورپی یونین (ای یو) کا ایسوسی ایٹ رکن بنانے کی تجویز پیش کی ہے۔ وال اسٹریٹ جرنل نے معاملے سے جڑے معلوم فریقوں کے ذرائع کے حوالے سے یہ معلومات دی ہے۔ اس تجویز کو امریکہ کے ساتھ تجارتی بات چیت ناکام ہونے کے بعد کناڈا کے یورپ کی طرف جھکاؤ کو تیز کرنے کی سمت میں اٹھایا گیا ایک قدم مانا جا رہا ہے۔ اس سے پہلے بلومبرگ نے ذرائع کے حوالے سے بتایا تھا کہ یورپی یونین اور کناڈا 16 ستمبر کو تجارت، دفاع اور ٹیکنالوجی کے شعبے میں ایک اسٹریٹجک اتحاد کا اعلان کرنے کا منصوبہ بنا رہے ہیں۔ اس کا مقصد امریکہ اور چین کے معاشی اور سیاسی دباؤ کا مل کر مقابلہ کرنا ہے۔ وال اسٹریٹ جرنل کے مطابق، رکنیت کے تحت ضوابط کے لیے جانے جانے والے ای یو نے مسٹر کارنی کی تجویز پر مثبت ردعمل ظاہر کیا ہے۔ اخبار نے بتایا کہ مسٹر کارنی گزشتہ کئی مہینوں سے فرانس، اٹلی، جرمنی اور اسکینڈینیوین ممالک سمیت تقریباً تمام اہم یورپی ممالک کے لیڈران کے ساتھ ذاتی طور پر بات چیت کر رہے ہیں۔ ان بات چیت کا بنیادی مقصد کناڈا کو یورپی مارکیٹ کے ساتھ مزید مضبوطی سے جوڑنا تھا۔ اشاعت کے مطابق کناڈا کو یورپی یونین کی 21 ہزار ارب ڈالر کی سنگل مارکیٹ سے جوڑنے کے آپشن پر غور کیا جا رہا ہے۔ اس میں دفاعی صنعت، توانائی، آرٹیفیشل انٹیلی جنس اور اہم معدنیات جیسے شعبے شامل ہوں گے۔ اس کے علاوہ یورپ اور کناڈا کے درمیان سمندر کے اندر کیبل بچھانے، مشترکہ طور پر بنا سیٹرز اور سٹلائٹ نیٹ ورکس کی تعمیر اور امریکہ کو نظر انداز کرتے ہوئے کینیڈین گیس یورپ بھیجنے کے حوالے سے بھی بات چیت جاری ہے۔ تاہم اخبار کا کہنا ہے کہ اس نئے انتظام کے عمل میں کئی اہم رکاوٹیں سامنے آ سکتی ہیں۔ کناڈا کو ممکنہ طور پر ای یو کے بجٹ میں اپنا حصہ ادا کرنا پڑے گا، کچھ خود مختار حقوق چھوڑنے ہوں گے اور یورپی یونین کے اصولوں و ضوابط کو اپنانا ہوگا۔ امریکہ اور کناڈا کے تعلقات 2025 میں اس وقت تیزی سے بگڑ گئے تھے جب امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے قومی سلامتی کے خطرے اور منشیات کی اسمگلنگ کا حوالہ دیتے ہوئے کینیڈین درآمدات پر 25 فیصد ٹیرف لگا دیا تھا۔ اس کے جواب میں اوٹاوا نے بھی جوابی ٹیرف نافذ کر دیے۔

سعودی اور برطانوی وزرائے خارجہ کا علاقائی صورتحال پر تبادلہ خیال

ریاض، 13 ستمبر (یو این آئی) سعودی عرب کے وزیر خارجہ شہزادہ فیصل بن فرحان اور برطانیہ کے وزیر خارجہ یویٹ کوپر نے ہفتے کے روز ٹیلی فون پر خطے کی تازہ صورتحال پر تبادلہ خیال کیا۔ برطانوی وزیر خارجہ نے حالیہ حوثی حملوں کے تناظر میں سعودی عرب کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مملکت کو بین الاقوامی قانون کے مطابق اپنے دفاع کے لیے ضروری اقدامات کرنے کا حق حاصل ہے۔ سعودی خبر رساں ایجنسی ایس پی اے کے مطابق دونوں وزرائے خارجہ نے آزاد اور محفوظ بحری آمد و رفت کو یقینی بنانے کے لیے مشترکہ کوششیں مزید مضبوط کرنے پر زور دیا۔

آبنائے ہرمز میں امریکی پیش قدمی کا جواب دیں گے / ایران

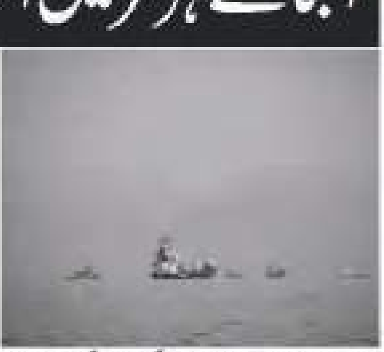

تہران، 13 ستمبر (یو این آئی) ایرانی پاسداران انقلاب کی بحریہ کے ایک اعلیٰ عہدیدار نے امریکی جنگی جہازوں کو آبنائے ہرمز کے قریب آنے سے خبردار کرتے ہوئے کہا ہے کہ کسی بھی امریکی بحری جہاز کی اس علاقے کی جانب پیش قدمی کا ایرانی فورسز کی جانب سے جواب دیا جائے گا۔ ایرانی خبر رساں ایجنسی فارس کے مطابق پاسداران انقلاب کی بحریہ کے نائب سیاسی کمانڈر نے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے اس دعوے کو چیلنج کیا کہ امریکہ آبنائے ہرمز کو کنٹرول کرتا ہے۔ ایرانی عہدیدار نے کہا کہ اگر آبنائے ہرمز واقعی امریکی کنٹرول میں ہے تو واشنگٹن اپنا کوئی جنگی جہاز اس کے 100 کلومیٹر کے اندر لا کر دکھائے۔ انہوں نے کہا کہ امریکی افواج جانتی ہیں کہ آبنائے ہرمز کے قریب آنے والے کسی بھی بحری جہاز کو ایرانی فورسز کے ردعمل کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ایرانی عہدیدار نے دعویٰ کیا کہ حالیہ دنوں میں اس نوعیت کے واقعات پیش بھی آ چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایران آبنائے ہرمز کے معاملے پر اپنی دفاعی پوزیشن برقرار رکھے ہوئے ہے۔ یہ آبی گزرگاہ عالمی تیل اور گیس کی ترسیل کے لیے انتہائی اہم ہے اور ایران، امریکہ کشیدگی کے باعث اس کی سیکورٹی اور بحری آمد و رفت پر عالمی سطح پر گہری نظر رکھی جا رہی ہے۔

آبنائے ہرمز میں بحری جہاز گولے کی زد میں آ گیا، کسی جانی نقصان یا زخمی ہونے کی اطلاع نہیں

لندن، 13 ستمبر (یو این آئی) برطانوی میری ٹائم ٹریڈ آپریشنز اتھارٹی (یو کے ایم ٹی او) نے بتایا ہے کہ آبنائے ہرمز سے گزرنے والے ایک بحری جہاز کو نامعلوم گولے نے نشانہ بنایا ہے۔ واقعے میں فوری طور پر کسی جانی نقصان یا زخمی ہونے کی اطلاع نہیں ہے۔ یو کے ایم ٹی او کے مطابق جہاز آبنائے ہرمز سے گزر رہا تھا جب ایک گولہ آبی گزرگاہ میں اس سے ٹکرا گیا۔ ادارے نے گولے کی نوعیت، اسے داغنے والے فریق، جہاز کے نام اور پرچم سمیت دیگر تفصیلات ظاہر نہیں کیں۔ اتھارٹی نے کہا کہ جہاز کے عملے کی صورتحال، نقصان کی شدت اور ممکنہ ماحولیاتی اثرات سے متعلق معلومات فی الحال دستیاب نہیں ہیں۔ کسی فریق نے بھی واقعے کی ذمہ داری قبول نہیں کی، جبکہ حکام تحقیقات جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یو کے ایم ٹی او نے آبنائے ہرمز سے گزرنے والے بحری جہازوں کو محتاط رہنے اور کسی بھی مشکوک سرگرمی کی فوری اطلاع دینے کی ہدایت کی ہے۔ یہ واقعہ 10 ستمبر کو عمان کے علاقے خصب کے قریب دو بحری جہازوں پر گولہ باری کے چند روز بعد پیش آیا ہے۔ یو کے ایم ٹی او کے مطابق اس واقعے میں نامعلوم سمت سے داغے گئے چار گولے دو جہازوں سے ٹکرائے تھے جن میں سے ایک میں آگ لگ گئی تھی۔

یمن کی لڑائی سے 1400 افراد جبوتی پہنچے

جبوتی، 13 ستمبر (یو این آئی) یمن میں حکومتی فورسز اور حوثی باغیوں کے درمیان جاری لڑائی کے باعث گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران تقریباً 1400 افراد نقل مکانی کر کے جبوتی پہنچ گئے ہیں۔ حکام کے مطابق مزید افراد کی آمد متوقع ہے۔ جبوتی کے وزیر اقتصادیات و مالیات الیاس موسیٰ دوالے نے بتایا کہ صرف ایک روز میں 1400 مہاجرین یمن سے جبوتی پہنچے ہیں۔ بین الاقوامی تنظیم برائے مہاجرت (آئی او ایم) کے مطابق یمن سے آنے والوں میں خواتین اور بچے بھی شامل ہیں، جو شمالی جبوتی کے شہر اوبوک کے ساحلوں پر پہنچے ہیں۔

میانمار کے اقوام متحدہ میں نمائندے کیاو موتون برطرف

نیپیداو، 13 ستمبر (یو این آئی) میانمار کی فوج کی حمایت یافتہ حکومت نے اقوام متحدہ میں ملک کے مستقل نمائندے کیاو موتون کو "غیر قانونی سرگرمیوں" میں ملوث پائے جانے کے الزام میں عہدے سے ہٹا دیا ہے۔ میانمار کے سرکاری میڈیا کے مطابق کیاو موتون کو حکومت کی ہدایات پر عمل نہ کرنے کے باعث 27 فروری 2021 کو سول سروس سے بھی برطرف کیا جا چکا تھا، تاہم اقوام متحدہ میں ان کی نمائندگی کا معاملہ برقرار رہا کیونکہ جنرل اسمبلی کی اسناد و دستاویزات کی کمیٹی نے میانمار کی نمائندگی کے بارے میں فیصلہ موخر کر دیا تھا۔ کیاو موتون کو آنگ سان سوچی کی قیادت والی سابق حکومت نے اقوام متحدہ میں مستقل نمائندہ مقرر کیا تھا۔ فوجی بغاوت کے بعد فروری 2021 میں انہوں نے اقوام متحدہ میں جذباتی خطاب کرتے ہوئے عالمی برادری سے فوجی حکومت کو تسلیم نہ کرنے کی اپیل کی تھی۔ میانمار کے فوجی حکام نے الزام عائد کیا ہے کہ کیاو موتون نے نیشنل یونٹی گورنمنٹ کے ساتھ کام کرتے ہوئے سرکاری املاک اور سفارتی مشن کے فنڈز کا غیر مجاز استعمال کیا۔ حکومت نے ان کے خلاف قانونی کارروائی کے لیے انٹرپول، امریکی نیشنل سینٹرل بیورو اور دیگر ذرائع سے اقدامات شروع کرنے کا بھی دعویٰ کیا ہے۔ ادھر اقوام متحدہ میں میانمار کی نمائندگی کا تنازع تاحال حل طلب ہے۔ اسناد و دستاویزات کی کمیٹی کا اجلاس رواں ماہ کے اواخر میں جنرل اسمبلی کے اجلاس کے بعد متوقع ہے، جہاں نمائندگی سے متعلق معاملے پر بھی غور ہو سکتا ہے۔

کریملن کا زیلنسکی کو جواب، پوتن سے ملاقات صرف ماسکو میں ہو سکتی ہے

ماسکو، 13 ستمبر (یو این آئی) روسی صدر ولادیمیر پوتن اور یوکرینی صدر ولادیمیر زیلنسکی کے درمیان آئندہ دسمبر میں امریکہ میں ہونے والے جی 20 سربراہی اجلاس کے موقع پر ملاقات کی تجویز پر کریملن نے دوٹوک موقف اختیار کرتے ہوئے اسے ناممکن قرار دے دیا ہے۔ کریملن کے ترجمان دمتری پیسکوف نے اے ایف پی سے گفتگو میں کہا کہ دونوں رہنماؤں کی ملاقات صرف ماسکو میں ہو سکتی ہے۔ متبادل مقام پر غور کیے جانے سے متعلق سوال پر انہوں نے کہا کہ روسی صدر ماسکو میں زیلنسکی سے ملاقات کے لیے تیار ہیں۔ یہ ردعمل زیلنسکی کی جانب سے آئندہ دسمبر میں امریکہ میں ہونے والے جی 20 اجلاس کے موقع پر پوتن سے ملاقات پر آمادگی ظاہر کیے جانے کے چند گھنٹے بعد سامنے آیا۔ تاہم کریملن کے مطابق روسی صدر کی اجلاس میں شرکت کا فیصلہ ابھی نہیں کیا گیا ہے۔ زیلنسکی نے کہا کہ پوتن سے ملاقات کی اصل اہمیت بیانات یا سیاسی پیغامات میں نہیں بلکہ اس بات میں ہے کہ مذاکرات کو ٹھوس نتائج میں تبدیل کرنے کی صلاحیت موجود ہو۔ ان کے مطابق آخر کار الفاظ نہیں بلکہ نتائج اہم ہوتے ہیں۔ یہ پیش رفت ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب امریکہ یوکرین جنگ کے قابل عمل سفارتی حل کے لیے کوششیں تیز کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ گزشتہ کئی ماہ کی سفارتی کوششوں کے باوجود کیف اور ماسکو کے درمیان جنگ اور دور مار حملوں میں شدت برقرار ہے۔

مسک نے اے آئی کی ترقی سست کرنے کی حمایت کی، 12 سال پرانی وارننگ یاد دلائی

ماسکو، 13 ستمبر (یو این آئی) مصنوعی ذہانت (اے آئی) کی ترقی کی رفتار کم کرنے سے متعلق جاری بحث کے درمیان امریکی صنعت کار ایلون مسک نے اپنی 12 سال پرانی وارننگ یاد دلاتے ہوئے کہا کہ وہ پہلے ہی خبردار کر چکے ہیں کہ اے آئی جوہری ہتھیاروں سے بھی زیادہ خطرناک ثابت ہو سکتی ہے۔ ہفتہ کو بلومبرگ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر داریو اموڈی نے حفاظتی خدشات کے پیش نظر زیادہ طاقتور اے آئی ماڈلز کی تیاری کی رفتار سست کرنے کی اپیل کی تھی۔ اس کے بعد مسک نے بھی اے آئی کی ترقی سست کرنے کی تجویز سے اتفاق کیا۔ مسک نے 2014 کی اپنی ایک پرانی پوسٹ پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے صرف "12 سال پہلے" لکھا۔ اس پوسٹ میں انہوں نے خبردار کیا تھا کہ مصنوعی ذہانت "ممکنہ طور پر جوہری ہتھیاروں سے زیادہ خطرناک" ہو سکتی ہے۔ اس سے قبل بلومبرگ کے مطابق جیک کلارک نے اے آئی صنعت سے علیحدگی کا اعلان کرتے ہوئے خدشہ ظاہر کیا تھا کہ ٹیکنالوجی کمپنیوں کے درمیان جاری دوڑ دنیا کو "واپسی کے مقام" کے قریب لے جا رہی ہے اور 2027 کے اختتام تک قیامت خیز صورتحال پیدا ہو سکتی ہے۔

چین کی ٹیکسٹائل صنعت پر دباؤ بڑھ گیا، تقریباً 1500 کمپنیاں سرکاری فہرست سے باہر

بیجنگ، 13 ستمبر۔ ایم این این۔ چین کی ٹیکسٹائل صنعت میں کمزوری کے مزید آثار سامنے آئے ہیں، جہاں تقریباً 1500 کمپنیاں سرکاری اعداد و شمار میں شامل بڑی صنعتی کمپنیوں کی فہرست سے باہر ہو گئی ہیں۔ یہ پیش رفت ایسے وقت سامنے آئی ہے جب صنعت کو کمزور طلب، بڑھتی لاگت اور عالمی سپلائی چین میں تبدیلی جیسے چیلنجز کا سامنا ہے۔ چین میں سرکاری صنعتی اعداد و شمار میں عموماً وہ کمپنیاں شامل کی جاتی ہیں جن کی سالانہ بنیادی کاروباری آمدنی کم از کم 20 ملین یوآن ہو۔ اس فہرست سے کمپنیوں کی بڑی تعداد کا نکلنا اس بات کا اشارہ سمجھا جا رہا ہے کہ ٹیکسٹائل شعبے کے ایک حصے میں کاروباری حجم اور آمدنی دباؤ میں ہے۔ چین کئی دہائیوں سے دنیا کے سب سے بڑے ٹیکسٹائل اور ملبوسات تیار کرنے والے ممالک میں شامل ہے، لیکن حالیہ برسوں میں ویتنام، بنگلہ دیش، بھارت اور دیگر ایشیائی ممالک کی جانب پیداوار منتقل ہونے سے روایتی کم لاگت والی چینی مینوفیکچرنگ کو سخت مقابلے کا سامنا ہے۔ اس کے باوجود صنعت کی مجموعی تصویر مکمل طور پر منفی نہیں ہے۔ 2026 کے پہلے سات ماہ میں چین کی مقررہ حجم سے بڑی ٹیکسٹائل صنعت کی ویلیو ایڈڈ پیداوار میں 1.3 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا، جبکہ کپڑے کی پیداوار بھی سالانہ بنیاد پر بڑھی۔ ماہرین کے مطابق چین اب روایتی اور کم قیمت ٹیکسٹائل مصنوعات کے بجائے زیادہ جدید، خودکار اور ٹیکنالوجی پر مبنی پیداوار کی جانب بڑھ رہا ہے۔ اس تبدیلی کے دوران چھوٹی اور نسبتاً کم مسابقتی کمپنیوں پر دباؤ بڑھ سکتا ہے، جبکہ بڑی اور تکنیکی طور پر مضبوط کمپنیاں مارکیٹ میں اپنا حصہ بڑھا سکتی ہیں۔ چین کی وسیع تر مینوفیکچرنگ معیشت میں بھی اسی نوعیت کا تضاد دکھائی دے رہا ہے۔ جدید صنعتی پیداوار اور برآمدات میں مضبوطی کے باوجود کمزور گھریلو کھپت اور زائد پیداواری صلاحیت کئی شعبوں کے لیے چیلنج بنی ہوئی ہے۔ ٹیکسٹائل شعبے سے تقریباً 1500 کمپنیوں کا سرکاری ڈیٹا پول سے نکلنا اس صنعت میں جاری تنظیم نو کی ایک اہم علامت ہے اور آنے والے عرصے میں یہ واضح ہوگا کہ چین اپنی روایتی ٹیکسٹائل برتری کو زیادہ جدید اور اعلیٰ قدر والی مینوفیکچرنگ میں کس حد تک تبدیل کر پاتا ہے۔

بھارتی بحری جہاز آئی این ایس کولیش کمبوڈیا کے ریم نیول بیس پہنچ گیا

نئی دہلی13ستمبر(ایم این این)
انڈین نیوی کے مشرقی بحری بیڑے کی آپریشنل تعیناتی کے حصے کے طور پر، آئی این ایس کولیش 12 ستمبر 2026 کو کمبوڈیا کے ریم نیول بیس پہنچا۔ اس دورے کا مقصد سمندری تعاون کو مزید مستحکم کرنا اور انڈین نیوی اور رائل کمبوڈین نیوی کے درمیان پیشہ ورانہ روابط کو بڑھانا ہے۔ آمد پر، جہاز کا استقبال رائل کمبوڈین نیوی کے نمائندوں اور کمبوڈیا میں ہندوستانی سفارت خانے کے حکام نے کیا۔ قیام کے دوران پروگرام میں پیشہ ورانہ تبادلہ خیال، ثقافتی دورے، کھیلوں کے مقابلے اور بحری امور سے متعلق باقاعدہ سرگرمیاں شامل ہوں گی جس سے اہلکاروں کو اپنے شعبے سے متعلق معلومات کے تبادلے اور آپریشنل ہم آہنگی کو بہتر بنانے کے مواقع ملیں گے۔ یہ دورہ انڈو پیسفک خطے میں سمندری رسائی کو وسعت دینے کی ہندوستان کی مسلسل کوششوں کا حصہ ہے۔ یہ ایکٹ ایسٹ پالیسی، مہاساگر (خطوں میں سلامتی اور ترقی کے لیے باہمی اور ہمہ جہت پیش رفت) کے وژن، اور ایک آزاد، کھلے اور سب کو شامل کرنے والے سمندری ماحول کو فروغ دینے کے ہندوستان کے عزم سے ہم آہنگ ہے۔

ہندوستان دنیا کا سب سے بڑا ویکسین تیار کنندہ اور سپلائر بن چکا ہے: جتیندر سنگھ

نئی دہلی13ستمبر(ایم این این)
وزیر سائنس و ٹیکنالوجی ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے اتوار کو کہا کہ حالیہ برسوں میں ہندوستان دنیا کا سب سے بڑا ویکسین تیار کرنے والا اور عالمی سطح پر ویکسین فراہم کرنے والا ملک بن کر ابھرا ہے۔ ڈاکٹر سنگھ دارالحکومت میں ''کولیشن فار ایپیڈیمک پریپرڈنس انوویشن'' (سی ای پی آئی) کے بورڈ اور سرمایہ کاروں کی کونسل کے پروگرام سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان میں پائی جانے والی مختلف بیماریوں، ملک کی بڑھتی ہوئی سائنسی صلاحیتوں اور ویکسین کے شعبے میں تخلیقی استعداد نے مجموعی طور پر ہندوستان کو وباؤں سے نمٹنے کی تیاری اور عالمی صحت کے لیے حیاتیاتی طبی حل تیار کرنے کا ایک منفرد مرکز بنا دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وباؤں سے نمٹنے کی تیاری کے معاملے میں ہندوستان ایک دہائی قبل کی اپنی محدود صلاحیتوں سے بہت آگے نکل چکا ہے۔ ملک نے ایک مضبوط بایو اکانومی، ویکسین تیار کرنے کی مستحکم صلاحیتیں اور ایسا سائنسی ماحولیاتی نظام قائم کیا ہے جو مستقبل میں آنے والی وباؤں کے لیے دنیا کی تیاری میں اہم کردار ادا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ سی ای پی آئی بورڈ اور سرمایہ کاروں کی کونسل کے اس پروگرام کی مشترکہ میزبانی محکمہ بایوٹیکنالوجی اور سی ای پی آئی نے کی۔ پروگرام میں سی ای پی آئی کی قیادت، بورڈ اور سرمایہ کاروں کی کونسل کے اراکین، پالیسی سازوں، سائنس دانوں، صنعت کے نمائندوں اور ویکسین کی تیاری و وباؤں سے نمٹنے کی تیاری سے وابستہ دیگر متعلقہ فریقوں نے شرکت کی۔ دارالحکومت نئی دہلی میں سی ای پی آئی بورڈ اور سرمایہ کاروں کی کونسل کے اجلاس ایک دہائی کے بعد ہندوستان میں منعقد ہو رہے ہیں، جو ہندوستان اور سی ای پی آئی کے درمیان شراکت داری کی گہرائی کو ظاہر کرتا ہے۔ وزیر سائنس و ٹیکنالوجی نے کہا کہ ہندوستان ابھرتے ہوئے

صحت کے خطرات سے نمٹنے کے لیے بایومیڈیکل حل کے عالمی ذخیرے میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگلی نسل کی ویکسین اور عالمی صحت کے تحفظ پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے بھارت-سی ای پی آئی شراکت داری ایک نئے مرحلے میں داخل ہو رہی ہے۔ ڈاکٹر سنگھ نے اس موقع پر سی ای پی آئی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ بھارت کا اس تنظیم کے ساتھ تعلق اس کے ابتدائی دور سے ہی قائم ہے۔ بھارت اس کا بانی رکن اور طویل عرصے سے اس کا اسٹریٹجک شراکت دار رہا ہے۔ انہوں نے ان سائنس دانوں اور اداروں کی خدمات کو بھی سراہا جنہوں نے بھارت کی ویکسین اور بایومیڈیکل صلاحیتوں کو فروغ دینے میں مدد کی ہے۔ ان میں ڈاکٹر [illegible] جیسے سینئر سائنسی رہنماؤں کی قیادت میں کام کرنے والی ٹیمیں اور وسیع تر سائنسی برادری شامل ہیں۔

وزیر اعظم مودی کی نئی دہلی میں مصر کے صدر السیسی کے ساتھ دو طرفہ ملاقات

نئی دہلی13ستمبر(ایم این این)
وزیر اعظم نریندر مودی نے اتوار کے روز نئی دہلی میں مصر کے صدر عبدالفتاح السیسی کے ساتھ دو طرفہ ملاقات کی۔ یہ ملاقات بھارت کی صدارت میں منعقدہ 18ویں برکس سربراہی اجلاس میں شرکت کے سلسلے میں السیسی کے دورۂ بھارت کے دوران ہوئی۔ بھارت اور مصر کے درمیان مضبوط دو طرفہ تعلقات قائم ہیں، جن کی بنیاد 18 اگست 1947 کو سفیر کی سطح پر قائم ہونے والے سفارتی تعلقات پر رکھی گئی تھی۔ مئی 2026 میں مصر کے وزیر خارجہ بدر عبد العاطی نے برکس وزرائے خارجہ کے اجلاس میں شرکت کے لیے بھارت کا دورہ کیا اور اس موقع پر دو طرفہ ملاقات بھی کی۔ اسی طرح، وزیر انصاف محمود الشریف نے برکس وزرائے انصاف کے اجلاس میں شرکت کی اور اس کے ساتھ ساتھ وزیر قانون و انصاف ارجن رام میگھوال سے دو طرفہ ملاقات کی۔ مصر جنوری 2024 میں ایتھوپیا، ایران، سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات کے ساتھ برکس کا مکمل رکن بنا۔ دریں اثنا، برکس سربراہی اجلاس 2026 کے دوران، السیسی نے دو روزہ برکس اجلاس میں شرکت کی۔ مصری رہنما نے ہفتے کے روز روسی صدر ولادیمیر پوتن سے بھی ملاقات کی۔ روسی وزارت خارجہ کے مطابق، دو طرفہ بات چیت کے دوران صدر پوتن نے باہمی تعلقات میں مسلسل پیش رفت پر اطمینان کا اظہار کیا اور دونوں ممالک کے درمیان تجارت میں مستقل اضافے اور سائنسی بہتری کی نشاندہی کی۔ انہوں نے مصر کو دیرینہ اور قابل اعتماد دوست قرار دیتے ہوئے سراہا اور صدر السیسی کو رواں سال اکتوبر میں ہونے والے روس-افریقہ سربراہی اجلاس کے لیے ماسکو کا دورہ کرنے کی دعوت دی۔ اتوار کو برکس رہنماؤں نے ''یکجہتی، تعاون اور پائیداری: سب کو شامل کرنے والی عالمی ترقی کے لیے مستقبل کی تشکیل'' کے موضوع پر ایک اجلاس منعقد کیا۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ برکس پر گلوبل ساؤتھ کے ممالک کا اعتماد بڑھا ہے اور انہوں نے 11 ممالک پر مشتمل اس گروپ کی جانب سے آفات کے انتظام، ایم ایس ایم ای، خوراک اور ماحولیات کے شعبوں میں اہم اقدامات کو اجاگر کیا۔

اقوام متحدہ نے ایران اور متحدہ عرب امارات کے درمیان بات چیت کا خیر مقدم کیا

بھارت کی سفارتی صلاحیتوں کو اجاگر کیا

نئی دہلی13ستمبر(ایم این این)
اقوام متحدہ نے ایرانی صدر مسعود پزشکیان اور ابوظہبی کے ولی عہد شیخ خالد بن محمد بن زاید النہیان کے درمیان حالیہ سفارتی رابطے کا باضابطہ خیر مقدم کیا ہے۔ [illegible] ڈوجارک نے بھارت کی پل کا کردار ادا کرنے کی صلاحیت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ یہ ملک رابطے کو آسان بنانے اور جاری علاقائی تنازعات کے خاتمے میں مدد دینے کے لیے بہترین پوزیشن میں ہے۔ [illegible] اس کی توثیق کی تھی۔ ڈوجارک نے اس بات پر زور دیا کہ پائیدار امن کو یقینی بنانے کے لیے عالمی برادری کو دو ریاستی حل کے طویل مدتی مقصد پر توجہ مرکوز رکھنی چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ غزہ اور مغربی کنارے میں مسلسل عدم استحکام فوری توجہ کا متقاضی ہے اور سلامتی کونسل کی قرارداد کی پاسداری انسانی بحران کے حل کی جانب ایک اہم قدم ہے۔

ڈوجارک نے کہا کہ یہ ملاقات اس بات کی ایک اہم مثال ہے کہ کس طرح متنازع فریقین بین الاقوامی فورمز کا استعمال کرتے ہوئے بات چیت کو فروغ دے سکتے ہیں اور بنیادی کشیدگی کو حل کر سکتے ہیں۔ ایران اور متحدہ عرب امارات کے درمیان اس مخصوص ملاقات کے علاوہ، اقوام متحدہ کے ترجمان نے بین الاقوامی امن کی وسیع تر کوششوں میں بھارت کے ممکنہ اہم کردار کو بھی اجاگر کیا۔ ڈوجارک نے بھارت کی پل کا کردار ادا کرنے

بھارت نے 70 میٹر طویل بیلی برج کے پرزے سیلاب متاثرہ نیپال کے حوالے کئے

نئی دہلی13ستمبر(ایم این این)
بھارت نے ہفتے کے روز بیٹاؤڈا میں نیپال کے [illegible]

کے منصوبے مفلوج ہو کر رہ گئے۔ [illegible] کے نمائندوں کی موجودگی میں منعقد ہوئی۔ 26 اگست کو نیپال-تبت سرحد کے قریب گلیشیئر سے متعلق ایک واقعے کے نتیجے میں آنے والے شدید سیلابی ریلے نے بھوٹے کوشی دریا سے ہوتے ہوئے ترشولی دریا کے نظام میں تباہی مچا دی تھی۔ اس سیلاب کے باعث 1300 سے زائد افراد ہلاک اور سینکڑوں لاپتہ ہو گئے، جبکہ درجنوں پل بہہ گئے، سڑکوں کو شدید نقصان پہنچا اور رسووا، نواکوٹ، دھادنگ اور دیگر اضلاع میں متعدد پن بجلی [illegible] لیے ناکافی ہیں۔ حکام نے اشارہ دیا کہ آنے والے دنوں میں پل کے پرزوں کی مزید کھیپیں پہنچنے کی توقع ہے، ساتھ ہی ان کی تنصیب اور جوڑنے کے عمل کے لیے تکنیکی معاونت بھی فراہم کی جائے گی۔ یہ امداد اس آفت کے بعد نیپال کے لیے بھارت کی جانب سے فراہم کی جانے والی وسیع تر معاونت کا حصہ ہے، جس میں امدادی سامان، تلاش اور بچاؤ کی مہارت اور لاجسٹک (نقل و حمل اور رسد) کی مدد شامل رہی ہے۔

عمان نے برکس میں اتفاق رائے پیدا کرنے پر بھارت کی تعریف کی کہا کہ نئی دہلی کے لیے یہ کوئی نئی بات نہیں ہے

نئی دہلی13ستمبر(ایم این این)
عمان نے اتوار کے روز برکس گروپنگ کو مشترکہ اعلامیے کی جانب کامیابی سے لے جانے پر بھارت کی تعریف کی اور کہا کہ نئی دہلی نے مسلسل یہ صلاحیت دکھائی ہے کہ وہ متعدد ممالک کو اکٹھا کر سکتا ہے اور اہم مسائل پر اتفاق رائے قائم کر سکتا ہے۔ میڈیا سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے، بھارت میں عمان کے سفیر عیسیٰ الشیبانی نے کہا کہ اس طرح کا اتفاق رائے پیدا کرنا بھارت کے لیے کوئی نئی بات نہیں ہے۔ حالانکہ انہوں نے تسلیم کیا کہ اس بارے میں ابتدائی طور پر شکوک پائے جاتے تھے کہ آیا یہ گروپ کسی اعلامیے تک پہنچ پائے گا یا نہیں۔ الشیبانی نے کہا کہ اعلامیے تک پہنچنے کے حوالے سے مایوس کن خیالات پائے جاتے تھے لیکن بھارت اعلامیے کے حصول میں واقعی کامیاب رہا ہے۔ بھارت کے لیے یہ کوئی نئی بات نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت نے بین الاقوامی گروپوں میں زیر بحث مسائل پر کثیر القومی اور متعدد ممالک کو اتفاق رائے پر لانے کی اپنی صلاحیت کا مظاہرہ کیا ہے۔ برکس کے 11 ممالک نے 12 ستمبر کو سربراہی اجلاس میں نئی دہلی اعلامیہ اپنایا، جس سے یہ توسیع شدہ گروپ کی جغرافیائی سیاسی اور اقتصادی مسائل پر ایک مشترکہ موقف پر متفق ہونا 140 نکات پر مشتمل اس اعلامیے میں تجارتی محصولات، دہشت گردی، تجارت، توانائی کی حفاظت، موسمیاتی تبدیلی، ٹیکنالوجی، ترقی اور عالمی اداروں میں اصلاحات جیسے موضوعات کا احاطہ کیا گیا ہے۔ توانائی کی حفاظت پر اعلامیے کے زور کے بارے میں پوچھے جانے پر، خاص طور پر مغربی ایشیا میں جاری جنگ، تیزی اور توانائی کی سپلائی پر اس کے اثرات کے تناظر میں، عمان کے سفیر نے کہا کہ یہ مسئلہ دنیا بھر کے ممالک کے لیے انتہائی اہم ہو گیا ہے۔

بھارت روس کی تجارت کے لیے اہم سہارا بن گیا۔ اقتصادی شراکت داری میں تیزی

نئی دہلی13ستمبر(ایم این این)
یوکرین جنگ کے بعد عالمی تجارتی نظام میں آنے والی تبدیلیوں کے درمیان بھارت اور روس کے اقتصادی تعلقات میں غیر معمولی تیزی دیکھی گئی ہے۔ روسی تیل اس تجارت کا سب سے بڑا حصہ ہے، تاہم اب دونوں ممالک کے درمیان اقتصادی تعاون توانائی اور دفاع کے روایتی شعبوں سے آگے بڑھ رہا ہے۔ مغربی پابندیوں اور عالمی غیر یقینی صورتحال کے باوجود نئی دہلی اور ماسکو نے اپنے اقتصادی تعلقات کو مضبوط کرنا جاری رکھا ہے۔ یوکرین جنگ کے آغاز کے بعد دونوں ممالک کی باہمی تجارت میں نمایاں اضافہ ہوا، جس کی بنیادی وجہ بھارت کی جانب سے روسی تیل کی بڑے پیمانے پر خریداری رہی ہے۔ تاہم اب بھارتی کمپنیاں روسی منڈی میں مزید شعبوں میں اپنی موجودگی بڑھا رہی ہیں۔ اس پیش رفت سے دو طرفہ تجارت کا دائرہ تیل سے آگے مختلف مصنوعات اور کاروباری شعبوں تک پھیلنے کے امکانات پیدا ہوئے ہیں۔ دونوں ممالک نے ادائیگی کے نظام اور ایسے مالیاتی طریقوں پر بھی کام کیا ہے جن سے تجارت کو آسان بنایا جا سکے اور بیرونی مالیاتی دباؤ پر انحصار کم ہو۔ مالیاتی خود مختاری کی یہ کوشش بھارت روس اقتصادی تعلقات کا ایک اہم نیا پہلو ثابت ہو رہی ہے۔ بھارت نے روس کے ساتھ اپنے تعلقات کو مغربی دباؤ کے باوجود اپنی اسٹریٹجک اور اقتصادی ضروریات کے مطابق آگے بڑھایا ہے۔ سستی توانائی تک رسائی نے بھارتی معیشت کو فائدہ پہنچایا، جبکہ روس کے لیے بھارتی منڈی ایسے وقت میں مزید اہم ہو گئی جب مغربی پابندیوں نے اس کے روایتی تجارتی راستوں کو محدود کیا۔ بھارت اور روس کی بڑھتی اقتصادی شراکت داری اب صرف روایتی تعاون یا خام تیل تک محدود نہیں رہی۔ تجارت میں تنوع، نئے مالیاتی انتظامات اور بھارتی کمپنیوں کی بڑھتی سرگرمی اس تعلق کو عالمی تجارت اور توانائی کی منڈیوں میں زیادہ اہم اقتصادی شراکت داری میں تبدیل کر رہی ہے۔

ہندوستان 15 ستمبر سے جنوبی ایشیا کے پہلے عالمی سرکلر اکانومی فورم کی میزبانی کرے گا

نئی دہلی، 13 ستمبر(یو این آئی)
ہندوستان 15 سے 18 ستمبر تک گاندھی نگر میں عالمی سرکلر اکانومی فورم (ڈبلیو سی ای ایف) 2026 کی میزبانی کرے گا، جس میں 65 سے زائد ممالک کے 2,000 سے زیادہ مندوبین شرکت کریں گے۔ فورم میں مختلف شعبوں میں ری سائیکلنگ، دوبارہ استعمال اور وسائل کے موثر استعمال کو فروغ دینے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ سرکاری اطلاعات کے مطابق جنوبی ایشیا میں پہلی مرتبہ منعقد ہونے والے اس فورم کا موضوع ''سرکلر اکانومی: عوام اور خوشحالی کے لیے شراکت'' ہے۔ اس میں کاروباری اداروں، پالیسی سازوں، محققین، کاروباری شخصیات اور سرمایہ کاروں کو ایک پلیٹ فارم پر لایا جائے گا تاکہ سرکلر اکانومی کے فروغ کے لیے عملی وسائل، ٹیکنالوجی اور پالیسی اقدامات پر تبادلہ خیال کیا جا سکے۔ مرکزی وزیر ماحولیات بھوپیندر یادو اور گجرات کے وزیر اعلیٰ بھوپیندر بھائی پٹیل 15 ستمبر کو مشترکہ طور پر فورم کا افتتاح کریں گے۔ حکام کے مطابق فورم میں سرکلر اکانومی میں صنعتی دھاتوں کے استعمال، روزگار کے مواقع، توانائی، ساحلیات، زرعی پائیدار مصنوعات، صنعتی حل، اسٹارٹ اپس اور نوجوانوں کی شرکت سمیت مختلف موضوعات پر گفتگو ہوگی۔

برکس اجلاس کے موقع پر مودی اور شی جن پنگ کی اہم ملاقات

بھارت-چین تعلقات کو نئی رفتار دینے پر اتفاق

نئی دہلی13ستمبر(ایم این این)
وزیر اعظم نریندر مودی اور چین کے صدر شی جن پنگ نے نئی دہلی میں برکس سربراہی اجلاس کے موقع پر اہم دو طرفہ ملاقات کی، جس میں سرحدی امن، تجارت، اقتصادی تعاون اور دونوں ممالک کے تعلقات کو مزید مستحکم کرنے پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ یہ تقریباً سات برس بعد شی جن پنگ کا بھارت کا پہلا دورہ ہے۔ دونوں رہنماؤں نے اس بات پر زور دیا کہ بھارت اور چین کو اختلافات کو تنازعات میں تبدیل نہیں ہونے دینا چاہیے اور تعلقات کو طویل مدتی اور اسٹریٹجک نقطہ نظر سے آگے بڑھانا چاہیے۔ دونوں جانب سے سرحدی مسئلے کے منصفانہ، معقول اور باہمی طور پر قابل قبول حل کے لیے کوششیں جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا گیا۔ وزیر اعظم مودی نے واضح کیا کہ سرحدی علاقوں میں امن اور استحکام بھارت چین تعلقات میں مسلسل بہتری کے لیے بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ دونوں رہنماؤں نے سرحدی صورتحال میں حالیہ بہتری کا خیر مقدم کرتے ہوئے متعلقہ مذاکراتی نظام کے ذریعے بات چیت آگے بڑھانے پر اتفاق کیا۔ ملاقات میں اقتصادی اور تجارتی تعلقات بھی اہم موضوع رہے۔ دونوں ممالک نے کاروباری روابط، براہ راست فضائی رابطوں اور عوامی سطح پر تبادلوں کو مزید فروغ دینے پر بات کی۔ بھارت نے تجارتی عدم توازن، مارکیٹ تک رسائی اور سپلائی چین سے متعلق مسائل پر بھی اپنی تشویش سامنے رکھی۔ بھارت اور چین کی دو طرفہ تجارت 2025 میں ریکارڈ 155.6 ارب ڈالر تک پہنچ گئی تھی۔ شی جن پنگ نے کہا کہ بھارت اور چین ایک دوسرے کے حریف نہیں بلکہ ایسے شراکت دار بن سکتے ہیں جو ایک دوسرے کی ترقی میں مدد کریں۔ انہوں نے دونوں بڑی ایشیائی طاقتوں کے درمیان تعاون کو علاقائی اور عالمی استحکام کے لیے اہم قرار دیا۔ دونوں رہنماؤں نے برکس سمیت کثیر الجہتی فورمز پر تعاون بڑھانے پر بھی اتفاق کیا۔ چین نے بھارت کی برکس صدارت کی حمایت کی، جبکہ دونوں ممالک نے عالمی جنوب کی آواز مضبوط بنانے اور زیادہ منصفانہ عالمی نظام کے لیے مل کر کام کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔

ہندوستان اور ویتنام کے درمیان دفاعی تعلقات اور ٹیک شیئرنگ پر تبادلہ خیال کیا

نئی دہلی13ستمبر(ایم این این)
برکس چوٹی کانفرنس کے موقع پر ہندوستان اور ویتنام کے وزرائے اعظم کے درمیان حالیہ اعلیٰ سطحی دو طرفہ میٹنگ کے بعد، دفاع کے سکریٹری راجیش کمار سنگھ نے 13 ستمبر کو نئی دہلی میں ویتنام کے قومی دفاع کے نائب وزیر، سینئر لیفٹیننٹ جنرل ہوانگ شوان چیئن کے ساتھ ایک میٹنگ کی۔ اس میٹنگ میں علاقائی سلامتی، گہرے صنعتی اور دفاعی تعلقات کو مضبوط بنانے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ وزارت دفاع نے کہا کہ بات چیت مشترکہ تعلقات کو تیز کرنے، ٹیکنالوجی کے اشتراک اور دفاعی صنعتی تعاون پر مرکوز تھی۔ دونوں فریقوں نے ایک پرامن، مستحکم اور اصول پر مبنی علاقائی سلامتی کے ڈھانچے کو یقینی بنانے کے لیے بحری اور دفاعی تعلقات کو وسعت دینے کے لیے اپنے مشترکہ عزم کا اعادہ کیا۔ ہندوستان اور ویتنام نے پیچیدہ حفاظتی حرکیات سے نمٹنے کے لیے کثیر الجہتی فورم میں قریبی تال میل کی اہمیت پر زور دیا۔ خاص طور پر، انہوں نے آسیان وزرائے دفاع کی میٹنگ پلس تعمیر کے تحت فعال مشغولیت کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ دونوں فریقوں نے آسیان کے زیر قیادت میکانزم کے ذریعے عملی دفاعی تعاون کو بڑھانے کے لیے اپنے مشترکہ عزم کا اعادہ کیا، اس بات کا ذکر کرتے ہوئے کہ ADMM-Plus ماہرین کے ورکنگ گروپس جیسے باہمی تعاون کے پلیٹ فارم علاقائی استحکام کو برقرار رکھنے اور ہند-بحرالکاہل میں اجتماعی حفاظتی ڈھانچے کی تعمیر کے لیے اہم ہیں۔ انہوں نے ایڈو انڈیا 2027 کے موقع پر ہندوستان میں منعقد ہونے والے اگلے دفاعی پالیسی ڈائیلاگ کے طے شدہ انعقاد پر اتفاق کیا۔ یہ بات چیت ہندوستان اور ویتنام کے درمیان دفاعی تعلقات میں بڑھتی ہوئی رفتار کو واضح کرتی ہے، جو دونوں وزرائے اعظم کے برکس سربراہی اجلاس میں پیش کردہ اسٹریٹجک وژن پر براہ راست استوار ہے۔

مودی اور رامافوسا کی ملاقات میں ہند-جنوبی افریقہ تعلقات پر تبادلہ خیال

نئی دہلی، 13 ستمبر(یو این آئی)
وزیر اعظم نریندر مودی نے اتوار کو یہاں 18ویں برکس سربراہی اجلاس کے موقع پر جنوبی افریقہ کے صدر سیرل رامافوسا سے ملاقات کی۔ دونوں رہنماؤں نے ہندوستان اور جنوبی افریقہ کے درمیان مختلف شعبوں میں تعاون کی پیش رفت کا جائزہ لیا اور دونوں ممالک کے درمیان اسٹریٹجک شراکت داری پر تبادلہ خیال کیا۔ دونوں رہنماؤں نے ہندوستان اور جنوبی افریقہ کے درمیان تاریخی اور دیرینہ تعلقات کو مشترکہ تاریخی جدوجہد، مضبوط ثقافتی روابط، مستحکم اقتصادی تعلقات اور دونوں ممالک کے عوام کے درمیان گہرے روابط پر مبنی قرار دیا۔ ملاقات کے دوران دونوں رہنماؤں نے باہمی مفادات سے متعلق متعدد عالمی امور پر اپنے خیالات کا تبادلہ کیا۔ انہوں نے کثیر الجہتی پلیٹ فارمز پر قریبی تعاون کو برقرار رکھنے پر بھی اتفاق کیا۔ جنوبی افریقہ سے ہندوستان میں چیتوں کو کامیابی کے ساتھ لائے جانے کے تناظر میں وزیر اعظم مودی نے جنوبی افریقہ کو انٹرنیشنل بگ کیٹ الائنس میں شامل ہونے پر غور کرنے کی دعوت دی۔ صدر رامافوسا نے وزیر اعظم مودی کا اپنے اور اپنے وفد کے پرتپاک استقبال کے لیے شکریہ ادا کیا۔

بھارت اور جنوبی افریقہ کے اقتصادی تعلقات میں نئے دور کی ضرورت۔ رامافوسا

نئی دہلی13ستمبر(ایم این این)
جنوبی افریقہ کے صدر سیرل رامافوسا نے بھارت کے ساتھ اقتصادی تعلقات کے ایک نئے دور کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ دونوں ممالک تجارت، سرمایہ کاری، صنعتی ترقی اور پائیدار معیشت کے شعبوں میں تعاون کو نمایاں طور پر وسعت دے سکتے ہیں۔ نئی دہلی میں برکس سربراہی اجلاس کے موقع پر منعقدہ جنوبی افریقہ بھارت بزنس فورم سے خطاب کرتے ہوئے رامافوسا نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان اقتصادی شراکت داری کو اب مزید عملی اور تجارتی منصوبوں میں تبدیل کرنے کا وقت آ گیا ہے۔ انہوں نے نجی شعبے پر زور دیا کہ وہ طویل مدتی سرمایہ کاری اور قابل عمل منصوبوں کے ذریعے دو طرفہ تعلقات کو نئی سطح تک لے جائے۔ رامافوسا نے قابل تجدید توانائی، گرین ہائیڈروجن، اہم معدنیات، بنیادی ڈھانچے، زراعت اور ڈیجیٹل اختراع کو تعاون کے اہم شعبوں کے طور پر شناخت کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ جنوبی افریقہ کے وسیع معدنی وسائل اور بھارت کی مضبوط مینوفیکچرنگ صلاحیتوں کو یکجا کر کے الیکٹرک گاڑیوں، بیٹریوں اور دیگر جدید مصنوعات کی تیاری میں بڑی پیش رفت کی جا سکتی ہے۔ انہوں نے بھارتی کمپنیوں کو جنوبی افریقہ کے بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں میں زیادہ سرمایہ کاری کی دعوت بھی دی۔ جنوبی افریقہ نے 195 اسٹریٹجک مربوط منصوبوں کی نشاندہی کی ہے جن کی مجموعی مالیت 100 ارب ڈالر سے زیادہ ہے۔ ان میں ٹرانسپورٹ نیٹ ورک، قابل تجدید توانائی کے منصوبے، پانی کا بنیادی ڈھانچہ اور اسپتال شامل ہیں۔ رامافوسا کے مطابق بھارت اور جنوبی افریقہ کے درمیان موجودہ سیاسی اور تاریخی تعلقات کو زیادہ مضبوط اقتصادی شراکت داری میں تبدیل کرنے کی وسیع گنجائش موجود ہے۔ برکس کے پلیٹ فارم پر بڑھتا تعاون دونوں ممالک کے لیے تجارت، سرمایہ کاری اور صنعتی ترقی کے نئے مواقع پیدا کر سکتا ہے۔

خشک علاقوں میں تبدیلی کے لیے سائنس، اختراع اور شراکت داری کی اپیل کے ساتھ ڈرائی لینڈ کانگریس اختتام پذیر

نئی دہلی، 13 ستمبر(یو این آئی)
یہاں جاری تیرھویں بین الاقوامی ڈرائی لینڈ کانگریس اتوار کو خشک علاقوں کی زراعت کے لیے حل تلاش کرنے کے عمل کو تیز کرنے اور جنوب-جنوب تعاون اور سہ فریقی تعاون کو فروغ دینے کی مضبوط اپیل کے ساتھ اختتام پذیر ہو گئی۔ کانگریس کا آخری دن اقوام متحدہ کے جنوب-جنوب تعاون کے دن سے بھی مطابقت رکھتا تھا۔ اس موقع پر خشک علاقوں پر دہلی اعلامیہ (3ڈی) منظور کیا گیا جس میں گلوبل ساؤتھ میں تعاون، علم کے تبادلے، اختراع اور ادارہ جاتی اقدامات کے ذریعے خشک علاقوں کی زراعت میں تبدیلی لانے کے لیے ایک مشترکہ ایجنڈا پیش کیا گیا۔ اختتامی اجلاس میں ڈرائی لینڈ کانگریس 2026 میں شرکت کرنے والے حکومتوں، اداروں، شراکت داروں اور ماہرین نے اس اعلامیے کی توثیق کی۔ اختتامی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے محکمہ زرعی تحقیق و تعلیم کے سکریٹری اور بھارتی زرعی تحقیقاتی کونسل (آئی سی اے آر) کے ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر ایم ایل جاٹ نے خشک علاقوں کی زراعت سے متعلق کوششوں کے مرکز میں دہقانوں کو شامل کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ اختتامی اجلاس میں کانگریس کے دوران سامنے آنے والی نئی شراکت داریوں اور تعاون پر بھی خصوصی روشنی ڈالی گئی۔ گلوبل کراپ ڈائیورسٹی ٹرسٹ کے ساتھ نئے معاہدوں اور مفاہمت کی یادداشتوں کا اعلان بھی کیا گیا، جبکہ خشک علاقوں کی زراعت میں اختراع اور عملی اقدامات کو فروغ دینے والی شراکت داریوں کو مزید مضبوط بنانے پر زور دیا گیا۔

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

زمینی صورتحال اور سکیورٹی اداروں کی آپریشنل تیاریوں کا مشاہدہ کیا۔ اس موقع پر فوجی کمانڈر کو جنوبی کشمیر میں موجودہ سکیورٹی صورتحال اور دہشت گردی کے خلاف جاری کارروائیوں کے حوالے سے تفصیلی معلومات فراہم کی گئیں۔ انہیں ممکنہ خطرات، سکیورٹی انتظامات اور کسی بھی ابھرتے ہوئے چیلنج سے فوری طور پر نمٹنے کے لیے اختیار کی جانے والی حکمت عملی سے بھی آگاہ کیا گیا۔

بقیہ نمبر 2

منسوخی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ یہ فیصلہ بغیر کسی خونریزی اور گولی چلائے نافذ کیا گیا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ کشمیر اب بھارت کے ساتھ مکمل طور پر مربوط ہو چکا ہے۔ امیت شاہ نے کہا کہ گزشتہ برسوں کے دوران حکومت نے دہشت گردی کے خلاف سخت پالیسی اختیار کی ہے۔ انہوں نے سرجیکل اسٹرائیک، فضائی کارروائی اور آپریشن سندور کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ان اقدامات نے دہشت گردی کے خلاف حکومت کی "صفر برداشت" کی پالیسی کو واضح کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے ملک میں پانچ دہائیوں سے جاری نکسل ازم کا خاتمہ کیا ہے، جبکہ شمال مشرقی ریاستوں میں 14 سے زیادہ امن معاہدے کیے گئے ہیں۔ امیت شاہ کے مطابق 9 ہزار سے زیادہ افراد نے ہتھیار ڈالے ہیں اور شمال مشرقی خطہ اب ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔ منی پور میں قومی شہری رجسٹر کے لیے 1951 کی مردم شماری کو بنیاد بنانے سے متعلق سوال پر مرکزی وزیر داخلہ نے کہا کہ اس معاملے پر اتحادی جماعتوں اور منی پور کی سیاسی جماعتوں کے ساتھ بات چیت جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ مشاورت مکمل ہونے کے بعد حکومت اپنے فیصلے سے آگاہ کرے گی۔ غیر قانونی بنگلہ دیشی دراندازوں کی شناخت اور ممبئی سمیت مختلف شہروں میں ان کی موجودگی سے متعلق سوال پر امیت شاہ نے کہا کہ حکومت ان کی شناخت کے لیے استعمال کیے جانے والے طریقہ کار کو عوام کے سامنے نہیں رکھ سکتی، کیونکہ اس سے کارروائی متاثر ہو سکتی ہے۔ انہوں نے ایک بار پھر کہا کہ حکومت ملک میں موجود ہر غیر قانونی درانداز کی شناخت کر کے اسے ملک سے باہر بھیجنے کے عزم پر قائم ہے۔ منشیات کے خلاف مہم کا ذکر کرتے ہوئے امیت شاہ نے کہا کہ انہوں نے حال ہی میں 'نشہ مکت بھارت ابھیان' شروع کیا ہے اور اس مہم کو ملک کی ہر ریاست اور گاؤں کی سطح تک پہنچانے کے لیے دورے کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی کوشش ہے کہ ملک کو منشیات کی لعنت سے پاک کیا جائے اور اس مقصد کے لیے ریاستی حکومتوں کے ساتھ مل کر کام کیا جائے گا۔

بقیہ نمبر 3

اس کے ذریعے نئے کاروباری منصوبوں، اختراعی اداروں اور نئی کمپنیوں کو ایک دوسرے سے جوڑنے میں مدد ملے گی۔ اس اقدام کا مقصد نئی اختراعات کو فروغ دینا اور نوجوان کاروباری افراد کو بہتر مواقع فراہم کرنا ہے۔ مودی نے کہا کہ ترقی پذیر ممالک کو درپیش مسائل کے حل کے لیے برکس کو زیادہ موثر کردار ادا کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ دنیا کے ترقی پذیر خطوں میں برکس پر اعتماد بڑھ رہا ہے اور اس اعتماد کو مشترکہ اقدامات اور عملی تعاون کے ذریعے مزید مضبوط بنانے کی ضرورت ہے۔ وزیر اعظم نے اس بات پر زور دیا کہ عالمی سطح پر پائیدار ترقی، معاشی استحکام اور مشترکہ خوشحالی کے لیے تمام ممالک کو باہمی تعاون کو ترجیح دینا ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ دور کے پیچیدہ چیلنجز کا حل کسی ایک ملک کے لیے ممکن نہیں، بلکہ اس کے لیے مشترکہ کوششوں اور باہمی اعتماد کی ضرورت ہے۔ برکس اجلاس میں چین کے صدر شی جن پنگ، روس کے صدر ولادیمیر پوتن، ایران کے صدر مسعود پزشکیان، ملائیشیا کے وزیر اعظم انور ابراہیم اور انڈونیشیا کے صدر پرابوو سوبیانتو سمیت رکن ممالک کے اعلیٰ رہنماؤں نے شرکت کی۔

بقیہ نمبر 4

کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ این ایچ ایم ملازمین صحت کے نظام کا ایک اہم حصہ ہیں اور ان کی مسلسل غیر حاضری سے اسپتالوں اور دیگر طبی اداروں میں مریضوں کی دیکھ بھال متاثر ہو رہی ہے۔ سکینہ ایتو نے کہا کہ حکومت ملازمین کے مسائل کو نظر انداز نہیں کر رہی بلکہ ان کے مطالبات پر غور جاری ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ایسے معاملات جن کا فیصلہ جموں و کشمیر حکومت کے اختیار میں نہیں ہے، ان سے متعلق تجاویز پہلے ہی مرکزی حکومت کو بھیجی جا چکی ہیں۔ وزیر صحت نے کہا کہ این ایچ ایم ملازمین کی کم تنخواہوں کا معاملہ انہوں نے اپنے حالیہ دورہ نئی دہلی کے دوران مرکزی وزیر صحت کے سامنے بھی اٹھایا ہے۔ ان کے مطابق انہوں نے مرکزی وزیر کو بتایا کہ این ایچ ایم ملازمین کو ملنے والا معاوضہ موجودہ مہنگائی کے مقابلے میں بہت کم ہے۔ سکینہ ایتو نے کہا کہ مرکزی وزیر نے اس معاملے کو تسلیم کیا ہے اور جموں و کشمیر حکومت مرکز کو اس حوالے سے ایک اور یاد دہانی بھی ارسال کرے گی تاکہ معاملے پر جلد پیش رفت ہو سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ملازمین کے چھٹی کی تنخواہ اور پنشن فوائد سے متعلق مطالبات بھی حکومت کے زیر غور ہیں اور اپنے دائرہ اختیار میں آنے والے معاملات کو حل کرنے کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں گے۔

بقیہ نمبر 5

حالیہ دنوں کے دوران سکیورٹی اداروں نے دہشت گردی کے خلاف اپنی کارروائیوں میں تیزی لائی ہے۔ اس سلسلے میں انٹیلی جنس نیٹ ورک کو مزید مضبوط بنانے، مختلف سکیورٹی اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے درمیان تال میل بڑھانے اور کسی بھی ممکنہ خطرے کے خلاف فوری کارروائی پر زور دیا جا رہا ہے۔ اس سے قبل انسپکٹر جنرل آف پولیس کشمیر جیت کمار نے کولگام اور شوپیاں اضلاع کا دورہ کر کے وہاں کی مجموعی سکیورٹی صورتحال کا جائزہ لیا تھا۔

بقیہ نمبر 6

طور پر ایس ایچ او کی ذمہ داریاں انجام دے رہے تھے وہ اپنے مقررہ عملی تربیتی پروگرام کے باقی ماندہ مراحل مکمل کرنے کیلئے ڈسٹرکٹ پولیس لائنز سرینگر میں رپورٹ کرینگے۔ تبدیل کیے گئے تمام آفیسران کو 13 ستمبر 2026 سے اپنی نئی تعیناتی کی جگہوں پر ذمہ داریاں سنبھالنے کیلئے ریلیف کر دیا گیا۔

بقیہ نمبر 7

قریب مشتبہ طور پر دیکھا گیا تھا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ تحقیقات کی بنیاد پر دو افراد دانش احمد ڈار ولد بشیر احمد ڈار اور ناظر رشید ڈار ولد عبدالرشید ڈار، دونوں ساکنان شاہ کالونی، بری پورہ سری نگر، کی شناخت ہوئی اور انہیں گرفتار کر لیا گیا۔

بقیہ نمبر 8

ایس ایس پی کشور سوپا شرما، اے ڈی سی کشور مہاجن، اے ڈی سی بلاور وشواجیت سنگھ، ایس پی ہائی وے، تحصیلدار، جات ڈسٹرکٹ ہالی چوک اور دیگر متعلقہ افسران موجود تھے۔

بقیہ نمبر 9

ہیں۔ روسی صدر نے کہا کہ برکس کی سب سے بڑی غیر استعمال شدہ صلاحیتوں میں سے ایک اس کی معیشتوں کی "تکمیل" ہے۔ ان کے مطابق اقتصادی ڈھانچوں اور تخصصات میں موجود فرق نئی پیداواری زنجیروں، ٹیکنالوجیز، خدمات اور منڈیوں کی تشکیل میں مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "حقیقت میں ہم برکس کی ایک مشترکہ ترقیاتی بنیاد تشکیل دینے کی بات کر رہے ہیں، جو ہماری معیشتوں کے مسابقتی فوائد کو قدرتی طور پر یکجا کرے۔" روسی صدر نے کہا کہ برکس میں بین الاقوامی دلچسپی مسلسل بڑھ رہی ہے اور گروپ کے اصول ان ممالک کے لیے زیادہ پرکشش ہوتے جا رہے ہیں جو سماجی اور اقتصادی ترقی کے لیے زیادہ مواقع کے خواہاں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ برکس ایک زیادہ منصفانہ کثیر قطبی عالمی نظام کی تشکیل میں بھی فعال کردار ادا کر رہا ہے۔ پوتن نے برکس نیو ڈیولپمنٹ بینک کی مالیاتی صلاحیت مزید مضبوط بنانے کی بھی اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ بینک اب تک تقریباً 40 ارب ڈالر مالیت کے 123 منصوبوں کے لیے مالی اعانت فراہم کر چکا ہے، لیکن مالی وسائل کی ضرورت اس سے کہیں زیادہ ہے۔ پوتن نے کہا کہ "برکس نیو ڈیولپمنٹ بینک کی صلاحیت کو مزید مضبوط بنانے اور اس کے کاروباری ماڈل کو جدید تقاضوں کے مطابق ڈھالنے کا کام متعلقہ اور ضروری نظر آتا ہے۔"

بقیہ نمبر 10

اس کے ساتھ ریلوے اسٹیشن پر پہلے سے موجود ہنگامی ردعمل کے طریقہ کار کی موثریت کا بھی جائزہ لیا گیا۔ مشق کے دوران کسی بھی ممکنہ ہنگامی صورتحال میں مختلف اداروں کے درمیان بروقت اور مربوط کارروائی کو یقینی بنانے پر توجہ مرکوز کی گئی۔

باقیات: صفحہ دوم سے آگے

101

اور عمل آوری ایجنسیوں کے درمیان قریبی تال میل اور فیلڈ سطح پر نگرانی پر بھی زور دیا تاکہ رکاوٹوں کی نشاندہی کی جا سکے اور انہیں فوری طور پر حل کیا جا سکے۔ وزیر موصوف نے کہا، "ترقی تب ہی بامعنی ہوتی ہے جب وہ لوگوں کی روزمرہ زندگی میں ٹھوس بہتری کی صورت میں ظاہر ہو۔ ہماری ترجیح یہ یقینی بنانا ہے کہ بنیادی ڈھانچہ اور عوامی خدمات ہر کمیونٹی بالخصوص دیہی، دور دراز اور پسماندہ علاقوں میں رہنے والے لوگوں تک پہنچیں۔" انہوں نے شہروں اور قصبوں کی سکیم کے تحت 90 لاکھ روپے کی لاگت سے مکمل کی گئی سنگڈیا اڑڈ سلواہ روڈ کا افتتاح کیا۔ توقع ہے کہ بہتر سڑک مقامی رہائشیوں کو محفوظ اور بہتر رابطہ فراہم کرے گی اور لوگوں اور سامان کی آمد و رفت میں آسانی پیدا کرے گی۔ انہوں نے سی ڈی ایف سکیم کے تحت 20 لاکھ روپے کی لاگت سے تعمیر کی گئی مڈل سکول کھورنی سلواہ کی نئی عمارت کا بھی افتتاح کیا۔ توقع ہے کہ نئی سکول عمارت طالب علموں کے لئے بہتر کلاس روم کا بنیادی ڈھانچہ اور تعلیم و تدریس کے لئے زیادہ سازگار ماحول فراہم کرے گی۔ انہوں نے تعلیمی بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کی اہمیت پر زور دیا اور کہا کہ معیاری تعلیم کو فروغ دینے اور نوجوان نسل کے لئے بہتر مواقع پیدا کرنے کی خاطر مناسب اور جدید سہولیات ضروری ہیں۔ وزیر موصوف نے کہا، "یہ مکمل شدہ کام ترقیاتی منصوبوں کو زمینی سطح پر واضح اور ٹھوس نتائج میں بدلنے کے ہمارے عزم کی عکاسی کرتے ہیں۔ بہتر سڑکیں، بہتر تعلیمی بنیادی ڈھانچہ اور مضبوط عوامی سہولیات جامع ترقی اور ہمارے لوگوں کے معیار زندگی کو بہتر بنانے کے لئے ضروری ہیں۔" انہوں نے نئے ترقیاتی اقدامات میں ایس اے ایس سی آئی سکیم کے تحت تقریباً 240 لاکھ روپے کی تخمینہ لاگت سے تعمیر ہونے والی نکا سلواہ۔ تارتر کھاندہ روڈ کا سنگ بنیاد رکھا۔

102

میں مختلف رکاوٹیں پیدا کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی درجے کی بحالی کا مطالبہ اس لئے کیا جا رہا ہے تاکہ جموں و کشمیر کی حکومت عوام کو بہتر طریقے سے راحت پہنچا سکے اور یہاں کے لوگوں کو درپیش گوناگوں مشکلات میں کسی حد تک کمی لائی جا سکے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ریاستی درجے کی بحالی کے مطالبے کا ہرگز یہ مطلب نہیں کہ نیشنل کانفرنس نے خصوصی پوزیشن کی بحالی کے مطالبے کو پس پشت ڈال دیا ہے۔ ہماری جماعت ہر حال میں جموں و کشمیر کے عوام کے ان آئینی حقوق کی بحالی کے لئے جدوجہد جاری رکھے گی جو انہیں آئین ہند کے تحت حاصل رہے ہیں اور اس مقصد کے لئے کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کیا جائے گا۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ نیشنل کانفرنس کی موجودہ حکومت سخت ترین اڑچنوں اور رکاوٹوں کے باوجود جموں و کشمیر کے عوام کو ہر ممکن راحت پہنچانے، تعمیر و ترقی کے ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور لوگوں کو بنیادی و لازمی خدمات کی فراہمی یقینی بنانے کے لئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے۔ نیشنل کانفرنس کے ممبران اسمبلی بھی مسلسل اپنے اپنے حلقوں میں موجود رہ کر عوام کے مسائل و مشکلات سنتے ہیں اور ان کے ازالے کے لئے ہر ممکن کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس اپنے بنیادی اور اصولی موقف پر چٹان کی طرح قائم و دائم ہے اور جموں و کشمیر کے عوام کے مفادات کا تحفظ ہماری سب سے بڑی ترجیح ہیں۔

103

خلیل چودھری نے کی، جبکہ منصف شیوانی شرما بنچ کی رکن تھیں۔ بنچ نمبر دو کی صدارت چیف جوڈیشل مجسٹریٹ گیتا کماری نے کی، جبکہ ایڈیشنل اسپیشل موبائل مجسٹریٹ آستھا شرما بنچ کی رکن تھیں۔ بنچ نمبر تین کی صدارت سب جج کنزا اسد حانت دیدنے کی اور ایڈووکیٹ پون بھگور بنچ کے رکن تھے۔ بنچ نمبر چار کی صدارت منصف کنزا وشال بھارتی نے کی جبکہ ایڈووکیٹ پرویش کانت رکن تھے۔ بنچ نمبر پانچ کی صدارت منصف مہور ہانشو اتری نے کی جبکہ ایڈووکیٹ عمران اکرم بنچ کے رکن تھے۔ بنچ نمبر چھ کی صدارت ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر نے کی جبکہ اسسٹنٹ کمشنر ریونیو بنچ کے رکن تھے۔ بنچ نمبر سات کی صدارت اسسٹنٹ کمشنر ڈیولپمنٹ نے کی جبکہ بلاک ڈیولپمنٹ افسر رکن تھے۔ بنچ نمبر آٹھ کی صدارت اسسٹنٹ ڈائریکٹر فوڈ اینڈ سپلائیز نے کی جبکہ تحصیل سپلائی افسر ریاسی رکن تھے۔ بنچ نمبر نو کی صدارت اسسٹنٹ لیبر کمشنر نے کی جبکہ ایڈووکیٹ ریشو شرما رکن تھے۔ بنچ نمبر دس کی صدارت تحصیلدار نے کی جبکہ نائب تحصیلدار بنچ کے رکن تھے۔ بنچ نمبر گیارہ کی صدارت ضلع سماجی بہبود افسر نے کی جبکہ تحصیل سماجی بہبود افسر رکن تھے۔ بنچ نمبر بارہ کی صدارت میونسپل کونسل کے ایگزیکٹو افسر نے کی جبکہ اسسٹنٹ ایل اے ڈی سی دھیراج سنگھ ٹھاکر بنچ کے رکن تھے۔ بنچ نمبر تیرہ کی صدارت ضلع ریاست کے سوسائٹی کاؤنسل نے کی جبکہ اسسٹنٹ ایل اے ڈی سی، ڈی ایل ایس اے رنجیت سنگھ رکن تھے۔ بنچ نمبر چودہ کی صدارت ڈویژنل فارسٹ افسر نے کی جبکہ فارسٹ رینج افسر بنچ کے رکن تھے۔ بنچ نمبر پندرہ کی صدارت اسسٹنٹ ڈائریکٹر فشریز نے کی جبکہ انسپکٹر فشریز رکن تھے۔ بنچ نمبر سولہ کی صدارت اے آر ٹی او ریاسی نے کی جبکہ موٹر وہیکل

انسپکٹر بنچ کے رکن تھے۔ تمام تشکیل دیے گئے بنچوں نے زیادہ سے زیادہ مقدمات کو نمٹانے کے لیے بھرپور کوششیں کیں۔ لوک عدالت میں مجموعی طور پر 1795 مقدمات پیش کیے گئے، جن میں سے 793 مقدمات باہمی رضامندی سے نمٹا دیے گئے۔ ان مقدمات کے تصفیے کے نتیجے میں مجموعی طور پر 2 کروڑ 20 لاکھ 71 ہزار 210 روپے کی رقم کا تصفیہ ہوا۔ نمٹائے گئے مقدمات میں ازدواجی تنازعات، قابل تصفیہ فوجداری مقدمات، قابل سمجھوتہ فوجداری مقدمات، بینک قرضہ وصولی کے مقدمات، موٹر ایکسیڈنٹ کلیمز ٹریبونل کے مقدمات، صارفین کے تنازعات، تجارتی معاملات میں مقدمہ دائر کرنے سے قبل کی قانونی کارروائیاں اور دیگر مقدمات شامل تھے۔

104

تحفظ کے فوائد سے متعلق مسائل کو غیر معینہ مدت تک زیر التوا نہیں رکھا جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ صحت عامہ کا نظام این ایچ ایم ملازمین کی dedicated خدمات پر کافی حد تک منحصر ہے، خصوصاً دیہی اور دور دراز علاقوں میں جہاں یہ ملازمین عوام کو بنیادی طبی سہولیات فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ صحت کے شعبے سے وابستہ اتنی بڑی تعداد میں افرادی قوت کو طویل عرصے تک غیر یقینی صورتحال میں رکھنا نہ ملازمین کے ساتھ انصاف ہے اور نہ ہی عوامی صحت کے نظام کے موثر اور ہموار کام کے لیے موزوں ہے۔ تاریگامی نے کہا کہ حکومت کو این ایچ ایم ملازمین کے نمائندوں کے ساتھ تعمیری اور مسلسل مذاکرات کرنے چاہئیں اور ان کے جائز مطالبات کو حل کرنے کے لیے ایک واضح، شفاف اور مقررہ مدت پر مبنی طریقہ کار وضع کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کو اس افرادی قوت کے تئیں حساسیت کا مظاہرہ کرنا چاہیے جو جموں و کشمیر میں صحت کی سہولیات کی فراہمی کو مضبوط بنانے میں مسلسل اپنا کردار ادا کر رہی ہے۔ تاریگامی نے این ایچ ایم ملازمین کے لیے ایک جامع پالیسی مرتب کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا، جو ان کے جائز مفادات کا تحفظ کرنے کے ساتھ ساتھ عوامی صحت کے نظام میں خدمات کے تسلسل اور استحکام کو یقینی بنائے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ حکومت جلد از جلد مداخلت کرتے ہوئے مسائل کے حل کے لیے ٹھوس اقدامات کرے گی اور معاملے کو مزید طول دینے کے بجائے این ایچ ایم ملازمین کی شکایات کا مستقل حل تلاش کرے گی۔

105

انعام دیا گیا۔ یہ انعام بایوکون کی ایگزیکٹو چیئرپرسن ڈاکٹر کرن مزومدار شا اور بھارت کے حیاتیاتی ٹیکنالوجی کے شعبے سے وابستہ دیگر ممتاز شخصیات کی موجودگی میں پیش کیا گیا۔ ایس کے یو اے ایس ٹی کشمیر کے وائس چانسلر پروفیسر نذیر احمد گنائی نے بشریٰ ناز اور ڈاکٹر اعجاز ملک کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ یہ کامیابی یونیورسٹی کے لیے باعث فخر ہے اور ملک کی ممتاز جامعات میں شامل ہونے کے ادارے کے وژن سے ہم آہنگ ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کامیابی اس بات کی بہترین مثال ہے کہ یونیورسٹی کے اسکالرز اور اساتذہ نہ صرف علمی میدان میں نمایاں خدمات انجام دے رہے ہیں بلکہ اپنی تحقیق کو جدت اور کاروباری مواقع میں بھی تبدیل کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کی قومی سطح کی پذیرائی ایس کے یو اے ایس ٹی کشمیر کو قومی اور عالمی سائنسی قیادت کے میدان میں نمایاں مقام دلانے کے عزم کو مزید مضبوط کرتی ہے۔

106

زور دیا۔ اجلاس میں ایس کے او کل کے لائسنس جاری کرنے اور رسد سے متعلق دیگر معاملات میں پیش رفت کا بھی جائزہ لیا گیا۔ بعد ازاں ڈائریکٹر نے سندربنی، تھنہ منڈی، راجوری اور دیگر مقامات پر محکمہ کے اسٹورز اور گوداموں کا معائنہ کیا۔ انہوں نے ہر مقام پر بنیادی ڈھانچے، ذخیرہ کرنے کی گنجائش اور دیگر ضروریات کا جائزہ لیا۔ افسران کو ہدایت دی گئی کہ ایسے مراکز کی نشاندہی کی جائے جہاں مرمت، تزئین و آرائش یا بنیادی سہولیات میں اضافے کی ضرورت ہے۔ جہاں ضروری ہو وہاں تفصیلی منصوبہ جاتی رپورٹس تیار کی جائیں تاکہ متعلقہ اداروں کے ذریعے ان مراکز کی بہتری اور ترقی کا کام شروع کیا جا سکے۔ فیلڈ سطح پر جواب دہی اور عوامی شکایات کے فوری ازالے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے ڈائریکٹر نے کہا کہ صارفین کے مفادات کے تحفظ، ضروری اشیائے ضروریہ کی بلاتعطل فراہمی اور عوام کو موثر خدمات کی فراہمی کے لیے مسلسل کوششیں کی جائیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ محکمہ کی ذمہ داریوں پر عملدرآمد میں کسی بھی قسم کی غفلت یا کوتاہی کی کوئی گنجائش نہیں ہونی چاہیے۔

107

اور ولایت و قطبیت میں اعلیٰ مرتبہ و مقام پر عظمت و جلالت کے ساتھ نظر آتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جناب پیر دستگیر صاحبؒ کے دنیا میں کروڑوں عقیدت مند موجود ہیں۔ حقیقی عقیدت کا رنگ اسی وقت نکھر کر سامنے آئے گا جب آپ کے پاکیزہ اصولوں روحانی قدروں، سنتوں کی پیروی، تقویٰ شعاری اور زہد و ورع کی جملہ خوبیوں کو اپنانے کی کوشش کی جائے گی، صحیح علم و ادب کو عام کیا جائے، خدا کے آخری رسول ﷺ کی محبت کو فروغ دیا جائے اور اپنے عظیم اسلاف کے قلب و جگر کے اخلاص اور للّٰہیت سے شناسائی حاصل کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ حضرت اولیائے کرام کے تعلیم اور پاک مشن تبلیغ و اشاعت اسلام کی بدولت ہی ملک کشمیر کا چپہ چپہ اسلام کے نور سے منور ہوا اور اس میں حضرت بانی اسلام حضرت امیر کبیر میر سید علی ہمدانیؒ کے مرہون منت ہیں، جنہوں نے اس خطہ ارض کو اسلام کے نور سے سرسبز و شاداب کیا اور ساتھ ہی صنعت و حرفت بھی عطا کی۔ جمعیت ہمدانیہ کے میرواعظان کشمیر (ہمدانیہ) گزشتہ 400 برسوں سے قرآن اور حدیث کیساتھ ساتھ حضرت اولیائے کرام کے مشن کی آبیاری کرتے آ رہے ہیں۔

108

سرینگر کے ڈائریکٹر پروفیسر انوراگ مشرا نے اپنے پیغام میں کہا کہ اس طرح کے اقدامات روایتی کلاس روم کی حدود سے باہر جدید سائنسی و تکنیکی تعلیم کو فروغ دینے اور طلبہ کو عملی سیکھنے کے مواقع فراہم کرنے کے لیے اہم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نفسیات کو سائنس و ٹیکنالوجی کی تعلیم کے ساتھ مربوط کرنے سے طلبہ میں تجسس، تجربات اور مسائل حل کرنے کے ذریعے سیکھنے کی صلاحیت پیدا کی جا سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ طلبہ میں سائنسی مزاج اور اختراع کو فروغ دینے کے لیے ایسے توسیعی پروگرام انتہائی اہم ہیں۔ ادارے کے رجسٹرار پروفیسر شفیق الرحمٰن نے کہا کہ این آئی ٹی سرینگر تعلیمی اداروں کے اشتراک سے تعلیمی اور عوامی رابطہ پروگراموں کو مضبوط بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ سرکاری گرلز کالج ایم اے روڈ سرینگر کی پرنسپل پروفیسر یاسمین فاروق نے اساتذہ اور طلبہ کی شرکت کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ اقدام کالج کے اختراعی اور بین الشعبہ جاتی تعلیم کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ادارے کی کوشش ہے کہ نفسیاتی سمجھ بوجھ کو سائنس و ٹیکنالوجی کی تعلیم کے ساتھ جوڑا جائے تاکہ طلبہ میں صرف تکنیکی مہارتیں ہی نہیں بلکہ خود اعتمادی، تخلیقی صلاحیت اور سائنسی سوچ بھی پیدا ہو۔ افتتاحی نشست میں ڈپٹی کمشنر باندی پورہ امندو کول چب نے شرکت کی اور اساتذہ و طلبہ میں سائنسی مزاج پروان چڑھانے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے اٹل ٹنکرنگ لیبارٹریز کے موثر کام کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا اور طلبہ کو سائنسی و تکنیکی اختراع میں فعال طور پر حصہ لینے کی ترغیب دی۔ انہوں نے پورے پروگرام کے دوران اساتذہ کی بھرپور شرکت کو بھی سراہا۔ ورکشاپ کو ضلع انتظامیہ باندی پورہ کا تعاون حاصل رہا جبکہ چیف ایجوکیشن آفیسر باندی پورہ رفیق احمد میر نے پروگرام کے انعقاد میں فعال رابطہ کاری انجام دی۔ پروگرام کی قیادت سرکاری گرلز کالج ایم اے روڈ سرینگر کے شعبہ نفسیات کی اسسٹنٹ پروفیسر اور پرنسپل تحقیق کار ڈاکٹر عشرت آرا نے کی، جبکہ این آئی ٹی سرینگر کے شعبہ مکینیکل انجینئرنگ کے اسسٹنٹ پروفیسر اور شریک پرنسپل تحقیق کار ڈاکٹر دنیش کمار راجندرن نے بھی اہم کردار ادا کیا۔ چھ روز کے دوران دونوں مقامات پر بیک وقت مختلف عملی اور نظریاتی تربیتی نشستیں منعقد ہوئیں۔ ان میں نفسیات اور سائنس و ٹیکنالوجی کا امتزاج، بنیادی سینسرز اور بلاک پروگرامنگ، آردوینو اور ای ایس پی 32 کے استعمال، روبوٹکس، ڈرون ٹیکنالوجی اور تھری ڈی پرنٹنگ جیسے موضوعات شامل تھے۔ تعلیم کے نفسیاتی پہلوؤں پر بھی خصوصی توجہ دی گئی، جن میں مسائل حل کرنے کی صلاحیت، امتحانی دباؤ سے نمٹنے کے طریقے، اپنی سوچ اور سیکھنے کے عمل کو سمجھنے کی صلاحیت اور سائنسی ذہن سازی شامل تھے۔ دونوں مقامات پر مجموعی طور پر 30 اساتذہ اور 150 طلبہ کو تربیت دی گئی، جو بین الشعبہ جاتی اور تجرباتی طریقہ تعلیم میں گہری دلچسپی کی عکاسی کرتا ہے۔

109

فاصلے طے نہ کرنے پڑیں۔ گھریلو نلکوں کے ذریعے پانی کی دستیابی سے وقت کی بچت، سہولت میں اضافہ، صحت و صفائی کی صورتحال میں بہتری اور مجموعی معیار زندگی کو بہتر بنانے میں مدد مل سکتی ہے۔ پروگرام کے دوران اس بات پر زور دیا گیا کہ واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ محض ایک بنیادی ڈھانچہ نہیں بلکہ پانی کا منبع سے نل تک پہنچنے کا پورا سفر ہے، جس میں ہر مرحلے پر پانی کا حصول، ٹریٹمنٹ اور ذمہ دارانہ انتظام شامل ہوتا ہے۔ پانی کے نظام کا دیرپا ہونا نہ صرف بنیادی ڈھانچے پر بلکہ کمیونٹی کی فعال شرکت پر بھی منحصر ہے۔ طالب علموں کو ترغیب دی گئی کہ وہ پانی کے ذرائع کا تحفظ کریں، آلودگی کی روک تھام کریں، پانی کے ضیاع سے گریز کریں اور جہاں کہیں پانی کا رساؤ نظر آئے تو اس کی اطلاع متعلقہ حکام کو دیں۔ انہیں پانی کے غیر ضروری استعمال سے اجتناب، آبی ذرائع کے تحفظ اور پینے کے پانی کو ذمہ داری سے استعمال کرنے کی ضرورت کے بارے میں بھی حساس بنایا گیا۔ اس اقدام نے طالب علموں کو جل جیون مشن کے تحت دیہی علاقوں میں پینے کے پانی کے بنیادی ڈھانچے اور پانی کی فراہمی کو بہتر بنانے کے لئے کی جانے والی کوششوں کے بارے میں جاننے کا موقع فراہم کیا۔ طالب علموں نے کہا کہ اس دورے سے انہیں پانی صاف کرنے کے عمل کو سمجھنے میں مدد ملی اور انہیں آنے والی نسلوں کی خاطر پانی کے تحفظ اور بچاؤ کی اہمیت کا احساس ہوا۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ پانی کے تحفظ کو اپنی روزمرہ زندگی کا حصہ بنائیں گے۔ طالب علموں نے معلوماتی و مطالعاتی دورے کا اہتمام کرنے کے لئے جل شکتی پی ایچ ای ڈویژن بجبہاڑہ کا شکریہ ادا کیا۔

110

اور منصوبوں کا دورہ کرے گا اور سینئر افسران کے ساتھ بات چیت کرے گا تاکہ ان کے کام کاج اور انتظامی امور کو سمجھا جا سکے۔ اس سے قبل ہفتے کے روز روانگی سے قبل منعقدہ بریفنگ کے دوران پی آئی بی سری نگر کے ڈائریکٹر قاضی سلمان نے شرکا کو مبارکباد دی اور اس اعتماد کا اظہار کیا کہ یہ دورہ پیشہ ورانہ روابط کے فروغ اور مرکزی حکومت کے اداروں کے کام کاج کو بہتر طور پر سمجھنے کا موقع فراہم کرے گا۔

111

مشکل مرحلہ تھے اور یہ عمل رات گئے تک جاری رہا، تاہم بھارت تمام فریقوں کے ساتھ مسلسل رابطے میں رہا اور اختلافات کو ختم کرنے کے لیے بھرپور کوششیں کرتا رہا۔ گورو گپتا نے کہا کہ یہ محاذ آرائی پر مبنی سفارت کاری نہیں بلکہ اعتماد پر مبنی سفارت کاری ہے۔ بھارت نے ہر آواز سنی، تمام فریقوں سے بات چیت کی اور اتفاق رائے پیدا کیا۔ حقیقتاً اعلامیہ اس بات کا ثبوت ہے کہ جب بھارت قیادت کرتا ہے تو ممالک ایک ساتھ بیٹھ کر مشترکہ نکات تلاش کرنے پر آمادہ ہوتے ہیں۔ ان کے مطابق نئی دہلی اعلامیے میں مشرق وسطیٰ کے بحران کے دوران زیادہ سے زیادہ تحمل، مذاکرات اور سفارت کاری پر زور دیا گیا ہے، جو امن اور ذمہ دارانہ کثیر ملکی تعاون کے لیے بھارت کے عزم کو ظاہر کرتا ہے۔ اعلامیے میں شہری بنیادی ڈھانچے اور بین الاقوامی جوہری توانائی ایجنسی کی نگرانی میں موجود جوہری تنصیبات پر حملوں پر بھی شدید تشویش کا اظہار کیا گیا ہے۔ گورو گپتا نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی، چینی صدر شی جن پنگ، روسی صدر ولادیمیر پوتن، ایرانی صدر مسعود پزشکیان اور دیگر بڑی ابھرتی ہوئی معیشتوں کے رہنماؤں کا نئی دہلی میں ایک ساتھ جمع ہونا ہی بھارت کے بڑھتے ہوئے سفارتی قد و قامت کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ برکس کی میز پر چین، روس، ایران، خلیجی ممالک، برازیل، جنوبی افریقہ اور دیگر بڑی معیشتیں موجود تھیں۔ ان تمام ممالک کے مفادات مختلف ہیں، لیکن وہ بھارت میں ایک ساتھ آئے۔ یہ محض اتفاق نہیں بلکہ بھارت کی بڑھتی ہوئی تزویراتی ساکھ کا نتیجہ ہے۔ اپوزیشن پر سخت تنقید کرتے ہوئے گورو گپتا نے کہا کہ بھارت کی خارجہ پالیسی کی کامیابیوں کو کمزور کرنے کی ان کی مسلسل کوششیں عالمی حقیقت سے تیزی سے کٹی جا رہی ہیں۔

112

فیسٹول کے دوران دکھائی گئی اور اسے بھی وسیع پیمانے پر سراہا گیا۔ یہ پذیرائی بالخصوص اس لئے اہم ہے کہ "آئی ایف ایف جے کے" کے پہلے ایڈیشن نے جموں و کشمیر کے فلم سازوں کو ملک اور دنیا کے مختلف حصوں کی فلموں کے ساتھ اپنے کام پیش کرنے کے لئے ایک بین الاقوامی پلیٹ فارم فراہم کیا۔ ان تینوں فلموں کی کامیابی اس بات کی عکاسی کرتی ہے کہ یہ فیسٹول مقامی داستان گو فن کاروں کو وسیع تر سامعین، صنعتی پیشہ ور افراد اور عالمی فلم کمیونٹی سے جڑنے کے بامقصد مواقع پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ جموں و کشمیر کے فلم سازوں کی یہ شاندار کارکردگی یونین ٹیریٹری کے ابھرتے ہوئے تخلیقی منظرنامے کی بھی عکاسی کرتی ہے جہاں فلم ساز متنوع فلمی اسالیب کے ذریعے مقامی تاریخ، لوک روایات، قدرتی مناظر، عصری حقائق اور ثقافتی جہتوں کو اجاگر کر رہے ہیں۔

113

یا چیلنج کو اپنی صلاحیتوں کی راہ میں رکاوٹ نہ بننے دیں۔ اس دوران جی او سی اور طلبہ کے درمیان خوشگوار اور پرجوش ماحول میں تبادلہ خیال ہوا۔ طلبہ نے کھل کر اپنے خیالات اور مستقبل کے عزائم جی او سی کے ساتھ شیئر کیے۔ اسکول کی جانب سے طلبہ کی روزمرہ ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے روزمرہ استعمال کی ضروری اشیاء بھی فراہم کی گئیں۔ جی او سی نے اسکول کے مختلف حصوں کا دورہ کرنے کے علاوہ تدریسی عملے سے بھی ملاقات کی اور خصوصی ضروریات رکھنے والے بچوں کی تعلیم، تربیت، نگہداشت اور انہیں بااختیار بنانے کے لیے اساتذہ کی جانب سے انجام دی جانے والی خدمات کو سراہا۔ پروگرام کا اختتام قومی ترانے کے ساتھ ہوا، جس کے دوران طلبہ، اساتذہ اور بھارتی فوج کے اہلکاروں نے مل کر امید، اتحاد اور قومی جذبے کا اظہار کیا۔ اس موقع پر بھارتی فوج کے اس عزم کا بھی اعادہ کیا گیا کہ وہ شمولیت، بااختیار بنانے اور مساوی مواقع کے فروغ کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گی۔ یہ دورہ جموں و کشمیر کے بچوں اور نوجوانوں کی معاونت اور انہیں اپنے خوابوں اور عزائم کو حقیقت میں بدلنے کے مواقع فراہم کرنے کے لیے بھارتی فوج کی مسلسل کوششوں کو بھی اجاگر کرتا ہے۔

114

کے حوالے سے عملی تربیت فراہم کی گئی۔ اس دوران خاص طور پر زرعی اور گھریلو فضلے کو مفید اور مارکیٹ میں فروخت ہونے والی مصنوعات میں تبدیل کرنے پر زور دیا گیا۔ افتتاحی نشست میں طلبہ کے جدت پر مبنی منصوبوں کی پیشکشیں بھی شامل تھیں، جن میں بایو انزائم ٹیکنالوجی اور "فضلے سے دولت" کے تصورات پر مبنی کاروباری خیالات پیش کیے گئے۔ مجموعی طور پر 10 تجاویز موصول ہوئیں، جن میں ماحول دوست صفائی کی مصنوعات، نامیاتی کھاد اور کیمپس و معاشرے میں استعمال کے لیے فضلے کو دوبارہ قابل استعمال بنانے کے حل شامل تھے۔

سپورٹس ٹائمز

ریباکینا نے پہلی بار US اوپن ٹائٹل جیت لیا

نیویارک،12 ستمبر(نیوز ڈیسک): قازقستان کی ایلینا ریباکینا نے ہفتہ کو شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 22 بار کی دفاعی چیمپئن آرینا سبالینکا کو 4-6، 7-5، 6-2 سے شکست دے کر پہلی بار یو ایس اوپن ٹائٹل جیت لیا۔ اس کامیابی کے ساتھ ریباکینا نے اپنا تیسرا گرینڈ سلیم ٹائٹل حاصل کیا اور عالمی نمبر ایک بننے کے بعد ایک اور اہم اعزاز اپنے نام کرلیا۔ روسی نژاد قازق کھلاڑی نے بڑے اسٹیج پر غیر معمولی سکون کا مظاہرہ کرتے ہوئے فلشنگ میڈوز میں سبالینکا کی 20 میچوں پر مشتمل مسلسل فتوحات کا سلسلہ توڑ دیا۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے سبالینکا کو سرینا ولیمز اور کرس ایورٹ کے بعد نیویارک میں مسلسل 3 یو ایس اوپن ٹائٹل جیتنے والی کھلاڑی بننے سے بھی روک دیا۔ ٹورنامنٹ سے قبل ٹخنے کی انجری نے ریباکینا کی مہم کو متاثر کرنے کا خدشہ پیدا کردیا تھا تاہم 27 سالہ کھلاڑی نے ان خدشات کو پس پشت ڈالتے ہوئے رواں سال آسٹریلین اوپن کے بعد یو ایس اوپن ٹائٹل بھی جیت لیا۔ اس سے قبل 2022 میں ومبلڈن کا ٹائٹل بھی اپنے نام کرچکی ہیں۔ ریباکینا نے کامیابی کے بعد کہا کہ ان کیلئے اس موقع پر اپنے جذبات بیان کرنے کیلئے الفاظ تلاش کرنا مشکل ہے اور ٹورنامنٹ میں داخل ہوتے وقت انہیں ایسی کامیابی کی توقع نہیں تھی۔ انہوں نے بتایا کہ وہ انجری کے مسئلے سے بھی دوچار تھیں، تاہم حالات ان کے حق میں سازگار ہوتے گئے۔ ریباکینا رواں صدی میں ایک ہی سال آسٹریلین اوپن اور یو ایس اوپن دونوں ہارڈ کورٹ گرینڈ سلیم ٹائٹل جیتنے والی صرف تیسری خاتون بن گئی ہیں۔ ان سے قبل یہ کارنامہ سبالینکا اور وکٹوریہ آزارنکا انجام دے چکی ہیں۔ انہوں نے شائقین کا بھی شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ نیویارک میں انہیں شاندار ماحول ملا اور وہ اس شہر سے مزید محبت کرنے لگی ہیں۔ آرتھر ایش اسٹیڈیم میں عالمی رینکنگ کی ٹاپ 2 کھلاڑیوں کے درمیان فائنل ایک یادگار مقابلے کی تمام خصوصیات لیے ہوئے تھا۔ سبالینکا نے آخری مرحلے میں جارحانہ کھیل پیش کیا، تاہم ریباکینا اپنی روایتی پرسکون انداز میں کھیلتی رہیں اور کامیابی حاصل کرکے 5.5 ملین ڈالر کی انعامی رقم بھی جیت لی۔ ریباکینا نے کہا کہ اگلی صبح اس احساس کے ساتھ بیدار ہونا مختلف ہوگا کہ انہوں نے یو ایس اوپن جیت لیا ہے اور عالمی نمبر ایک کی رینکنگ بھی حاصل کرلی ہے۔

روٹ نے غیر معمولی سیزن کے بعد انگلینڈ کے ردعمل پر اطمینان کا اظہار کیا

انگلینڈ کے ٹیسٹ کپتان جو روٹ نے کہا ہے کہ کپتانی میں تبدیلی، نئے کوچ کی تقرری اور میدان سے باہر پیش آنے والے مختلف واقعات سے بھرپور غیر معمولی سیزن کے دوران انگلینڈ کی ٹیم نے بہترین ردعمل کا مظاہرہ کیا۔ ان کا یہ بیان پاکستان کے خلاف 0-3 سے سیریز میں کلین سویپ مکمل کرنے کے بعد سامنے آیا۔ 35 سالہ روٹ ٹیسٹ کرکٹ کی تاریخ میں دوسرے سب سے زیادہ رنز بنانے والے بیٹر ہیں۔ آل راؤنڈر بین اسٹوکس کے بین الاقوامی کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کے بعد روٹ کو دوبارہ انگلینڈ کا ٹیسٹ کپتان مقرر کیا گیا۔ وہ 2017 سے 2022 تک ریکارڈ 64 ٹیسٹ میچوں میں انگلینڈ کی قیادت کرچکے ہیں، جن میں ٹیم نے 27 میچوں میں کامیابی حاصل کی۔ سابق نیوزی لینڈ بیٹر اسٹیفن فلیمنگ کو جولائی میں انگلینڈ کا نیا ہیڈ کوچ مقرر کیا گیا تھا۔ انہیں چار سال تک ٹیم کے ساتھ رہنے والے برینڈن میک کولم کی برطرفی کے بعد یہ ذمہ داری سونپی گئی۔ پاکستان کے خلاف دوسرے ٹیسٹ سے قبل فاسٹ بولر برائیڈن کارس سے متعلق تنازع نے بھی انگلینڈ کی تیاریوں کو متاثر کیا۔ ڈربی میں ایک نائٹ کلب کے باہر پیش آنے والے واقعے کے بعد تحقیقات کے نتیجے میں کارس کو انگلینڈ کے اسکواڈ سے باہر کردیا گیا تھا۔ ان تمام مشکلات اور توجہ ہٹانے والے واقعات کے باوجود انگلینڈ نے ہفتے کے روز ایجبسٹن میں تیسرے اور آخری ٹیسٹ میں پاکستان کو 8 وکٹوں سے شکست دے کر سیریز میں 0-3 سے کلین سویپ مکمل کرلیا۔

19 سالہ یوگو اوگوچو امریکا کے پہلے ایف تھری چیمپئن بن گئے

میڈرڈ،13 ستمبر(نیوز ڈیسک): میک لارن کے سابق جونیئر ڈرائیور یوگو اوگوچو نے اتوار کے روز اسپینش گراں پری میں کامیابی حاصل کرکے امریکا کے پہلے ایف آئی اے فارمولا تھری چیمپئن بننے کا اعزاز حاصل کرلیا۔ قد آور 19 سالہ اوگوچو نے میڈرڈ میں سیزن کی آخری ریس میں کیمپوس ریسنگ کی نمائندگی کرتے ہوئے دوسری پوزیشن حاصل کی، جس کے ساتھ ہی انہوں نے برطانیہ کے فریڈی سلیٹر کو مجموعی چیمپئن شپ میں 14 پوائنٹس سے پیچھے چھوڑ دیا۔ سلیٹر آڈی کے جونیئر ڈرائیور ہیں۔ 18 سالہ سلیٹر ہفتے کے اختتام پر اپنے امریکی حریف سے 15 پوائنٹس آگے تھے، تاہم آخری ریس میں اوگوچو کی بہتر کارکردگی نے انہیں چیمپئن شپ کا تاج اپنے نام کرنے میں مدد دی۔ فارمولا تھری جونیئر سیریز فارمولا ون تک پہنچنے کے راستے میں فارمولا ٹو سے ایک درجہ نیچے ہے اور نوجوان ڈرائیوروں کیلئے اعلیٰ سطح کی موٹر اسپورٹس میں قدم رکھنے کا اہم پلیٹ فارم سمجھی جاتی ہے۔ نیویارک میں پیدا ہونے والے اوگوچو نے سابق ایف تھری چیمپئنز آسکر پیاستری اور گیبریل بورٹولیٹو کے نقش قدم پر چلتے ہوئے یہ اعزاز حاصل کیا ہے۔

سبیٹزر نے آسٹریا کی قومی ٹیم سے عارضی وقفہ لینے کا فیصلہ کرلیا

آسٹریا کے مڈفیلڈر مارسل سبیٹزر نے قومی ٹیم سے عارضی وقفہ لینے کا فیصلہ کیا ہے اور وہ رواں سال نیشنز لیگ کے گروپ میچز کیلئے دستیاب نہیں ہوں گے۔ آسٹرین فٹبال ایسوسی ایشن (او ایف بی) نے اتوار کے روز اس کی تصدیق کی۔ 32 سالہ بوروسیا ڈورٹمنڈ کے کھلاڑی نے آسٹریا کیلئے 102 میچوں میں 27 گول کیے ہیں۔ وہ اگلے سال مارچ میں شروع ہونے والے یورو 2028 کے کوالیفائرز سے قبل قومی ٹیم میں اپنے مستقبل کا دوبارہ جائزہ لیں گے۔ سبیٹزر نے او ایف بی کی جانب سے جاری بیان میں کہا کہ گزشتہ سال ان کیلئے انتہائی مصروف رہا ہے۔ ان کے مطابق یورو 2024 کے بعد کلب ورلڈ کپ اور ورلڈ کپ کی وجہ سے ایسا محسوس ہوا جیسے انہوں نے مسلسل 3 سیزن کھیلے ہوں۔ انہوں نے کہا کہ رواں سیزن بھی بہت مصروف ہے، جس میں بنڈس لیگا، ڈی ایف بی پوکل اور چیمپئنز لیگ کے مقابلے شامل ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ 32 سال کی عمر میں بھی مزید کئی سال تک اعلیٰ ترین سطح پر فٹبال کھیلنا چاہتے ہیں اس لیے انہیں اپنی توانائی کو احتیاط سے استعمال کرنا ہوگا۔

فورٹون، ہرمن اور ایسٹرہوئیزن کی شاندار کارکردگی

جنوبی افریقہ نے نمیبیا کو 0-3 سے ہرا دیا

ونڈہوک،13 ستمبر(نیوز ڈیسک): جنوبی افریقہ نے نمیبیا کو تیسرے ون ڈے میں 9 وکٹوں سے شکست دے کر 3 میچوں کی سیریز میں 0-3 سے کلین سویپ مکمل کرلیا۔ جنوبی افریقہ نے 157 رنز کا معمولی ہدف 22 اوورز کے اندر حاصل کیا اور اپنے ہوم سیزن کا آغاز شاندار انداز میں کرنے کا اشارہ دیا۔ نمیبیا کی ٹیم کو رواں سال کے آخر میں امریکا اور متحدہ عرب امارات کے خلاف ورلڈ کرکٹ لیگ 2 کے آخری میچوں سے قبل اپنی کارکردگی پر غور کرنا ہوگا۔ جنوبی افریقہ کے قائم مقام کپتان بیورن فورٹون نے کیریئر کی بہترین بولنگ کرتے ہوئے 33 رنز دے کر 4 وکٹیں حاصل کیں۔ انہوں نے بحیثیت کھلاڑی اور کپتان کامیاب دورہ مکمل کیا۔ فورٹون نے جنوبی افریقہ کو ٹی 20 انٹرنیشنل سہ ملکی سیریز کا ٹائٹل بھی دلایا تھا اور اس سیریز میں وہ دوسرے سب سے زیادہ وکٹیں لینے والے بولر رہے تھے۔ لیگ اسپنر قلیبا یومزی پیٹر نے 39 رنز دے کر 2 وکٹیں حاصل کیں۔ دونوں ٹیموں نے 4،4 فاسٹ بولرز کے ساتھ میدان میں اترنے کے باوجود اسپن بولنگ زیادہ مؤثر ثابت ہوئی۔ نمیبیا کی بیٹنگ جو پوری سیریز کے دوران مشکلات کا شکار رہی، تیسرے میچ میں بھی توقعات پر پورا نہ اتر سکی۔

انجری کے باعث بارٹ مین آسٹریلیا کے خلاف ون ڈے سیریز سے باہر ہوگئے

13 ستمبر(نیوز ڈیسک): جنوبی افریقہ کے فاسٹ بولر اوٹنیل بارٹ مین بائیں ہیمسٹرنگ انجری کے باعث آسٹریلیا کے خلاف ون ڈے سیریز سے باہر ہوگئے ہیں۔ وہ فرسٹ کلاس سیزن کے افتتاحی میچ کے دوران انجری کا شکار ہوئے تھے۔ بارٹ مین جنوبی افریقہ کے دوسرے کھلاڑی ہیں جو آسٹریلیا کے خلاف ون ڈے سیریز سے باہر ہوئے ہیں۔ اس سے قبل فاسٹ بولر کاگیسو ربادا بھی ہیمسٹرنگ کی تکلیف کے باعث سیریز کیلئے دستیاب نہیں رہے۔ بارٹ مین نے فرسٹ کلاس میچ میں ڈولفنز کی جانب سے صرف 3 اوورز کرائے اور دوسری اننگز میں بیٹنگ بھی نہیں کی۔ اب ان کی انجری کا مزید طبی معائنہ کیا جائے گا، جس کے بعد ان کی بحالی کیلئے درکار وقت کا تعین کیا جائے گا۔ جنوبی افریقہ کی دوسری ٹیم کے ساتھ نمیبیا کے دورے پر موجود ڈوان جانسن کو بارٹ مین کے متبادل کے طور پر اسکواڈ میں شامل کرلیا گیا ہے۔

میری کوم کے بیان پر تنقید کے بعد ٹیم نے وضاحت اور معذرت کردی

نئی دہلی،13 ستمبر(نیوز ڈیسک): اولمپک کانسی کا تمغہ جیتنے والی اور 6 بار کی عالمی چیمپئن باکسر میری کوم کی ٹیم نے بگ باس 20 میں خواتین کھلاڑیوں سے متعلق ان کے ایک بیان پر سوشل میڈیا پر ہونے والی تنقید کے بعد معذرت اور وضاحت جاری کردی ہے۔ بعض ناظرین نے الزام لگایا کہ ان کے بیان سے دیگر بھارتی خواتین کھلاڑیوں کی کامیابیوں کو کم تر دکھانے کا تاثر پیدا ہوا۔ یہ تنازع اس وقت سامنے آیا جب بگ باس 20 میں میری کوم اور ساتھی امیدوار قاضی توقیر کے درمیان بھارتی خواتین کی کھیلوں میں کامیابیوں پر گفتگو ہوئی۔ توقیر نے ٹینس اسٹار ثانیہ مرزا اور بیڈمنٹن کھلاڑی سائنا نہوال کا ذکر کیا، جس کے بعد میری کوم کے ایک جملے نے سوشل میڈیا پر توجہ حاصل کی۔ قاضی توقیر نے کہا کہ بھارت میں کھیلوں کے میدان میں کئی لڑکیوں نے شاندار کارکردگی دکھائی ہے اور ثانیہ مرزا اور سائنا نہوال نے بھی بہترین کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ اس دوران میری کوم نے مداخلت کرتے ہوئے کہا کہ ان جیسی کامیابی کسی اور نے حاصل نہیں کی۔ گفتگو کی یہ ویڈیو سوشل میڈیا پر تیزی سے پھیل گئی اور متعدد صارفین نے اس انداز پر اعتراض کیا۔ بعض ناظرین کا کہنا تھا کہ توقیر صرف بھارت کی متعدد معروف خواتین کھلاڑیوں کی کامیابیوں کا اعتراف کررہے تھے، جبکہ میری کوم کے جواب سے ایسا محسوس ہوا کہ گفتگو مختلف کھلاڑیوں کے درمیان موازنے کی طرف چلی گئی۔ تنقید کے بعد ٹیم میری کوم نے ان کے سرکاری اکاؤنٹ کے ذریعے معاملے پر وضاحت جاری کی۔ ٹیم نے کہا کہ میری کوم کے الفاظ کا مقصد کسی دوسری کھلاڑی کو کم تر دکھانا یا ان کی کامیابیوں کو نظرانداز کرنا ہرگز نہیں تھا۔ ٹیم نے کہا کہ اگر میری کوم کے الفاظ کو غلط انداز میں سمجھا گیا تو وہ اس پر معذرت خواہ ہیں۔ بیان میں واضح کیا گیا کہ کسی دوسری کھلاڑی کی توہین یا ان کے سفر اور کامیابی کا موازنہ کرنا مقصد نہیں تھا۔ میری کوم بھارت کی نمائندگی کرنے والے ہر کھلاڑی کا بے حد احترام کرتی ہیں اور کھیل کیلئے ان کی محنت اور جذبے کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہیں۔ ٹیم نے مزید کہا کہ مختلف کھیلوں میں حاصل کی جانے والی کامیابیوں کو یکساں طور پر تسلیم کیا جانا چاہیے۔ ہر کھلاڑی کا سفر منفرد ہوتا ہے، ہر کامیابی اہم ہوتی ہے اور ہر تمغہ بھارت کیلئے باعث فخر ہے۔ میری کوم کا باکسنگ ریکارڈ بھارتی کھیلوں کی تاریخ میں انتہائی شاندار شمار ہوتا ہے۔ انہوں نے 2012 کے لندن اولمپکس میں کانسی کا تمغہ جیت کر اولمپک باکسنگ میں تمغہ حاصل کرنے والی پہلی بھارتی خاتون بننے کا اعزاز حاصل کیا تھا۔ انہوں نے 2002، 2005، 2006، 2008، 2010 اور 2018 میں عالمی چیمپئن شپ کے 6 طلائی تمغے جیتے۔

کے ایل راہل کو ویسٹ انڈیز سیریز کیلئے نائب کپتان بنائے جانے کا امکان

نئی دہلی،13 ستمبر(نیوز ڈیسک): تجربہ کار وکٹ کیپر بلے باز کے ایل راہل کو 27 ستمبر سے شروع ہونے والی ویسٹ انڈیز کے خلاف 3 میچوں کی ون ڈے سیریز کیلئے بھارتی ٹیم کا نائب کپتان مقرر کیے جانے کا امکان ہے۔ بھارت کی قیادت شبمن گل کریں گے۔ سیریز کا پہلا ون ڈے 27 ستمبر کو ترواننت پورم میں کھیلا جائے گا، جبکہ دوسرا میچ 30 ستمبر کو گوہاٹی اور تیسرا میچ 3 اکتوبر کو ملاں پور میں ہوگا۔ ویسٹ انڈیز کے خلاف ون ڈے سیریز اور ایران کپ کیلئے ٹیموں کا انتخاب 16 ستمبر کو متوقع ہے، جو افغانستان کے خلاف دوسرے ٹی 20 میچ کے ایک روز بعد ہوگا۔ سلیکشن اجلاس میں بی سی سی آئی کی سلیکشن کمیٹی کے چیئرمین اجیت اگرکر بھی شرکت کریں گے۔ یہ اجلاس موجودہ معاہدے کے تحت اگرکر کیلئے سلیکٹرز کمیٹی کے چیئرمین کی حیثیت سے آخری ذمہ داری بھی ہوگا کیونکہ ان کا موجودہ معاہدہ اکتوبر کو ختم ہو رہا ہے۔ وہ مزید ایک سال کی توسیع کیلئے اہل ہیں، تاہم بی سی سی آئی نے فی الحال ان کے مستقبل کے بارے میں کوئی واضح بیان نہیں دیا ہے۔ ایشین گیمز کے ویسٹ انڈیز کے خلاف ون ڈے سیریز کے ساتھ ہی ہونے کے باعث باقاعدہ ون ڈے نائب کپتان شریاس ایر دستیاب نہیں ہوں گے۔ وہ جاپان میں ٹی 20 ٹیم کی قیادت کریں گے۔ ایشین گیمز کیلئے ایشان کشن کی عدم دستیابی کے باعث کے ایل راہل کے بعد دوسرے وکٹ کیپر کے انتخاب پر بھی سلیکٹرز کو غور کرنا ہوگا۔ اس دوڑ میں رشبھ پنت اور دھرو جریل کے نام شامل ہیں۔ بی سی سی آئی کے سلیکشن معاملات سے واقف ایک ذریعے نے پی ٹی آئی کو بتایا کہ انتخاب پنت اور جریل میں سے ہوگا اور اس معاملے میں ہیڈ کوچ اور کپتان کی رائے بھی اہم ہوگی۔ اگر رشبھ پنت کو دوسرے وکٹ کیپر کے طور پر بھارتی ٹیم میں شامل نہیں کیا جاتا تو وہ سری نگر میں جموں و کشمیر کے خلاف ایرانی کپ میں ریسٹ آف انڈیا کی قیادت کرسکتے ہیں۔

ابھیشیک کی طوفانی اننگز سے افغانستان ڈھیر، ہندوستان فتحیاب

نئی دہلی، 13 ستمبر (یو این آئی) ابھیشیک شرما کی 7 چوکوں اور 7 چھکوں سے سجی 82 رن کی طوفانی اننگز کی بدولت ہندوستان نے افغانستان کو یہاں ارون جیٹلی اسٹیڈیم میں اتوار کو پہلے ٹی 20 میں 7 وکٹ سے شکست دے کر 3 میچوں کی سیریز میں 0-1 کی برتری حاصل کر لی۔ افغانستان نے عظمت اللہ عمرزئی (ناٹ آؤٹ 64) کی نصف سنچری اور محمد نبی (33) کی مفید اننگز کی بدولت 8 وکٹ پر 156 رن کا چیلنجنگ اسکور بنایا لیکن یہ ہندوستان کو روکنے کے لیے کافی نہیں تھا۔ ہندوستان نے 13.4 اوور میں 3 وکٹ پر 157 رن بنا کر 38 گیندیں باقی رہتے ہوئے آسان جیت اپنے نام کر لی۔ ابھیشیک نے 32 گیندوں پر 82 رن کی طوفانی اننگز میں 7 چوکے اور 7 چھکے لگائے۔ سنجو سیمسن (10) کا وکٹ جلد گرنے کے بعد ابھیشیک نے ایشان کشن کے ساتھ دوسرے وکٹ کے لیے 121 رن کی بڑی شراکت کی اور ہندوستان کو جیت کی راہ پر گامزن کر دیا۔ کشن نے 33 گیندوں پر 42 رن کی اپنی اننگز میں 5 چوکے اور ایک چھکا لگایا۔ کپتان شریس ایر 8 اور تلک ورما 3 رن پر ناٹ آؤٹ رہے۔ ہندوستان کے لیے یہ ایک آسان فتح رہی۔ نبی اور عمرزئی کے درمیان ایک اہم شراکت کو چھوڑ کر افغانستان کو بلے بازی میں مطلوبہ رفتار حاصل کرنے کے لیے جدوجہد کرنی پڑی۔ بمراہ نے پہلے ہی اوور میں گرباز کو آؤٹ کر کے ہندوستان کو شاندار آغاز دلایا جس کے بعد اسپنروں نے درمیانے اوورس میں دباؤ بنایا اور افغانستان کا اسکور 7 اوور کے اندر ہی 43/5 ہو گیا۔ اس کے بعد عمرزئی نے زبردست جوابی حملہ کرتے ہوئے افغانستان کو 160 رن کے قریب پہنچایا لیکن ارشدیپ سنگھ نے آخری اووروں میں اپنی ہوشیار گیندبازی سے ان کی رفتار پر روک لگا دی۔ ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے ابھیشیک شرما نے جارحانہ آغاز کیا، تیزی سے نصف سنچری بنائی اور ہندوستان کو مضبوط پوزیشن میں پہنچایا۔ ایشان کشن نے بھی شاندار ساتھ دیا اور اپنی مختصر لیکن مفید اننگز سے دوسرے سرے پر اپنے ساتھی کا بخوبی ساتھ نبھایا۔ دونوں نے پاور پلے میں غلبہ برقرار رکھا اور ہندوستان کا اسکور 82/1 تک پہنچایا۔ پاور پلے میں واحد وکٹ سنجو سیمسن کا گرا۔ بعد میں کشن اور ابھیشیک آؤٹ ضرور ہوئے، لیکن ابھیشیک کی زبردست بلے بازی کے بعد نتیجہ واضح تھا اور ہندوستان نے 14 ویں اوور میں ہی ہدف حاصل کر لیا

شفالی اور اسمرتی کی نصف سنچریاں، ہندوستان آٹھویں بار بنا چیمپئن

دبئی، 13 ستمبر (یو این آئی) اوپنر بلے بازوں شفالی ورما (68) اور اسمرتی مندھانا (59) کی شاندار نصف سنچریوں، ان کے درمیان 129 رن کی افتتاحی شراکت داری اور شری چرنی (20 رن پر 4 وکٹ) کی جارح گیندبازی کی بدولت ہندوستان نے سری لنکا کو اتوار کو 72 رن سے شکست دے کر آٹھویں بار خاتون ایشیا کپ کا چیمپئن بننے کا اعزاز حاصل کر لیا۔ ہندوستان نے 20 اوور میں 5 وکٹ پر 183 رن کا مضبوط اسکور بنانے کے بعد سری لنکا کو 111 رن پر ڈھیر کر کے 2024 میں سری لنکا سے ملی شکست کا بدلہ بھی چکا دیا۔ شری چرنی نے 20 رن پر 4 وکٹ اور دیپتی شرما نے 19 رن پر 3 وکٹ لے کر سری لنکا کو شکست جھیلنے پر مجبور کر دیا۔ ہندوستان نے جس آسانی سے خطاب اپنے نام کیا ہے، اس سے پتہ چلتا ہے کہ وہ دیگر ایشیائی ٹیموں سے کتنے آگے ہیں۔ 2 سال پہلے اس ٹورنامنٹ میں خطاب ان کے ہاتھ سے نکل گیا تھا۔ اس شکست کو ایک بڑا اپ سیٹ سمجھا گیا تھا لیکن اپ سیٹ ہر بار نہیں ہوتے۔ آج سری لنکا ہندوستان کے سامنے کہیں نہیں ٹک پایا۔ کسی بھی وقت ایسا نہیں لگا کہ وہ 184 رن کا تعاقب کر پائے گا۔ ہندوستان نے موجودہ چیمپئن سری لنکا کو شاندار انداز میں شکست دے کر 8 واں خاتون ایشیا کپ خطاب جیت لیا۔ 184 رن کا ہدف حاصل کرنا ہمیشہ ہی مشکل کام تھا اور ہندوستان کی منظم گیندبازی نے اسے ناممکن بنا دیا۔ سری لنکا نے مسلسل وکٹ گنوائے؛ اس کے پاس شری چرنی کی اسپن اور ہوشیار گیندبازی کا کوئی جواب نہیں تھا، جنہوں نے 20 رن دے کر 4 وکٹ لیے اور میچ کا رخ بدل دیا۔ تجربہ کار دیپتی شرما نے بہترین ساتھ دیا اور 3 اہم وکٹ لے کر ٹورنامنٹ میں سب سے زیادہ وکٹ لینے والی گیندباز بن گئیں۔ ہندوستانی اسپنروں نے مل کر درمیانی اووروں میں رن بنانے کی رفتار کو پوری طرح روک دیا اور جب مطلوبہ رن ریٹ بہت بڑھ گیا تو بڑے شاٹ کھیلنے کی کوشش میں سری لنکا کی بلے بازی بکھر گئی۔ شفالی اور اسمرتی نے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کرنے کے فیصلے کو درست ثابت کرتے ہوئے نصف سنچریاں بنائیں اور 129 رن کی شراکت کی۔ شفالی نے 39 گیندوں پر 68 رن کی اپنی اننگز میں 9 چوکے اور 2 چھکے لگائے، جبکہ اسمرتی نے 39 گیندوں پر 59 رن میں 5 چوکے اور 3 چھکے مارے۔

ہندوستان-افغانستان ٹی 20 کا آغاز مکمل 'وندے ماترم' گانے کے ساتھ ہوا

نئی دہلی، 13 ستمبر (یو این آئی) اتوار کو ارون جیٹلی اسٹیڈیم میں ہندوستان اور افغانستان کے درمیان 3 میچوں کی ٹی 20 سیریز کا آغاز حب الوطنی کے ماحول میں ہوا، میچ سے پہلے قومی ترانے 'جن گن من' سے قبل قومی گیت 'وندے ماترم' کی مکمل گائیکی ہوئی۔

افتتاحی میچ سے قبل 'جن گن من' بجائے جانے سے پہلے قومی گیت مکمل طور پر گایا گیا اور اس دوران دونوں ٹیموں کے کھلاڑی میدان میں کھڑے رہے۔ کھچا کھچ بھرے دہلی اسٹیڈیم میں 'وندے ماترم' کی گائیکی نے اس بین الاقوامی مقابلے کو خاص حب الوطنی پر مبنی آغاز دیا۔ اس کے بعد توجہ کرکٹ پر مرکوز ہو گئی، جس میں ہندوستان کے کپتان شریس ایر نے ٹاس جیت کر پہلے فیلڈنگ کرنے کا فیصلہ کیا۔ ٹاس جیت کر پہلے فیلڈنگ کرنے کا فیصلہ کرنے والے ہندوستانی کپتان شریس ایر نے تصدیق کی کہ نوجوان سنسنی ویبھو سوریہ ونشی، واشنگٹن سندر اور 2 دیگر کھلاڑیوں کو پلیئنگ الیون میں شامل نہیں کیا گیا ہے۔ وہیں سنجو سیمسن وکٹ کیپر بلے باز کے طور پر ابھیشیک شرما اور ایشان کشن کے ساتھ ٹیم میں واپس آئے ہیں۔ ایر، تلک ورما، نتیش کمار ریڈی اور شیوم دوبے مڈل آرڈر سنبھالیں گے، جبکہ اکشر پٹیل، ارشدیپ سنگھ، جسپریت بمراہ اور ورون چکرورتی گیندبازی کے شعبے کا حصہ ہوں گے۔ ہندوستان کے سب سے زیادہ زیر بحث نوجوان بلے بازوں میں سے ایک 15 سالہ سوریہ ونشی کو باہر رکھنے اور سیمسن کو واپس لانے کا فیصلہ ٹیم کے انتخاب پر بحث کا مرکزی موضوع بن گیا۔ پہلے گیندبازی کرنے کے فیصلے کے بارے میں بتاتے ہوئے ایر نے کہا کہ دہلی میں عام طور پر پہلے گیندبازی کرنے والی ٹیم کو فائدہ ملتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "جب بھی آپ دہلی آتے ہیں، تو آپ کو معلوم ہوتا ہے کہ پچ کیسی ہے۔ یہ عام طور پر پہلے گیندبازی کے لیے اچھی وکٹ ہوتی ہے۔" انہوں نے یہ بھی کہا کہ ہندوستان زمبابوے سیریز کی اچھی باتوں کو آگے بڑھانا چاہے گا۔

ٹرسکوتھک انگلینڈ کی ٹیسٹ ٹیم میں مستقبل کے کردار پر بات چیت کریں گے

لندن، 13 ستمبر: نیوز ایجنسی انگلینڈ کے عبوری ٹیسٹ ہیڈ کوچ مارکس ٹرسکوتھک اپنی ٹیم کے ساتھ مستقبل کے کردار کے حوالے سے بات چیت کریں گے۔ اسٹیفن فلیمنگ آنے والے دنوں میں برطانیہ پہنچ کر مستقل ہیڈ کوچ کی ذمہ داری سنبھالنے والے ہیں، تاہم ابھی یہ واضح نہیں کہ ٹرسکوتھک ان کے بیک روم اسٹاف کا حصہ رہیں گے یا نہیں۔ ٹرسکوتھک نے پاکستان کے خلاف 3 ٹیسٹ میچوں میں عبوری ہیڈ کوچ کی ذمہ داری نبھائی اور انگلینڈ کو 0-3 سے شاندار سیریز فتح کے بعد مستقل کوچ فلیمنگ کے حوالے کریں گے۔ فلیمنگ کی بطور ہیڈ کوچ تقرری کے بعد سے دونوں مسلسل رابطے میں ہیں۔ فلیمنگ نے رواں موسم گرما کے آغاز میں آئی پی ایل فرنچائز چنئی سپر کنگز کے ساتھ اپنی وابستگی ختم کرنے کے فوراً بعد انگلینڈ کی ذمہ داری سنبھالنے کے بجائے کچھ وقت لینے کا فیصلہ کیا تھا۔ ٹرسکوتھک کو بین اسٹوکس کی بین الاقوامی ریٹائرمنٹ، برینڈن میک کولم کی برطرفی اور میدان سے باہر پیش آنے والے مختلف واقعات کے باعث پریشان کن موسم گرما کے بعد جو روٹ کی قیادت میں انگلینڈ کی ٹیسٹ ٹیم کو دوبارہ درست سمت میں لانے کی ذمہ داری سونپی گئی تھی۔ انہوں نے پاکستان کے خلاف سیریز میں یہ ہدف کامیابی سے حاصل کیا۔ فلیمنگ کی اولین ترجیحات میں سے ایک موسم سرما کی مہم سے قبل اپنے بیک روم اسٹاف کی تشکیل ہوگی۔ انگلینڈ کو موسم سرما میں موجودہ ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن جنوبی افریقہ کے خلاف 3 ٹیسٹ میچوں کی سیریز کھیلنی ہے۔ سابق آسٹریلوی بلے باز مائیک ہسی سے ٹیسٹ بیٹنگ کوچ کی ذمہ داری سنبھالنے کیلئے رابطہ کیا گیا تھا۔ یہ عہدہ ٹرسکوتھک 2022 سے میک کولم کے معاون کی حیثیت سے انجام دے رہے تھے، تاہم اطلاعات کے مطابق ہسی نے یہ پیشکش قبول نہیں کی۔ ٹرسکوتھک اتوار کو ساؤتھمپٹن جائیں گے جہاں وہ میک کولم کے ساتھ دوبارہ ٹیم میں شامل ہوں گے۔ میک کولم وائٹ بال ٹیم کے کوچ کی حیثیت سے اپنی ذمہ داری جاری رکھے ہوئے ہیں۔

دیودت پڈیکل کو بھارت اے کی قیادت، آسٹریلیا کے خلاف دو ریڈبال میچز ہوں گے

نئی دہلی، 12 ستمبر: نیوز ایجنسی دیودت پڈیکل بھارت اے کی کپتانی ملنے کو صرف قیادت کا موقع نہیں بلکہ اپنے کھیل کو مختلف حالات کے مطابق خود کو ڈھالنے اور مسلسل بہتری کی جانب ایک اور قدم سمجھتے ہیں۔ پڈیکل 22 ستمبر سے پڈوچیری میں آسٹریلیا کے خلاف بھارت اے کی قیادت 2 ریڈبال میچوں میں کریں گے۔ یہ ذمہ داری انہیں ایسے وقت میں ملی ہے جب وہ اپنی کارکردگی میں بہتری لانے کے عمل سے گزر رہے ہیں اور بھارت کے آئندہ نیوزی لینڈ کے دورے کی تیاری کر رہے ہیں۔ پڈیکل نے کہا کہ بھارت اے کی کپتانی ان کے لیے ایک بہترین موقع ہے اور وہ اس ذمہ داری کو سنبھالنے کے منتظر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انہیں قیادت کرنا ذاتی طور پر پسند ہے اور گزشتہ سال کرناٹک کے ساتھ کپتانی کا آغاز ان کیلئے سیکھنے کا ایک اہم مرحلہ رہا۔ انہوں نے کہا کہ کرناٹک کی کپتانی کے دوران انہیں بہت کچھ سیکھنے کو ملا اور اب وہ اسی تجربے کو بھارت اے کے ساتھ آگے لے جانے کے خواہاں ہیں۔ قیادت اور بلے بازی میں مضبوط تعلق پڈیکل نے گزشتہ سیزن کے رنجی ٹرافی میں کرناٹک کے ساتھ کپتانی کا طویل تجربہ حاصل کیا اور جلد ہی ثابت کر دیا کہ اضافی ذمہ داری ان کی کارکردگی پر بوجھ نہیں بنی۔ موہالی میں پنجاب کے خلاف انتہائی اہم میچ میں کرناٹک کو ہر حال میں کامیابی درکار تھی۔ پڈیکل نے صرف 85 گیندوں پر 120 رنز کی شاندار اننگز کھیلی اور کرناٹک نے 250 رنز کا ہدف صرف 28 اوورز میں حاصل کر کے کوارٹر فائنل میں جگہ بنالی۔

چین کو 0-1 سے شکست دے کر ہندستانی خواتین ٹیم کی خطابی ہیٹ ٹرک

موکی (چین)، 13 ستمبر (یو این آئی) سانیکا چندرکانت مانے کے 17 ویں منٹ میں کیے گئے گول نے میچ کا نتیجہ طے کیا۔ اس گول کی بدولت، اب تک ناقابل شکست رہی ہندستانی جونیئر خواتین ٹیم نے فائنل میں چین کو اتوار کے روز 0-1 سے ہرا کر اپنا خطاب برقرار رکھا اور مسلسل تیسری بار یہ ٹورنامنٹ جیتا۔ اس جیت کے ساتھ ہی ہندستان نے جونیئر خواتین ورلڈ کپ کے لیے بھی اپنی جگہ پکی کر لی۔ اس کامیابی کے اعزاز میں ہاکی انڈیا نے ہر کھلاڑی کے لیے 3 لاکھ روپے اور سپورٹ اسٹاف کے ہر رکن کے لیے 1.5 لاکھ روپے کے انعام کا اعلان کیا۔ خطابی مقابلے کے آغاز میں چین کا پلڑا بھاری رہا اور انہوں نے ہندستانی دفاع پر دباؤ بنایا۔ تاہم ہندستانی ڈفینڈروں نے پورے عزم کے ساتھ اپنے گول پوسٹ کی حفاظت کی۔ پہلے کوارٹر میں کوئی گول نہیں ہو سکا اور نہ ہی کوئی صاف موقع بن سکا۔ دوسرے کوارٹر کے آغاز میں ہی بازی ہندستان کے حق میں پلٹی۔ سانیکا نے چستی دکھاتے ہوئے چینی ڈفینڈر کو چکمہ دیا اور گول کے مزید قریب پہنچ گئیں۔ چینی سرکل میں آئے ایک لمبے 'سلیپ پش' پر انہوں نے اپنی اسٹک لگائی اور بڑی مہارت سے گیند کو گول کیپر جویینگ جیاؤ کے بغل سے گول میں پہنچا کر ہندستان کو ضروری برتری دلائی۔ چین کے پاس گول کرنے کا سب سے اچھا موقع تب آیا جب انہیں میچ کا واحد پینالٹی کارنر ملا۔ تاہم ان کا سیدھا شاٹ بیکار چلا گیا کیونکہ گیند بیک بورڈ کی مقررہ اونچائی سے اوپر گول میں گئی تھی۔ جس سے ہندستانی ٹیم نے راحت کی سانس لی۔

بھارت نے جنوبی کوریا کو 1-4 سے شکست دے کر چھٹی مرتبہ جونیئر ایشیا کپ جیت لیا

سوکی، چین، 13 ستمبر: بھارتی مردوں کی جونیئر ہاکی ٹیم نے اتوار کو سوکی، چین میں کھیلے گئے فائنل میں جنوبی کوریا کو 1-4 سے شکست دے کر چھٹی مرتبہ مینز جونیئر ایشیا کپ کا ٹائٹل جیت لیا۔ اس کامیابی کے ساتھ بھارت نے براعظمی ٹائٹل کا کامیابی سے دفاع کرتے ہوئے اس مقابلے کی سب سے کامیاب ٹیم ہونے کا اپنا ریکارڈ مزید مضبوط کر لیا۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے بھی ٹیم کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ جونیئر مردوں کی ہاکی ٹیم نے فائنل میں شاندار انداز میں 1-4 سے کامیابی حاصل کر کے ایشیا کپ جیتا، جو ایک قابل ذکر کامیابی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کامیابی نوجوان کھلاڑیوں کی بے پناہ صلاحیتوں کی عکاسی کرتی ہے اور پوری ٹیم کیلئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ بھارت نے ٹورنامنٹ میں پانچ مرتبہ کے سابق اور دفاعی چیمپئن کی حیثیت سے شرکت کی تھی۔ بھارتی ٹیم اس سے قبل 2004، 2008، 2015، 2023 اور 2024 میں جونیئر ایشیا کپ کا ٹائٹل جیت چکی تھی۔ فائنل میں بھارت نے شاندار آغاز کیا اور ابتدائی مرحلے میں اپنا پہلا پنالٹی کارنر حاصل کیا، جبکہ دوسرے پنالٹی کارنر کو گول میں تبدیل کرنے میں کامیاب رہا۔ اجیت یادو نے 9 ویں منٹ میں ڈیفلیکشن کے ذریعے گول کر کے بھارت کو 0-1 کی برتری دلائی۔ کپتان انمول ایکا نے 13 ویں منٹ میں بھارت کی برتری کو 0-2 کر دیا۔ پہلے کوارٹر کے اختتام سے قبل جنوبی کوریا کو ایک پنالٹی کارنر ملا، تاہم وہ اسے گول میں تبدیل نہ کر سکا اور 15 منٹ کے بعد بھارت کو 0-2 کی برتری حاصل رہی۔ دوسرے کوارٹر میں پربھ دیپ سنگھ نے 21 ویں منٹ میں بھارت کیلئے تیسرا گول کر دیا۔ یوں بھارتی ٹیم نے پہلے ہاف کا اختتام 0-3 کی واضح برتری کے ساتھ کیا۔

تنوی پاتری نے آل انڈین فائنل میں انڈر 17 کا خطاب جیت لیا

چینگدو (چین)، 13 ستمبر (یو این آئی) 15 سالہ تنوی پاتری نے اتوار کو بیڈمنٹن ایشیا انڈر 17 اور انڈر 15 جونیئر چیمپئن شپ میں لڑکیوں کا سنگلز انڈر 17 خطاب جیت لیا۔ انہوں نے آل انڈین فائنل میں اپنے ہی ملک کی کھلاڑی شائنا منی متھو کو 11-15، 15-10، 15-12 سے ہرایا۔ یہ جیت اوڈیشہ کی اس نوجوان کھلاڑی کے شاندار 2026 سیزن میں ایک اور کامیابی ہے۔ پاتری نے یونیکس انٹرنیشنل چیلنج میں اپنا پہلا انٹرنیشنل خطاب جیتا تھا اور اس سال کے آغاز میں بنگلورو میں آل انڈیا جونیئر انڈر 19 بیڈمنٹن رینکنگ ٹورنامنٹ بھی جیتا تھا۔ اب انہوں نے اپنے 2024 انڈر 15 ایشین خطاب کے ساتھ انڈر 17 کا کانٹینینٹل خطاب بھی اپنے نام کر لیا ہے۔ دوسری سیڈ پاتری نے فائنل تک پہنچنے کے لیے مشکل ڈرا کا سامنا کیا۔ پہلے راؤنڈ میں بائی ملنے کے بعد انہوں نے چین کی ژو جنگ لی کے خلاف سخت تین گیم والے مقابلے میں 16-18، 15-12، 15-13 سے جیت کے ساتھ اپنے سفر کا آغاز کیا۔ اس کے بعد انہوں نے جاپان کی شیزوکا شیو کو 15-9، 15-12 سے ہرایا اور پھر کوارٹر فائنل میں چین کی لن ویگ مین کے خلاف 15-8، 15-8 سے شاندار جیت درج کی۔ سیمی فائنل میں پاتری نے سنسنی خیز فیصلہ کن گیم میں ضبط برقرار رکھتے ہوئے چین کی لیو ینگ گوئی کو 9-15، 15-11، 11-15 سے شکست دی۔

کوٹینہو سانتوس میں نیمار کے ساتھ پھر سے جڑیں گے

ریو ڈی جنیرو، 13 ستمبر (یو این آئی) برازیل کے لیجنڈری فٹبالر اور لیورپول اور بارسلونا کے سابق مڈفیلڈر فلپ کوٹینہو اپنے پرانے دوست اور ہم وطن نیمار جونیئر کے ساتھ کھیلنے کے لیے برازیلی فٹبال کلب سانتوس میں شامل ہونے جا رہے ہیں۔ نیمار نے ہفتہ کو سوشل میڈیا پر ایک ویڈیو پوسٹ کر کے اس بات کی تصدیق کی۔ ویڈیو میں دونوں کھلاڑیوں کو فٹبال کلب سانتوس کے لاکر روم میں گلے ملتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے۔ پوسٹ میں نیمار نے کہا "خوش آمدید۔ خوش رہو۔ میں تمہیں گلے لگانے اور تمہارا خیال رکھنے آیا ہوں۔" 34 سالہ کوٹینہو فروری میں ذہنی تھکن کا حوالہ دیتے ہوئے واسکو ڈی گاما سے الگ ہونے کے بعد سے بغیر کسی کلب کے تھے۔ مقامی میڈیا کے مطابق مڈفیلڈر نے میڈیکل پورا کر لیا ہے اور امید ہے کہ سانتوس آنے والے دنوں میں انہیں فری ایجنٹ کے طور پر سائن کرنے کا اعلان کرے گا۔

اسلامک ریلیف اینڈ ریسرچ ٹرسٹ کی جانب سے زوہامہ میں کرکٹ میچ کا انعقاد

اسلامک ریلیف اینڈ ریسرچ ٹرسٹ کشمیر نے "نشہ مکت سماج" کے جذبے کے تحت آج گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکول زوہامہ میں نوجوانوں اور طلبہ کو مثبت، صحت مند اور تعمیری سرگرمیوں کی جانب راغب کرنے کے مقصد سے ایک خصوصی کرکٹ میچ کا انعقاد کیا۔ اس موقع پر اسلامک ریلیف اینڈ ریسرچ ٹرسٹ کشمیر کے بانی و چیئرمین ایڈووکیٹ عبدالرشید ہنجورہ مہمان خصوصی تھے، جبکہ گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکول زوہامہ کے پرنسپل نے بطور مہمان اعزاز شرکت کی۔ کھیلوں کی اس سرگرمی میں اسکول کے طلبہ نے جوش و خروش کے ساتھ حصہ لیا۔ لڑکوں کے درمیان کرکٹ مقابلے کے علاوہ طالبات نے بھی اپنی سطح پر کھیلوں کی سرگرمی میں شرکت کی۔ تقریب کے اختتام پر نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے کھلاڑیوں اور طلبہ میں ٹرافیاں اور اسناد تقسیم کی گئیں۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ایڈووکیٹ عبدالرشید ہنجورہ نے کہا کہ کھیل نوجوانوں کی جسمانی صحت کے ساتھ ساتھ ان میں نظم و ضبط، باہمی تعاون، برداشت، قیادت اور مثبت سوچ پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے طلبہ پر زور دیا کہ وہ کھیلوں اور دیگر ہم نصابی سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں تاکہ اپنی صلاحیتوں کو مثبت سمت میں بروئے کار لا سکیں۔ انہوں نے اسکول کے تدریسی عملے سے بھی اپیل کی کہ صبح کی اسمبلی کے دوران طلبہ میں اخلاقی اقدار، کردار سازی، ذمہ داری، رواداری اور منشیات کے مضر اثرات کے حوالے سے باقاعدگی سے آگاہی پیدا کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیمی ادارے نئی نسل کی کردار سازی میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں اور اس ذمہ داری کو مزید مؤثر انداز میں نبھانے کی ضرورت ہے۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہونے والے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے [illegible] **سرینگر ٹائمز** [illegible]

[illegible] **سرینگر ٹائمز** [illegible]

نوٹ: (1) [illegible]

(2) [illegible]

مکمل پتہ:
ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر۔190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com
0194-2456781 مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں

Printed and Published by: **SAHIL YOUSUF**, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: **BASHIR AHMAD BASHIR**, Executive Editor, **S.M. YOUSUF**, Editor: **SHADAB BASHIR**, Managing Advertising: **SEEMAAB BASHIR**,
Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781
E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781